New Era Magazine

حدود عشق

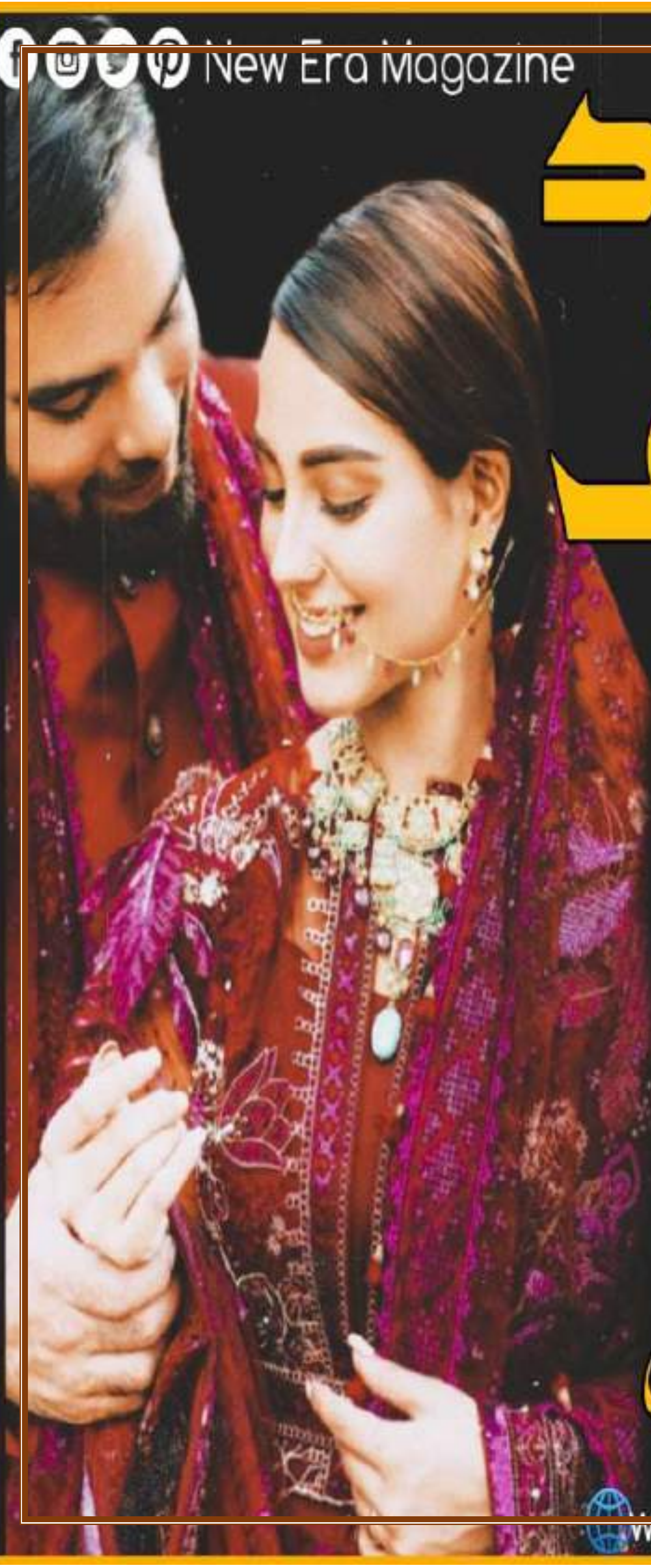

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بقلم ایس ایم رائٹس

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حدود عشق

از ایس ایم رائٹس

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

بابا میرا جانا ضروری ہے۔۔۔یہ میٹینگ بہت اہم ہے۔۔۔(وہ فائق صاحب کو کنوینس کرتی بولی)

مگر اتنی دور یورپ نہیں۔۔۔(فائق صاحب اسے سمجھاتے ہوئے بولے)

میں اکیلے تو نہیں جارہی نا اور بھی لوگ ہونگے میرے ساتھ۔۔۔اور ویسے بھی ایک ہفتے کی تو بات ہے۔۔ بابا میں نے اس میٹینگ کہ لیے بہت محنت کی ہے۔۔(وہ رونی شکل بناتے ہوئے بولی)

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مگر بیٹا تمہارے سسرال والے کیا سوچیں گے کہ تم اکیلے اتنی دور گئی ہو۔۔۔۔

میں ابھی اپنے باپ کہ گھر میں ہوں کسی کو کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے۔۔(وہ اب بھی ماننے کو تیار نہیں تھی)

یہ ٹھیک ہے مگر لوگ یہ نہیں سوچتے بیٹا۔۔۔۔(وہ پیار سے بولے)

ٹھیک ہے جیسی آپ کی مرضی۔۔(وہ مایوسی سے بولی اور مرے مرے قدموں سے اٹھی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

\-

مقابل میں کون ہے؟

وہ سر۔۔۔وہ ناعیل ملیک لڑ رہا ہے یہ کیس۔۔۔

کیا؟؟؟(وہ حیرت سے بولا)منا بھی کیا تھامیں نے سلمان کو مگر وہ سناتا کس کی ہے

۔۔۔(ریاض غصے سے بولا)

مگر سر ایک بات سمجھ نہیں آرہی کہ ان غریب لوگوں نے اتنامہنگاوکیل کیا کیسے ؟

ایمانداری کا کیڑاجو ہے اس میں۔اس کہ لیے وہ پیسہ نہیں دیکھتا۔مجھے فکر ہے اپنے بیٹے کی کیونکہ ناعیل ملیک کبھی کوئی کیس نہیں ہارا۔۔۔

(ریاض اپنے بیٹے کہ لیے فکر مند تھا۔)کتنی دفعہ کہا تھامیں نے کہ لڑکی چاہیے تو خرید لے مگر نہیں۔کیاضرورت تھی اسے اس معمولی سی لڑکی کا ریپ کرنے کی۔۔

(غصے سے کہتے ہوئے اس نے شراب کی بوتل زمیں پر ماری۔۔۔)

رات گئے تک وہ فائلوں میں غرق تھا سگریٹ کا دھواں اڑاتے ہوئے۔ سگریٹ کی بو پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی۔اس کی نیلی آنکھیں نیند کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں مگر وہاں پرواکیسے تھی۔وہ اپنے کام میں اتنا مگن تھا کہ اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔وہ ایسا ہی تھا کام کرتے وقت اسے کسی چیز کا ہوش نہیں رہتا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ صبح آفس جانے کہ لیے ریڈی تھی۔جب فایق صاحب بولے)معاویہ کیا سوچا تم نے جانے کا؟

آپ نے منا تو کر دیا۔اس کہ بعد کیا سوچوں۔۔۔(وہ بیگ اٹھاتے ہوئے بولی)

آفس میں کیا بولوں گی؟(وہ جانتے تھے کہ وہ ناراض ہے)

منا کردوں گی۔۔(وہ منہ بنا کر بولی)

کوئی ضرورت نہیں ہے منا کرنے کی۔۔(ان کہ کہنے پر اس نے حیرت سے اپنے باپ کو دیکھا)

کیا مطلب؟(وہ نا سمجھی سے بولی)

تم چلی جاو یورپ،(وہ مسکراتے ہوئے بولے)

واقعیَ۔۔۔۔(وہ خوشی سے فائق صاحب کہ گلے لگ گئی۔۔)

تھینک یو بابا۔۔۔۔۔

بس تم خوش رہو اس سے بڑھ کر میرے لیے کچھ نہیں۔۔(وہ اس کہ سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ کو بتاتے چلیں کہ مشہور سیاستدان ریاض احمد کہ بیٹے سلمان احمد کو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔آپ کو یہ بھی بتاتے چلیں کہ سلمان احمد نے ایک لڑکی کا ریپ کیا تھا۔یہ کیس ناعیل احمد لڑ رہے تھے جنہوں نے آج تک کوئی کیس نہیں ہارا اور آج بھی وہ ایک غریب لڑکی کو انصاف دلانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔(عدیل ملیک بیٹھے اپنے بیٹے کہ کارنامے سن رہے تھے۔جب وہ اندر آیا)

السلام علیکم بابا۔۔۔۔(وہ سلام کرتا ان کہ برابر میں بیٹھ گیا)

میرا شیر۔۔۔۔۔تو جیت گئے تم۔۔۔(وہ بڑے فخر سے بولے)

آپ کی دعاہیں ہیں بابا بس اور کیا۔۔۔۔(وہ مسکرا کر بولا)

اور تمہاری محنت بھی تو ہے۔۔جاو جا کہ آرام کرو میں جانتا ہوں ساری رات جاگتے رہے ہو۔۔(وہ فکر مندی سے بولے)

انھوں نے کہا تو وہ سر ہلا کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

عدیل ملیک کہ دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔۔ بڑا بیٹا ناصر ملیک جو کہ شادی شدہ تھے اور باپ کا بزنس بھی دیکھتے تھے، دوسرا ناعیل ملیک جو کہ ایک قابل وکیل تھا اور بیٹی فاطمہ ملیک۔۔۔جو کہ بھایوں کی جان تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیکھ کر جانا اور وہاں پہنچتے ہی فون لازمی کر دینا۔۔۔(حفصہ بیگم فکر مندی سے بولیں)

جی بلکل کر دوں گی فون اور آپ لوگ پریشان نہیں ہوں میں اپنا خیال رکھوں گی بس آپ دعا کیجیے گا میرے لیے۔۔(معاویہ انھیں سمجھاتے ہوئے بولی)

کیا ضرورت تھی اتنی دور جانے کی۔۔۔(وہ پھر شروع ہو گئیں تھی)

امی پلیز۔۔۔۔۔(معاویہ چڑتے ہوئے بولی)

اچھا اچھا خیر سے جاو۔۔۔(وہ ہار مانتے ہوئے بولیں تو معاویہ ان کہ گلے لگ گئی پھر اپنے بابا کہ اور اپنا سامان اٹھا کہ وہ ارپورٹ کہ لیے روانا ہو گئی)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں اسے چھوڑوں گا نہیں اس نے میرے کی زندگی برباد کر دی میں اسے برباد کر دوں گا۔۔۔(ریاض احمد غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ ناعیل کو وہ جان سے مار دیتا۔۔)

سر میٹنگ تو دو دن بعد ہے جب تک ہم یورپ ہی گھوم لیتے ہیں۔۔۔(وہ چھ لوگ گئے تھے میٹنگ کہ لیے جس میں معاویہ ہی ایک لڑکی تھی باقی سب مرد تھے۔۔)

یہ ٹائم برباد کرنے کہ لیے نہیں ہے۔تیاری کرو میٹنگ کی۔۔(معاویہ بولی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم تو چپ ہی کرو،ہمیشہ پلین خراب کر دیتی ہو۔۔۔(گوہر بولا تو معاویہ نے اسے گھورا)

ٹھیک ہے چلے جانا ابھی تو آرام کرلو۔۔۔(ان کہ سینیر بولے)ڈنر کہ بعد سب گیدر ہوں گے تاکہ کچھ ڈیسکس کرنا ہے۔

یس سر۔۔(سب کہہ کر اپنے کمروں میں چلے گئے۔)

معاویہ نے کمرے میں پہنچ کر پہلے اپنے گھر انفارم کیا۔پھر فریش ہو کر سو گئی۔۔1 گھنٹے کی نیند کہ بعد وہ اٹھی اور کھانے کا اوڈر دیا۔۔کھانا کھا کر اس نے کپڑے تبدیل کیے اور نیچے چلی گئی جہاں ان سب نے ملنا تھا۔وہ لیفٹ کا ویٹ کر رہی تھی۔لیفٹ کھلی تو اس میں پہلے سے کوئی موجود تھا مگر معاویہ نے دھیان نہیں دیا وہ اپنے موبائل میں لگی تھی ۔وہ اندر گئی اور بٹن پریس کیا۔۔مگر پیچھے کھڑا شخص اسے ہی دیکھ رہا تھا کیونکہ یورپ جیسے ملک میں وہ ایک لڑکی کو عبایا پہنے سر کو اسکارف سے ڈھکے اس کہ آگے کھڑی تھی ۔۔۔معاویہ کی پیٹھ تھی اس کی طرف اس لیے وہ اسے دیکھ نہیں سکتی تھی۔۔

لفٹ کھلی تو وہ دونوں باہر نکلے معاویہ آگے آگے چل رہی تھی اور سامنے ہی اس کہ کولیگ اس کا ویٹ کر رہے تھے۔وہ ان کی طرف چلی گئی۔۔جب وہ مڑی تو ناعیل اسے دیکھتا رہ گیا،ایسا نہیں تھا کہ وہ بہت حسین تھی مگر اس کہ چہرے کی معصومیت ایسی ہی تھی جو سب کو اپنی طرف کھنچتی تھی۔

ناعیل اپنے ہوٹل کہ کمرے میں بیٹھا سگریٹ پیتا ہوا کیس کا مطلہ کر رہا تھا۔وہ ایک کیس کہ سلسلے میں یورپ آیا ہوا تھا۔پھر اچانک اس نے فائل بند کی اور اپنی جیکٹ پہنی ،کار کی چابیاں لیں،والیٹ اٹھایا اور باہر نکل گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سر اب بس اب میرا پیمانا لبریز ہونے والا ہے،اب تو کچھ سمجھ بھی نہیں آ رہا۔۔۔(یہ گوہر تھا جو فل اکتایا ہوا تھا)

تو کیا چارہے ہو تم؟(سمع سر بولے)

سمع بھائی میں تو کہہ رہا ہو سب مل کر باہر چلتیں ہیں بہت مزہ آئے گا۔۔(وہ جوش سے بولا)

اتنی سردی میں تم باہر جاوگے دماغ ٹھیک ہے تمہارا۔(معاویہ بولی)

یار تم تو رہنے دو۔۔(وہ معاویہ کو چپ کرواتے ہوئے بولا۔۔وہ جانتا تھا معاویہ نہیں جائے گی۔ گوہر اور معاویہ جتنے اچھے دوست تھے اتنا لڑتے بھی تھے۔یہ سب جانتے تھے)

اچھا ٹھیک ہے چلو۔۔(حیدر سر بولے)

نہیں سر میں نہیں جاوں گی۔۔میں صرف ایک گھنٹا سوئی ہوں اور مجھے بہت سخت

نیند آرہی ہے۔اس لیے سوری۔۔(معاویہ نے آرام سے منا کر دیا تھا)

اچھاٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی۔۔(حیدر صاحب جانتے تھے اس نے اگر ایک بار منا کر دیا تو وہ کسی کہ بھی کہنے پر نہیں جائے گی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Next episode will upload in sha Allah tomorrow. ..

معاویہ اوپر اپنے کمرے میں جارہی تھی جب ایک شخص اس کہ برابر سے گزرا،وہ بہت جلدی میں لگ رہا تھا۔وہ شخص لفٹ میں چلا گیا مگر اس کا والٹ وہیں گر گیا تھا۔معاویہ نے اس کا والٹ اٹھایا اور اسے آواز بھی دی مگر لفٹ بند ہو گئی تھی،معاویہ نے لفٹ

کال کی جو کچھ دیر میں واپس آئی مگر اس میں وہ نہیں تھا، معاویہ افسردہ سی اپنے کمرے میں آگئی۔

وہ اب یہ سوچ رہی تھی کہ کیسے یہ والٹ واپس کرے۔ معاویہ نے وہ والٹ کھولا تا کہ اس سے رابطہ ہو سکے۔ والٹ میں پیسے، کریڈ کارڈ، آڈی کارڈ وغیرہ تھے۔ اسی میں اس کا کارڈ بھی تھا جس میں اس کا نمبر بھی تھا۔ معاویہ نے وہ نمبر ملایا تیسری بیل پر کال اٹھالی گئی۔

ہیلو۔۔۔(وہ اپنی بھاری آواز میں بولا)

ہیلو نا عیل ملیک اسپیکیگ؟(معاویہ نے کنفورم کیا)

یس(جواب مختصر آیا)

سر کیا آپ کا والٹ مسینگ ہےَ؟(ایک اور سوال کیا گیا)

اس کہ کہنے پر نا عیل نے اپنی پاکیٹ میں چیک کیا تو وہاں والٹ نہیں تھا۔۔)

آپ کو کیسے پتا؟(اب کی بار سوال نا عیل نے کیا)

آپ کا والٹ ہوٹل کہ کوریڈور میں گر گیا تھا۔اس وقت وہ میرے پاس ہے۔(معاویہ کو اس کی آواز سے ہی وہ مغرور لگ تھا)

آپ مجھے اپنا پتا بتا دیں میں کل لے لوں گا(نا عیل بولا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کل صبح ہوٹل کہ کوریڈور میں 9 بجے آجایئے گا۔۔(وہ آواز میں احسان جتاتے ہوئے بولی ایسا نائیل کو لگا تھا۔نائیل نے فورن کال کاٹ دی)

معاویہ سر جھٹک کر لیٹ گئی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نائیل سو کر اٹھا،شاور لے کر تیار ہوا،اسے باہر جانا تھا کسی کام سے،اس نے موبائل اٹھایا،گاڑی کی کیز لیں اور والٹ ڈھونڈنے لگا کہ اچانک اسے اس لڑکی کی کال یاد آئی۔۔

شیٹ یار۔۔ابھی تو سات بجے ہیں۔۔اس نے نو بجے کا کہا تھا۔کیا کروں۔فون کرتا ہوں۔۔(وہ خود ہی بڑبڑا رہا تھا،پھر اس نے فون اٹھایا اور اس کا نمبر کال ہیسٹری سے نکالا اور

اسے کال ملائی)

صبح وہ اٹھی تیار ہونے لگی کہ اس کا موبائل بجا، معاویہ نے موبائل دیکھا تو کوئی انجان نمبر سے کال آرہی تھی، اس نے کال ریسیو کی تو وہ بولا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ میرا والٹ ابھی دے سکتی ہیں مجھے ضرورت ہے۔۔۔(اس کی آواز میں سنجیدگی تھی)

جی۔۔(وہ صرف اتنا ہی بولی اور کال کاٹ دی)

معاویہ نے اسکاف اوڑھا، عبایا تو وہ پہن چکی تھی۔ نا عیل کا والٹ لیا اور باہر نکل گئی۔ وہ کوریڈور پہنچی تو وہاں بہت کم لوگ تھے۔ اب ان میں سے نا عیل کون سا ہے وہ یہ ہی سوچ رہی تھی کیونکہ اس نے نا عیل کو صیح سے نہیں دیکھا تھا۔ پھر اس کی نظر سامنے کھڑے ایک شخص پر پڑی جس کی معاویہ کی طرف پیٹ تھی۔ وہ فون پر کسی سے بات کر رہا تھا۔

معاویہ کو لگا کہ یہی ہے وہ اس کی طرف بڑھی اور بولی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نا عیل ملیک؟؟؟(اس کی آواز پر نا عیل مڑا اور اپنے گلاسیز اتار کر معاویہ کو دیکھا)

معاویہ نے اسے دیکھا، نیلی آنکھیں، بڑی پلکیں، گورا رنگ، سلیقے سے بنیں بال اور بلیک کوٹ پہنے اس کہ سامنے تھا۔۔)

آپ نا عیل ملیک ہیں۔۔(ماویہ نے تصدیق چاہی)

نا عیل اسے دیکھ کر ہی پہچان گیا تھا کہ وہ لفٹ والی ہے۔وہ آج بوٹل گرین کلر کا عبایا پہنے اس پر بلیک اسکار اسٹائل سے لیے اس سے کچھ پوچھ رہی تھی۔)

جی۔۔(نا عیل نے جواب میں صرف اتنا ہی بولا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ کا والٹ۔۔(معاویہ نے اس کا والٹ اسے دیا)

نا عیل نے والٹ لیا اور اسے کھول کر دیکھنے لگا جیسے معاویہ نے کچھ نکال تو نہیں لیا ۔معاویہ کو نا عیل پر سخت غصہ آیا،ایک تو اس نے مدد کی اس کی اور وہ۔۔۔۔۔۔ نا عیل کا موبائل بجا تو اس نے کال ریسیو کی اور منہ موڑ کر بات کرنے لگا۔۔اس نے معاویہ کو تھینکس تک نہیں بولا معاویہ کو وہاں کھڑا رہنا مناسب نہیں لگا وہ وہاں سے

چلی گئی۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ نا عیل کا گلہ دبا دے۔

نا عیل بات ختم کر کہ مڑا تو وہ جا چکی تھی۔نا عیل نے لمبا سانس لیا اور وہاں سے چلا گیا۔

مجھے اس بندے کہ بارے میں سب کچھ جاننا ہے۔تصویر تمہارے پاس ہے۔دو گھنٹے ہیں تمہارے پاس۔۔(نا عیل فون پر کسی کو ہدایت دے رہا تھا کہ سامنے سے معاویہ کو آتے دیکھا جو کہ اکیلے نہیں تھی اس کہ ساتھ چھ آدمی بھی تھے جو سوٹ میں تھے۔وہ سب نا عیل کی برابر والی ٹیبل پر بیٹھ گئے۔

Next episode in Sha Allah will upload tomorrow. .

آج کی میٹینگ ہمارے لیے بہت اہم ہے اس لیے کوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیئے۔ان میں سے ایک نے کہا شاید وہ ان کا سینئر تھا،ایسا نا عیل کو لگا جس کہ کان اسی طرف تھے۔۔

انشاءاللہ سب اچھا ہو گا آپ ٹینشن نا لیں۔۔(معاویہ بولی)

ایک دفعہ پریزنٹشن دیکھ لیتے ہیں تھوڑا وقت ہے ہمارے پاس۔۔(معاویہ نے اپنے سینئرسے کہا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں بلکل(انھوں نے کہاں اور سب پریزنٹیشن دیکھنے لگے۔جب اچانک گوہر کی سیٹی کی آواز آئی،سب نے گوہر کو دیکھا پھر اس کی نظر کی سمت دیکھا وہ منظر بہت ہی شرمناک تھا۔معاویہ جو کہ لیپ ٹوپ میں میں مگن تھی جب اس کی نظر ان سب پر پڑی جو کہ سامنے دیکھ رہے تھے تو اس نے نظر گھوما کر دیکھا تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کیونکہ سامنے کوئی اور نہیں اس کا شوہر تھا جس سے معاویہ کا نکاح ہو چکا تھا

ایک سال پہلے اور وہ کسی اور لڑکی کہ ساتھ لفٹ میں تھا اس لڑکی سے چپکا ہوا اور اس کہ چہرے پر جھکا ہوا تھا۔لفٹ کیونکہ گلاس کی تھی تو سب کچھ نظر آرہا تھا،معاویہ کو اپنی نظر پر شک ہوا تو وہ اٹھی اور تھوڑا آگے بڑھی وہ لوگ جیسے ہی باہر نکلے علی اسے دیکھ کر گڑبڑا گیا۔

معاویہ نے پہلے علی پھر اس لڑکی کو دیکھا جس کہ جسم پر کپڑے ناہونے کہ برابر تھے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم یہاں کیا کررہی ہو؟(علی نے معاویہ سے سوال کیا،وہاں موجود ہر شخص انھیں دیکھ رہا تھا،اس کہ آفس کہ لوگ سمجھنے سے قاصر تھے کہ معاویہ کو کیا ہوا ہے جو وہ اس طرح کررہی ہے۔۔)

یہ تو مجھے تم سے پوچھنا چاہیے کہ تم اس لڑکی کہ ساتھ یہاں کیا کررہے ہو۔۔(معاویہ نے غصے سے غراتے ہوئے کہا)

دوست ہے میری۔۔(وہ نظریں چراتے ہوئے بولا)

تو دوست کہ ساتھ ایسا کرتے ہیں جو تم ابھی لفٹ میں کر رہے تھے۔(معاویہ کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں غصے کی وجہ سے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا مطلب ہے تمہارا،ہاں (علی بھی غصے سے بولا۔)

جب کسی انسان کی چوری پکڑلی جائے تو وہ ایسے ہی کرتا ہے جیسے ابھی تم کر رہے ہو۔۔۔(معاویہ نے اس کہ بدلتے رنگ پر تنظ کیا۔۔)

تم سمجھتی کیا ہو اپنے آپ کو۔۔۔۔(وہ آگے بولتا اس سے پہلے معاویہ کہ کولیگس وہاں پہنچے کیونکہ اتنی دیر میں وہ سمجھ گئے تھے کہ یہ معاویہ کا شوہر ہے۔)

یہ تم کس طرح بات کرر ہے معاویہ سے (گوہر غصے سے بولا)

تم کون ہو؟(علی نے گوہر سے پوچھا)

ہم معاویہ کہ کولیگس ہیں۔۔۔(معاویہ کہ سینیر آفیسر بولے)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اووووا چھاتو تم یہاں چھ چھ آدمیوں کہ ساتھ اکیلے یہاں آئی ہوئی ہواور مجھے ایک لڑکی کہ ساتھ دیکھ کر غصہ آگیا۔(علی اپنے آپ کو بچاتے ہوئے اس پر الزام لگایا)

علی۔۔۔(معاویہ چیخی۔۔)

آواز نیچے رکھو اپنی۔۔۔جن کا کردار خراب ہو وہ انچا نہیں بولتے (علی نے طنزیہ یہ بولا)

تمہارا دماغ صیح ہے کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔۔۔(گوہر بولا اور اس کا کالر پکڑ لیا، سب نے ان دونوں کو الگ کیا، معاویہ بس علی کو دیکھ رہی تھی کہ اس نے کتنا گھٹیا الزام اس پر لگایا تھا)

گوہر کو چھوڑ کر وہ معاویہ کی طرف آیا اور اس سے بولا)

تم ہو کیا ہاں، کیا سمجھتی ہو تم اپنے آپ کو؟ جب سے نکاح ہوا ہے تمہارے نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔۔۔میرے ساتھ اکیلے باہر جاتے تمہیں پرابلم ہے مگر ان سب کہ ساتھ اکیلے اتنی دور آنے میں کوئی مسلہ نہیں تھا۔

نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں، اس لیے میں تمہیں جواب دہ نہیں ہوں۔۔۔(معاویہ کو

اس کہ سوچ پر افسوس ہو رہا تھا)

مجھے جواب دہ نہیں ہو۔اپنی شکل دیکھی ہے تم نے کبھی۔۔۔بہت ہی منحوس دن تھا جب میں نے تم سے نکاح کیا تھا۔۔یہ جو پردے کی بو بو بن کر گھومتی ہو ناسب پتا ہے مجھے اس کی آڑ میں کیا کیا کرتی پھر رہی ہوں اور یہاں بھی مٹنگ کا بہانا بنا کر کیا کرنے آئی ہو۔۔(اس نے بے شرمی کی حد پار کر دی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چٹاخ۔(معاویہ کا ضبط جواب دے دیا اس نے زوردار تھپڑ علی کہ منہ پر مارا)

جتنے گھٹیا تم ہو اس سے بھی زیادہ گھٹیا تمہاری سوچ ہے۔(وہ صدمے سے بولی)

میں گھٹیا ہو تو پھر تم اس گھٹیا انسان کہ ساتھ کیسے رہو گی ہے نا تو میں علی عباس اپنے پورے ہوش و ہواس میں تمہیں طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں۔۔۔

(علی نے اسے طلاق دی اور اپنی گل فرنٹ کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے چلا گیا۔

معاویہ بس اسے جاتا دیکھتی رہی۔ وہاں کھڑے سب لوگ شوکٹ تھے۔ معاویہ خود شوکٹ تھی کہ اتنی سی دیر میں اس کی دنیا ہی الٹ گئی۔ کچھ دیر بعد اس نے اپنے ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کیے اور اپنے سینئر سے بولی)

چلیں مٹینگ کہ لیے دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔(اس نے کہاں اور اپنا لیپ ٹوپ اٹھایا۔ اس کہ کولیگس حیران تھے کہ یہ کیا کہہ رہی ہے۔)

معاویہ مجھے لگتا ہے تمہیں ریسٹ کی ضرورت ہے۔۔(اس کہ سینئر بولے)

معاویہ اتنی کمزور نہیں ہے سر (معاویہ نے کہا اور آگے بڑھ گئی۔ انھیں ڈر تھا کہ کہیں وہ کچھ گڑ بڑ نا کر دے)

وہ مٹینگ روم میں پہنچے وہاں اور بھی لوگ تھے پہلے دوسری کمپنی کہ بندے نے پریزنٹیشن دی،اب باری معاویہ کی تھی،اس کہ سینیر زاندر ہی اندر انھوں نے سچ لیا تھا کہ یہ پروجیکٹ تو گیا ان کہ ہاتھ سے۔کیونکہ جو کچھ معاویہ کہ ساتھ ہوا تھا اس کہ بات کوئی بھی ہو کیسے نورمل رہ سکتا ہے۔

معاویہ نے پریزنٹیشن شروع کی اور جیسے جیسے وہ بولتی جا رہی تھی وہ سب منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے کیونکہ اس کہ کسی انداز سے یہ واضح نہیں ہو رہا تھا کہ اس کہ ساتھ کتنا بڑا حادثہ ہو چکا ہے اور جب اس نے اپنی پریزنٹیشن ختم کی میٹنگ روم تالیوں سے گونج اٹھا۔

میٹنگ ان کی سوچ سے بھی زیادہ اچھی ہوئی تھی۔معاویہ میٹنگ روم سے باہر نکلی تو اس سینیر اس کہ پاس آئے اور معاویہ سے بولے

معاویہ بیٹا، مجھے معاف کر دو۔

آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں سر؟ (معاویہ نے ان سے کہا مگر وہ ان سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی کیونکہ جو الزام علی نے اس پر لگایا تھا اس کہ بات تو وہ ان لوگوں سے نظریں ملانے کہ قابل ہی نہیں سمجھ رہی تھی خود کو)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیٹا جب تم ہمارے ساتھ اندر گیئں تو ہمیں لگا کہ آج یہ پروجیکٹ ہمارے ہاتھ سے گیا مگر بیٹا تم نے جو آج کیا وہ واقعی تعریف کہ قابل ہے۔۔۔

میں نے ایسا کوئی تیر نہیں مارا ہے، یہ میرا کام ہے جس کہ لیے میں یہاں آئی تھی اور وہ ہی اچھا نا ہوں تو پھر کیا فائدہ۔۔

بیٹا جو کچھ بھی آج ہوا۔۔۔۔(وہ کچھ بولتے اس سے پہلے معاویہ بولی)

سر پلیز مجھے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی اور میں اپنے روم میں جاوں؟(اس نے ان سے اجازت مانگی)

ہاں ہاں بیٹا تم جاو۔۔۔(انھوں اسے اجازت دی تو وہ وہاں سے چلی گئی،وہ تو چلی گئی تھی مگر اپنے ساتھ کسی کو بے چین بھی کر گئی تھی۔)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ناعیل اپنے روم میں ٹہل رہا تھا، جلتا ہوا سگریٹ اس کہ ہاتھ میں تھا۔وہ بہت بے چین تھا،اس کی نیلی آنکھیں سرخ ہو رہیں تھیں۔وہ اپنی کیفیت سمجھنے سے قاصر تھا۔وہ کیوں اتنا بے چین ہو رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا۔کیوں اس کی آنکھوں کہ سامنے وہ منظر

گھوم رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا۔

وہ تکلیف میں ہے۔۔۔اور میں کچھ نہیں کر پارہا۔(ناعیل خود سے مخاطب تھا۔اسے خود پر غصہ آرہا تھا وہ کتنا مجبور تھا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اپنے کمرے میں آکر اس نے دروازہ لوک کیا اور جس درد کو وہ کب سے چھوپائے ہوئے تھی۔اب اس کی حد ختم ہو گئی تھی۔آخر وہ بھی ایک لڑکی تھی۔اس نے بھی کئی خواب دیکھے تھے۔جو ایک پل میں چیکنا چور ہو گئے تھے۔

کیوں ہوا ایسا۔۔اتنا بڑا دھوکا دیا تم نے مجھے۔۔(وہ حق کہ بل چیخ رہی تھی،اس کا چہرا آنسوں سے تر ہو رہا تھا۔اس نے اپنا اسکارف کھینچ کر اتارا اور دور پھنکا پھر اپنا عبایا اتارا

اور وہ بھی پھنکا۔اور روتے روتے وہی زمین پر بیٹھ گئی۔اتنی ٹھنڈ میں بھی وہ زمین پر بیٹھی تھی بنا کچھ گرم پہنے، مگر جو قیامت اس پر گزری تھی اس میں کہاں اسے کسی چیز کا ہوش ہونا تھا۔)

کیوں کیا میرے ساتھ ایسا اللہ۔میں نے کسی کا کیا بگاڑا تھا، جب ماں بابا کو پتا چلے گا تو کیا ہوگا۔۔۔(وہ کافی دیر روتی رہی اور روتے روتے کب زمین پر ہی سو گئی اسے پتا نہیں چلا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Next episode in sha Allah tomorrow

اپنے دل کہ ہاتھوں مجبور ہوتے ہوئے وہ کھڑکی کہ زریعے معاویہ کہ کمرے میں آیا اور

جب اس کی نظر معاویہ پر پڑی تو دوڑ کر اس طرف آیا۔وہ اتنی ٹھنڈ میں زمین پر پڑی تھی۔ناعیل نے اس کی طرف ہاتھ بڑھائے پھر وہ روک گیا،اس طرح کسی نا محرم کو ہاتھ لگانا مناسب نہیں تھا۔مگر وہ اسے اس طرح چھوڑ بھی نہیں سکتا تھا۔ناعیل نے اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا اور بیڈ پر لیٹا کر اس پر کمفرٹر ڈالا اور ہیٹر اون کیا۔کتنی دیر وہ کھڑا اسے دیکھتا رہا پھر جس راستے سے آیا تھا وہیں سے چلا گیا۔)

صبح معاویہ کی آنکھ کھلی تو خود کو بیڈ پر پایا،دماغ پر زور ڈالا تب بھی اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ یہاں آئی کیسے)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں یہاں کیسے آئی،(پھر سر جھٹک دیا۔وہ منظر پھر اس کی آنکھوں کہ سامنے گھومنے لگے،کتنی دیر وہ بیڈ پر بیٹھی رہی اور اپنے خیالوں میں کھوئی رہی۔اس کہ روم کا دروازہ بجا مگر اس نے نہیں کھولا،وہ جانتی تھی کہ باہر اس کہ کولیگس ہوں گے مگر وہ ان کا سامنا نہیں کرنا چاہی تھی جو الزام علی نے اس لگایا تھا اس نے معاویہ کو اس کی ہی نظر میں گرا دیا تھا۔دروازہ بجنا بند ہو گیا تو وہ اٹھی اور فریش ہونے چلی گئی۔)

معاویہ دروازہ کیوں نہیں کھول رہی مجھے واقعی فکر ہورہی ہے اس کی۔۔(گوہر بولا)

سورہی ہو گی یار فکر نا کر۔(حارث نے اسے سمجھایا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے اس علی پر اتنا غصہ آرہا ہے کہ دل کررہا ہے کہ اسے اتنا ماروں کہ نانی یاد آجائے ۔۔(اسے علی پر غصہ آرہا تھا اس نے جو کچھ معاویہ کہ ساتھ کیا تھا ان سب کو ہی اس پر غصہ تھا۔)

ہاں مجھے پتا چلا ہے کہ وہ ملک سے باہر ہے، کچھ بھی کر و وہ واپس نہیں آنا چاہیے یہاں ۔۔۔(ریاض غصے سے بولا)

سر میں نے پہلے ہی بندوبست کروا دیا ہے آپ بے فکر رہیں۔(اس کا آدمی بولا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ناعیل ملیک زندہ نہیں بچنا چاہیے۔۔(ریاض شراب پیتے ہوئے بولا)

ایسا ہی ہو گا سر۔۔۔(وہ تعبیداری سے بولا)

جی بابا میں بس کچھ کام ہے ایک دو دن کا اور وہ ختم کر لوں پھر آپ کہ پاس پہنچتا ہوں

۔۔۔(ناعیل،ملیک صاحب سے بات کر رہا تھا)

ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا۔۔۔

اللہ حافظ۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فون بند کر کہ وہ اپنے روم سے باہر نکل گیا تھوڑی دور چلنے کہ بعد اس کی نظر معاویہ کہ دروازے پر پڑی جو کہ بند تھا۔اس کا دل چاہا کہ اس کا حال پوچھ لے مگر کیسے پوچھتا ،رات تو وہ سو رہی تھی،اسی کشمکش میں وہ آگے بڑھ گیا۔۔۔

\-------------------------------

سارادن وہ اپنے کمرے میں رہی،اب اس کادل گھبرارہاتھا،وہ سوچیں اسے پاگل کررہیں تھی اس نے اسکارف اڑھااور عبایہ کہ بجائے اس نے لونگ کوٹ پہنااور باہر نکل گئی،ایک تورات،اوپر سے ٹھنڈاور وہ اکیلی سنسان سڑک پر چلتی جارہی تھی۔دونوں ہاتھ کوٹ کی جیب میں ڈالے چل رہی تھی جب اسے گولی چلنے کی آواز آئی،وہ چونکی پھر اس نے اپناوہم سمجھا مگر پھر لگاتار دوفاہر ہوئے وہ بھاگی اس طرف جہاں سے آواز آئی تھی تو دولڑکے کسی کو گولیاں مار کر دور بھاگ گئے تھے،معاویہ بھاگتی ہوئی اس شخص کے پاس آئی جو منہ کہ بل گراتھا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم ٹھیک ہو۔۔۔(اس نے اس آدمی کو سیدھا کیاتو وہ کوئی اور نہیں ناعیل تھا۔۔معاویہ اسے پہچان گئی تھی)

تم تم ٹھیک ہو؟(اس کی سانسیں چل رہی تھیں)

یااللہ کیا کروں۔۔پلیز ہلپ(وہ حلق کہ بل چیخی مگر وہاں کوئی نہیں تھا)

کچھ ہی فاصلے پر نائیل کی کار کھڑی تھی۔)

چابی کہاں اس کی ؟(گاڑی کا گیٹ کھولا تھا اور چابی اسی میں لگی تھی۔۔معاویہ نے نائیل کہ دونوں بازوں میں ہاتھ ڈالے اور اسے گھسیٹنے لگی۔بہت مشکل سے اس نے نائیل کو گاڑی میں ڈالا اور ڈرائیو کرنے لگی۔)

اب ہوسپیٹل کہاں ہے؟(اسے ان راستوں کا نہیں پتا تھا اس نے گوگل میپ اون کیا اور گاڑی تیز رفتار میں چلانے لگی)

ہوسپیٹل پہنچ کر اس نے لوگوں کی مدد سے اسے اندر پہنچایا،اس سب میں نائیل کا بہت خون بہہ چکا تھا،اسے ایمرجنسی میں لے گئے معاویہ باہر کرسی پر بیٹھ گئی۔)

اسے کچھ ہو گیا تو پولیس مجھے نا پکڑ لے۔۔(اسے اب اپنی فکر ہو رہی تھی کہ نیکی اس کہ گلے ہی نا پڑ جائے)۔یااللہ ایسے باچالیں پلیز۔۔۔(کافی دیر بعد ایک نرس آئی اس کہ ہاتھ میں ناعیل کی کا موبائل، والٹ، گھڑی تھی۔)یہ پیشنٹ کی چیزیں ہیں۔(معاویہ نے نرس سے وہ چیزیں لے لیں)

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس میں اس کہ گھر والوں کا نمبر ہو گا چیک کرتی ہوں۔۔(معاویہ نے اس کا موبائل کھولا مگر اس میں پاسواڈ نہیں تھا اس نے شکر کیا، معاویہ نے کال ہسٹری دیکھی تو اس میں بابا لکھا تھا۔معاویہ نے کال لگائی

اس میں اس کہ گھر والوں کا نمبر ہو گا چیک کرتی ہوں۔۔(معاویہ نے اس کا موبائل کھولا مگر اس میں پاسواڈ نہیں تھا اس نے شکر کیا، معاویہ نے کال ہسٹری دیکھی تو اس میں بابا لکھا تھا۔معاویہ نے کال لگائی، دوسری بیل پر کال اٹھالی گئی)

ہیلو ناعیل۔۔۔۔(ملیک صاحب سمجھے ناعیل ہو گا)

السلام علیکم۔۔میں ناعیل نہیں ہوں۔۔۔

تو کون ہو آپ اور ناعیل کا موبائل آپ کہ پاس کیا کر رہا ہے؟

آپ ناعیل کہ والد ہیں؟

ہاں۔۔۔کیا ہوا ہے؟

وہ۔۔آپ کہ بیٹے کو گولیاں لگی ہیں اور وہ ہو سپیٹل میں ہے۔۔

کیا؟؟؟(معاویہ نے تو بم ہی پھوڑ دیا تھا ان کہ سر پر۔۔)

میں کیسے مان لوں کہ تم سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔

سر میں اس وقت ہوسپیٹل میں ہی ہوں آپ یہاں جیتنی جلدی ہو سکے آجاہیں ۔۔(معاویہ کی آواز سے ہی انھیں اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ جھوٹ نہیں بول رہی۔ان کہ پیروں کہ نیچے سے زمین ہی نکل گئی۔)

میں اس وقت پاکستان میں ہوں، مجھے آنے میں کچھ وقت لگے گا۔میں پہنچتا ہوں ۔۔۔(اتنا کہہ کر انھوں نے فون بند کر دیا)

معاویہ کو اندازہ تھا کہ کیا بیت رہی ہو گی اس کہ گھر والوں پر مگر انھیں بتانا بھی ضروری تھا۔)

اب کیسی حالت ہے اس کی؟(دو گھنٹے بعد ڈاکٹر باہر آئے تو اس نے پوچھا)

خون بہت زیادہ بہہ گیا ہے اور انھیں تین تین گولیاں بھی لگی ہیں، ہم نے گولیاں تو نکال دی ہیں مگر اس کہ ہوش میں آنے کہ بعد ہی کچھ کہا جا سکتا ہے۔(ڈاکٹر نے تفصیل اسے بتائی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسے کچھ ہو گا تو نہیں نا؟

وہ ابھی بھی خطرے میں ہے، میں نے آپ کو بتایا نا کچھ کہا نہیں جا سکتا۔(وہ کہہ کر چلے گئے تو نا عیل کا فون بجا)

ہیلو۔۔۔۔(معاویہ نے کال اٹھائی)

اب کیسی طبیعت ہے نائیل کی؟

آپ کون؟(وہ کال کیسی اور نمبر سے تھی اور آواز بھی مختلف تھی)

میں نائیل کا بڑا بھائی ہوں اور آپ؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

او اچھا، اوپریشن ہو گیا ہے ان کا مگر۔۔۔۔۔۔

مگر کیا؟

آپ لوگ کب تک آرہے ہیں؟(معاویہ نے بات بدل دی)

ہم بس فلاٹ کا ہی ویٹ کر رہے ہیں۔آپ سے ایک درخواست ہے۔

کیسی درخواست ؟

ہم اس وقت کیسی پر بھروسہ نہیں کر سکتے، ہم لوگ جب تک وہاں نہیں پہنچ جاتے کیا آپ وہاں رکھ سکتی ہیں؟

جی ٹھیک ہے آپ بے فکر رہیں۔۔(پہلے تو اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے پھر ہامی بھر لی)

کیاہواہوگیاکام؟(ریاض نے پوچھا)

جی سر تین گولیاں ماری ہیں سالے کو،اس کا بچنانا ممکن ہے۔۔(اس کہ آدمی نے بتا)

شاباش دل خوش کردیا(وہ خوشی سے بولا، مگر اسے نہیں پتا کہ جیسے اللہ بچاناچاہے اسے تین کیادس گولیاں ماردی جائیں اسے کچھ نہیں ہوتا کیونکہ مارنے والے سے بچانے والا ہمیشہ بڑاہوتاہے۔)

عشاء کی نماز پڑھنے رہی تھی وہ۔جب دعاکہ لیےہاتھ اٹھائے تواس نے ناعیل کہ لیے دعاکی۔)

یااللہ اس کی جان بچالیں، میں آپ سے التیجا کرتی ہوں اسے اس تکلیف سے بچالے ،اسکی مشکل کو آسان کر دے، یااللہ اسے ہوش آجائے۔۔۔(اس بار اس کی دعاوں میں نائیل شامل تھا۔وہ اپنی تکلیف بھول گئی تھی کہ اس کہ ساتھ کیا ہوا تھا)

نماز کہ بعد وہ وہیں واپس آکر بیٹھ گئی، کل اس کی فلیٹ تھی۔جو کچھ اس کہ ساتھ ہوا یہاں وہ سب اپنے گھر جب بتائے گی اس کہ بعد ان کا کیا ریکشن ہو گا۔وہ ایسی سوچ میں تھی جب نرس نے آکر بتایا کہ نائیل کو ہوش آگیا ہے۔)

یااللہ تیرا شکر ہے۔(معاویہ نے فورا نائیل کہ بھائی کو کال کی جو پہلی بیل پر ہی اٹھالی گئی)

ہیلو۔۔

آپ کہ بھائی کو ہوش آگیا ہے۔۔

واقعی؟؟؟

جی، یہ سچ ہے۔

آپ کا بہت شکریہ، ہم سب کچھ ہی دیر میں پہنچ رہے ہیں۔ آپ نے اپنا نام نہیں بتایا؟

معاویہ، معاویہ نام ہے میرا۔۔۔

معاویہ ہم پہنچ رہے ہیں۔

اللہ حافظ۔۔۔(معاویہ نے کال کاٹ دی)

آنکھیں کھول کر اس نے اپنے ارد گرد دیکھا تو اپنے آپ کو ہوسپیٹل میں پایا سامنے ایک نرس تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے یہاں کون لایا؟(ناعیل نے نرس سے پوچھا)

آپ کی دوست۔(نرس نے جواب دیا)

میری دوست؟(وہ کنفیوز ہو رہا تھا کہ اس کی کون سی دوست یہاں تھی)

انھیں بلادیں پلیز۔۔۔(ناعیل نے نرس سے کہاتووہ سر ہلا کر باہر چلی گئ)

میم آپ کواندر بلارہے ہیں آپ کہ دوست۔۔(نرس نے معاویہ سے کہاتووہ کشماکش کاشکار تھی کہ جائے یانہیں۔۔پھر آخر چلی ہی گئ)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اندر آئی توناعیل آنکھیں بند کیے لیٹا تھا،اس کہ سینے پر پٹیاں بندھی تھیں،اس کہ جسم پر شرٹ نہیں تھی۔معاویہ کولگاوہ سو گیا ہے وہ باہر جانے لگی جب ہی ناعیل کہ آواز ابھری۔۔)

کہاں جارہی ہو معاویہ؟(اپنانام اس کہ منہ سے سن کر وہ تیزی سے مڑی اور اس کہ پاس آئی جو آنکھیں کھول چکا تھااور اسے ہی دیکھ رہا تھا۔)

تمھیں میرا نام کیسے پتا ہے؟(معاویہ نے حیرت سے پوچھا تو وہ مسکرا دیا جو کہ بہت کم ہی مسکراتا تھا اور بہت ہی کم لوگ جانتے تھے کہ وہ مسکرانا بھی جانتا تھا)

نوٹ امپور ٹینٹ،(ناعیل اسے دیکھتے ہوئے بولا)

اٹ از امپور ٹینٹ،بتاؤ۔۔۔۔۔۔(معاویہ نے زور دیتے ہوئے پوچھا،وہ کچھ اور کہتا اس سے پہلے ملیک صاحب اور ناعیل کا بھائی اندر داخل ہوئے،ناعیل اور معاویہ نے ایک ساتھ دروازے کی طرف دیکھا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ناعیل میرا شیر۔۔۔(ملیک صاحب ناعیل کہ پاس آئے)

آپ کا شیر تھوڑا زخمی ہے۔(ناعیل نے انھیں جواب دیا)

زخمی شیر زیادہ خطرناک ہوتا ہے(ناصر ملیک بولے اور نائیل کے گلے لگ گئے)

آپ کو کس نے بتایا؟(نائیل نے اپنے باپ سے پوچھا)

معاویہ نے۔(ناصر بولے اور معاویہ کہ پاس آئے جو کب سے چپ کھڑی تھی)

بہت بہت شکریہ آپ کا،اپ کا بہت بڑا احسان ہے ہم پر۔۔۔(ناصر نے دل سے اس کا شکریہ کیا)

نہیں اب اسی بھی کوئی بات نہیں ہے،میں نے کوئی اتنا بڑا کام نہیں کیا میری جگہ کوئی بھی ہوتا وہ یہ ہی کرتا۔۔(معاویہ نے جواب دیا)

www.neweramagazine.com

نہیں بیٹاہر کوئی ایسا نہیں کرتا۔۔۔(عدیل صاحب اس کہ پاس آئے اور اس کہ سر پر ہاتھ رکھا اور اسے بہت ساری دعایں دیں)

اللہ تمہارا نصیب اچھا کرے۔(ان کی اس دعا پر معاویہ کا چہرا مرجھا گیا جیسے نا عیل باخوبی سمجھ گیا تھا۔)

میں چلتی ہو مجھے دیر ہو رہی ہے۔(معاویہ سے اب وہاں کھڑا نہیں ہوا جا رہا تھا۔اس لیے اس نے وہاں سے جانا بہتر سمجھا۔)

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔مگر تمہارا احسان ہم پر ہمشہ رہے گا۔(عدیل ملیک مسکرا کر بولے)

اللہ حافظ۔۔(معاویہ چلی گئی اور نا عیل اسے جاتا دیکھ رہا تھا)

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

معاویہ ہوٹل پہنچی تو گوہر سامنے ہی کھڑا تھا۔۔۔)

کہاں تھیں تم کب سے تمہیں کالس کررہاہوں یاراور تم ہو کہ جواب ہی نہیں دے رہیں۔۔۔

میرا موبائل اوف ہو گیا تھا اس لیے۔۔

تو تھیں کہاں؟

کام کیا ہے وہ بتاو؟

ہماری فلایٹ ہے کچھ دیر بعد کی اگر آپ کو یاد ہو۔۔

ہاں یاد ہے مجھے۔میں بیگ لے کر آتی ہوں۔۔۔۔(وہ واقع پر پریشان ہو گئی تھی اسے اب گھر جا کر وہ سب اپنے گھر والوں کو بتانا تھا۔)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کس نے کیا ہے یہ سب ؟(عدیل ملیک نے سوال کیا)

مجھے نہیں پتا میں ان کا چہرا نہیں دیکھا تھا(نا عیل نے جواب دیا)

مگر مجھے پتا ہے یہ ریاض کا ہی کام ہو سکتا ہے، میں چھوڑو گا نہیں اسے۔(ناصر غصے سے بولا)

مجھے بھی یہ ہی لگتا ہے۔(عدیل ملیک بولے)

کوئی کچھ نہیں کرے گا مجھے پتا ہے کہ مجھے اب کیا کرنا ہے(نائیل غصے میں بولا)

کیا کرے گا؟(ناصر نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا)

یہ وقت بتائے گا(نائیل نے ان دونوں کو دیکھ کر کہا)

وہ اپنے کمرے میں لیٹی چھت کو گھور رہی تھی آنسوں آنکھوں سے نکل کر اس کہ بالوں میں جبز ہو رہے تھے۔جو کچھ آج ہوا تھا۔اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔

آپ کی بیٹی ایسی ہو گی ہمیں پتا نہیں تھا یہ تو اچھا ہوا علی نے اس کا اصل رنگ وقت سے پہلے ہی دیکھ لیا ورنہ پتا نہیں وہ بعد میں کیا کیا کرتی۔۔(علی کی ماں تھی جو اپنے بیٹے کا جرم چھپانے کہ لیے معاویہ پر الزام لگا رہی تھی)

بس ایک لفظ اور نہیں بولنا میری بیٹی کہ بارے میں ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا،میری بیٹی میرا غرور ہے۔ابھی اور ایسی وقت نکلوں میرے گھر سے۔(معاویہ کہ بابا نے اسے جواب دیا اور گھر سے نکال دیا)

وہ لوگ پہلے سے ہی جانتے تھی معاویہ کی طلاق کہ بارے میں جب معاویہ نے بتایا تو اس کی امی نے بتایا کہ علی کی ماں دوسرے دن ہی یہاں آکر انھیں سب بتا گئی تھیں اور سارا الزام اس پر لگا گئی تھیں۔)

معاویہ کو احساس تھا کہ اس کہ ماں باپ کو کتنی تکلیف ہوئی ہو گی مگر وہ اس پر ظاہر نہیں کر رہے تھے۔اسے علی پر شدید غصہ آرہا تھا اس دل چارہا تھا اس کا منہ نوچ لے جس نے اس کہ ماں باپ کو تکلیف دی،اس کہ کردار پر کیچڑ اچھالا۔)

Tou mere pyare readers kesa laga surprise?

Ab mujh masoom ko bhi khush kar den. .mere page k followers 2000 tak tou phencha

den...recommend kar k. .invite kar k...

Ab itna tou mera haq hai na???

ایک ہفتے بعد۔۔۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ ملک کہ مشہور سیاستدان ریاض منیر کو عمر قید سنادی گئی ہے اور آپ کو یہ بھی بتادیں کہ ریاض منیر کی شرمناک ویڈیو بھی وایرل ہورہی ہے جس میں وہ ایک نازیب حالت میں ایک لڑکی کہ ساتھ ہیں۔ان پر کرپشن، کملینگ کہ الزام ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ ناعیل کو سمجھاتے کیوں نہیں ہیں کیوں وہ اپنے اتنے دشمن بنارہاہے اس بار تواللہ نے اسے بچالیا اگر دوبارہ ایسا۔۔۔(ناعیل کی ماں فکرے بولیں مگر اس سے آگے ان کہ لیے سوچنا بھی محال تھا تو بولنا تو دور کی بات ہے۔)

ہممم مجھے بھی ایسی بات کی فکر ہے۔

میں تو سوچ رہی ہوں اس کی شادی کر دوں شاید کوئی فرق پڑے۔۔

واہ شادی بیچ میں کہاں سے آگئی اور تم نے اس کہ غصے سے بھی اچھی طرح واقف ہو، وہ اس سب کہ لیے راضی نہیں ہو گا، فلحال تو نہیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بات کرنے سے پہلے ہی ختم کر دی آپ نے تو مجھے کوشش تو کرنے دیں۔۔

اچھا بھئی کر لینا کوشش۔اب میں سو جاوں۔

سو جائیں۔۔۔۔(وہ کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئیں)

ہائے۔۔۔(معاویہ کیفے میں بیھٹی کتاب پڑھ رہی تھی اور کافی پی رہی تھی جب کسی کی آواز اس کہ کانوں میں پڑی۔اس نے جب اپنے سامنے دیکھا تو سامنے ناعیل کھڑا تھا)

تم ؟(معاویہ نے حیرت سے اسے دیکھا جواب اس کہ ساتھ بیٹھا تھا)

میں یاد ہوں تمہیں، گریٹ مجھے لگا تم مجھے بھول گئی ہو گی۔۔۔(ناعیل نے سگریٹ جلاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا مگر اس کی آنکھوں میں شرارت صاف تھی)

مجھ سے کیا کام ہے ؟(معاویہ کو اس کی یہ حرکت بلکل پسند نہیں آئی)

تم سے ملنے آیا ہوں۔۔۔اگر تم یہ سمجھ رہی ہو تو غلط سمجھ رہی ہو۔ایک کام سے آیا تھا تمہیں دیکھا تو سوچا اس دن جو بات ادھوری رہ گئی تھی پوری کر لوں۔۔۔(اس طرح اسے کسی لڑکی سے مسکراتے، بات کرتے ہوئے دیکھ لے تو اسے اپنی ہی آنکھوں پر شک ہونے لگے گا)

کون سی بات؟(معاویہ کو اب غصہ آرہا تھا اس پر۔۔)

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کہ پوچھنے پر اس نے کوئی جواب نہیں دیا پھر اچانک پیچھے دیکھنے لگا۔۔

میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں(معاویہ نے اس کہ اگے چٹکی بجائی)

بعد میں ملتے ہیں پھر اپنی ہر بات کا جواب لے لینا۔۔(وہ فورا اٹھا اور وہاں سے چلا گیا)

عجیب انسان ہے۔۔۔(معاویہ کو سمجھ نہیں آیا کہ یوں اچانک ہوا کیا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ناعیل تم یہ سب کیا کررے ہو بیٹا۔۔۔(وہ سب ڈنر کرر رہے تھے جب اس کی ماں سے کہا)

میں نے کیا کیا؟(ناعیل انجان بنتے ہوئے بولا)

اتنے بھولے مت بنو تمھیں سب پتا ہے میں کیا کہہ رہی ہوں۔

نہیں موم مجھے نہیں پتا آپ بتائیں۔۔۔(کھانا کھاتے ہوئے بولا)

تمہارے پروفیشن کہ بارے میں کہہ رہی ہوں، کیوں اپنے دشمن بڑھا رہے ہو۔۔۔

میں صرف سچ کا ساتھ دیتا ہوں اور جو سچ کا ساتھ دیتے ہیں اللہ ان کہ ساتھ ہوتا ہے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ریاض منیر کہ ساتھ جو ہوا وہ؟

اس کو اس کہ کیے کی سزا ملی ہے بس۔۔(وہ سکون سے بولا)

نا عیل میرے بچے مجھے تمہاری بہت فکر رہتی ہے۔۔۔

میں نے کتنی دفعہ آپ سے کہا ہے کہ میری فکر مت کیا کریں۔۔(ناعیل انھیں سمجھاتے ہوئے بولا)

تم شادی کر لو۔۔(وہ بولیں تو ناعیل مسکرانے لگا پھر بولا)

تاکہ آپ کی فکر بٹ جائے ہے نا۔۔(اس کی بات پر سب مسکرانے لگے)

تم بات کو پلٹ رہے ہو۔۔

کیا چاہتی ہیں آپ؟

تمہاری شادی۔۔

ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی۔۔(اس کہ کہنے پر سب نے حیرت سے اسے دیکھا)

کیاہواایسے کیادیکھ رہے ہیں؟(ان سب کوایسادیکھتے ہوئے وہ بولا)

تم سچ کہہ رہے ہو؟(انھیں یقین نہیں آرہاتھا کہ وہ اتنی آسانی سے مان جائے گا کیونکہ آج سے پہلے جب بھی اس سے بات کرتیں وہ ٹال دیتا تھا)

مگر لڑکی میری پسند کی ہوگی۔۔۔(اس نے نئ فرمائش کی)

تمھیں کوئی لڑکی پسند ہے؟(عدیل صاحب بولے)

)نا عیل نے لمبی سانس لی پھر بولا (ابھی تک تو نہیں مگر۔۔۔۔۔۔

مگر کیا؟(عدیل صاحب نے پوچھا)

مگر جلد بتا دوں گا۔۔(وہ آرام سے بولا تو وہ سب نا عیل کی شکل دیکھنے لگے کیونکہ اسی بات اس نے آج تک نہیں کی تھی)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

-

تمہیں کیا ہوا ہے اتنی اداس کیوں بیٹھی ہو؟(معاویہ نے اپنی دوست (عاشی) سے پوچھا جس کی آنکھوں میں آنسوں تھے)

کچھ نہیں یار۔۔۔(عاشی نے بات کو ٹالنا چاہا)

کچھ نہیں ہوا تو آنسو کیوں ہیں تمہاری آنکھوں میں ؟(معاویہ نے اس کہ آنسوں دیکھتے ہوئے کہا اس کہ بولنے کی دیر تھی کہ وہ رونے لگی)

کیا ہوا ہے عاشی مجھے بتاو یار رو نہیں (معاویہ اسے چپ کروانے لگی)

معاویہ۔۔۔معاویہ مدثر کو پولیس پکڑ کر لے گئی۔۔(اس نے روتے روتے بتایا)

مگر کیوں؟(معاویہ نے حیرت سے بولا)عاشی میں تم سے پوچھ رہی ہوں کچھ ؟

ان کا کہنا ہے کہ مدثر نے اپنے بوس کا قتل کیا ہے۔۔۔

کیا؟ مگر انھوں ایسا کیوں کیا؟ (معاویہ جتنا حیران ہوتی اتنا کم تھا)

اس نے نہیں مارا اپنے بوس کو۔۔(اس کہ رونے میں بھی شدد آگئی تھی)

تو پھر کس نے کیاَ؟ (معاویہ نے ایک اور سوال کیا جو کہ بے وقوفانہ تھا)

مجھے کیا پتا۔۔۔(وہ زور سے بولی)

اچھا سوری (معاویہ کو احساس ہوا کہ اس نے کتنا احمکانہ سوال کیا تھا)

تم کسی وکیل کو حایر کیوں نہیں کرتیں؟

مجھے کسی وکیل کا نہیں پتا۔(وہ اداسی سے بولی)

میں جانتی ہوں ایک وکیل کو میرا دوست ہے وہ شاید کچھ کر سکے۔

کون دوست؟(اب کی بار سوال عاشی نے کیا)

احمد نام ہے اس کا میں کال کرتی ہوں اسے۔۔(معاویہ نے کال ملائی مگر کسی نے اٹھائی نہیں)

نہیں اٹھا رہا۔ایک کام کرتے ہیں اس کہ آفس چلتے ہیں قریب ہی ہے۔۔(معاویہ نے

اپنا بیگ اٹھایا تو عاشی بھی کھڑی ہو گئی)

میرے بھائی کو اس نے جیل پہنچا دیا میرے بھتیجے کو بھی، میں اس کو زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔(شازیب منیر جو کہ ریاض منیر کا بھائی تھا اور ایک کرمینل بھی تھا جب اسے اپنے بھائی کا پتا چلا تو فوراً ملک واپس آگیا اور اب اس کا مقصد ناعیل کو مارنا تھا مگر تڑپا تڑپا کہ)

پتا لگاو اس کہ بارے میں اور اس کی کمزوری کا پتا لگاو کہ اس کی کمزوری کیا ہے۔ میں اسے ایسی موت دوں گا کہ دنیا دیکھے گی۔(اس کہ آنکھوں میں ناعیل کہ لیے نفرت واضح تھی)

اِحمد صاحب کہاں ملیں گے؟(معاویہ نے ریسپشن پر پوچھا)

میم ان کا کیبن اس طرف ہے۔(اس نے ایک داہیں طرف اشارہ کیا تو وہ دونوں اس طرف چل دیں)

السلام علیکم کیسے ہو؟(معاویہ نے احمد کو سلام کیا جو کہ فائل پڑھ رہا تھا)

معاویہ تم؟(احمد اسے دیکھ کر حیران ہوا اور کھڑا ہو گیا)

ہاں میں،(اس نے بیٹھتے ہوئے کہا)

سب خیریت تو ہے نا؟(احمد نے سوال کیا)

خیریت ہوتی تو یہاں کیوں آتی،ان سے ملو یہ عاشی ہے۔(معاویہ عاشی کا تعارف کرایا اور سارا قصہ اسے بتایا)

میں آپ لوگوں کی ضرور مدد کرتا اگر۔۔۔(اس نے بات ادھوری چھوڑ دی)

اگر؟؟؟؟؟(معاویہ نے سوال کیا)

میں کریمینل لوئیر نہیں ہوں میں لیگل ایڈوائزر ہوں۔(احمد نے اسے اپنی مشکل بتائی توان دونوں کہ چہرے بجھ گئے،ان کہ اترے ہوئے چہرے جب اس نے دیکھے تو وہ بولا)

ایک بندہ ہے جو آپ کی مدد کر سکتا ہے۔وہ ٹوپ کا کریمینل لوئیر ہے۔(احمد نے عاشی سے کہا)

کون ؟(وہ دونوں ایک ساتھ بولیں)

اس کا چیمبر برابر والی بلڈ نگ میں ہے چلو میں لے چلتا ہوں۔۔۔(احمد ان کو لے کر باہر نکلا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ لوگ وہاں پہنچے احمد نے ریسیپشن سے پتا کیا تو اس نے بتایا سر آفس میں ہیں۔)

احمد نے دروازہ نوک کیا،اجازت ملنے پر جب وہ اندر گئے تو معاویہ تو اسے دیکھ کر حیران رہ گئی،معاویہ نے آنے والوں کو نہیں دیکھا تھا اس کی نیلی آنکھیں لیپ ٹوپ پر مرکوز تھیں،وہ گرے رنگ کی شرٹ پہنے بیٹا تھا. معاویہ اسے دیکھ کر عاشی کہ پیچھے ہو گئی۔)

Main ap se bhut naraz hun mera episode dene ka bilkul dil nahi kar raha tha mager phir ap logon k msgs ne mujhe majbour kar dia...iss liye episode de di...mager main naraz abhi bhi hun😔😔😔😔

السلام علیکم سر (احمد نے سلام کیا تو نائیل نے انھیں دیکھا اور سلام کا جواب دیا)

بیٹھوں۔۔(نائیل سے انھیں بیٹھنے کو کہا اور جب عاشی بیٹھی تو سامنے معاویہ کو دیکھ کر وہ کھڑا ہو گیا)

آپ؟(نائیل اسے دیکھ کر حیران ہوا)

تم وکیل ہو؟(معاویہ ابھی بھی حیران تھی۔اس کہ سوال پر وہ ہلکاسا مسکرادیا)

بیٹھ کر بات کریں؟(نائیل نے معاویہ کو کہاتو وہ چپ ہو کر بیٹھ گئی)

احمد نے ساراقصہ اسے بتایاتواس نے معاویہ کو دیکھامگر بولا کچھ نہیں)

کیا؟(اس کہ ایسے دیکھنے پر بولی)

تم یہاں کیا کررہی ہو؟(نائیل نے سوال کیا)

یہ میری دوست ہے۔(معاویہ کی جگہ جواب عاشی نے دیا)

مدثر چھوٹ تو جائیں گے نا؟(عاشی نے منت بھری نظروں سے اسے دیکھا)

پہلے میں آپ کہ شوہر سے ملوں گا پھر ڈیسایڈ کروں گا کہ میں یہ کیس لوں گا بھی یا نہیں ۔۔۔(اس نے سنجیدگی سے عاشی کو کہا)

مگر انھوں نے کچھ نہیں کیا۔۔(عاشی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ تو ان سے مل کر ہی پتا چلے گا۔۔(نا عیل کا چہرا بے تاثر تھا عاشی کہ آنسوں کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا، معاویہ کو یہ دیکھ کر اس پر غصہ آیا کہ ایک لڑکی اس کہ سامنے رو رہی ہے اور وہ ہے کہ اس پر کوئی اثر ہی نہیں ہو رہا۔)

مجھے لگتا ہے اب ہمیں چلنا چاہیے۔(معاویہ بولی تو نا عیل نے اس کی طرف دیکھا ۔معاویہ نے کہا اور کھڑی ہو گئی)

میں امید رکھتی ہوں کہ آپ مدثر کو بچالیں گے۔۔(عاشی نے معاویہ سے کہا)

امید اللہ سے رکھیں مجھ سے نہیں۔کیونکہ جو امید انسانوں سے لگائی جاتی ہے اس سے ہمیشہ دھوکا ملتا ہے۔

(نا عیل نے عاشی سے کہا اس کی بھاری آواز کمرے میں گونجی، کہا اس نے عاشی کو تھا مگر معاویہ کو لگا یہ الفاظ اس کہ لیے ہیں۔معاویہ کہ چہرے پر ایک سایہ سا لہرایہ جیسے نا عیل باخوبی سمجھ گیا تھا۔اس کا ایسا کوئی مطلب نہیں تھا کہ معاویہ کا دل دکھے۔)

ہیلو۔۔(عاشی جو کہ کام میں لگی تھی فون بجنے پر کال اٹھائی)

نائیل بات کر رہا ہو۔۔۔(نائیل نے اپنی بھاری آواز میں بولا)

جی نائیل۔۔(عاشی پریشانی سے بولی کہ کیا کہے گا)

میں آپ کہ شوہر سے مل چکا ہوں۔میں یہ کیس لڑوں گا۔وہ سچ کہہ رہے ہیں۔(نائیل نے سنجیدگی سے کہا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سچ۔۔آپ کا بہت بہت شکریہ (عاشی نے خوشی سے کہا۔)

معاویہ۔۔۔معاویہ (عاشی اس کہ پاس آئی جو کہ اپنے کام میں مصروف تھی)

آہستہ۔۔۔کیاہو گیاہے؟(معاویہ نےاس سے کہا)

نا عیل کافون آیاتھا۔۔(عاشی نے جوش میں بتایا)

کون نا عیل؟(معاویہ اپنے کام میں ہی لگی تھی،کمپیوٹرپر دیکھتے ہوئے بولی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے وہ وکیل جو مڈر کا کیس لڑرہاہے۔

اس نے کہاتھاکہ ملنے کہ بعد بتائے گا(معاویہ نے اسے نا عیل کی کہی ہوئی بات یاد دیلائی۔)

یہ ہی تو بتا رہی ہوں کہ اس نے ہاں کہہ دی ہے،اس نے کہا وہ لڑے گا ہمارا کیس۔۔

زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس کی فیس کتنی بتائی تھی احمد نے یاد ہے نا،وہ کہاں سے دو گی؟

میں مدثر کہ لیے کچھ بھی کر سکتی ہوں۔میں کچھ بھی کر کہ دے دوں گی اس کی فیس بس وہ کیس جیت جائے۔۔

آمین(معاویہ نے دل سے آمین کہا)

ایک اور بات ہے۔(عاشی نے ہچکچاتے ہوئے کہا)

کیا؟(معاویہ نے ابرو اچکا کر پوچھا)

اس نے ہمیں بلایا ہے۔(عاشی کہا)

ہمیں سے کیا مطلب ہے تمہارا؟(معاویہ نے اسے شکی نگاہوں سے دیکھا)

نہیں بلایا تو مجھے ہی ہے مگر میں اکیلے کیسے جا سکتی ہوں، تم چلو گی نا میرے ساتھ؟(عاشی نے معصوم سا چہرا بنا کر کہا)

بلکل نہیں مجھے یہ رپوٹ آج ہی دینی ہے بوس کو لہذا میں کہنی نہیں جا رہی۔(معاویہ نے صاف انکار کر دیا)

یار میں کیسے اکیلے جاوں گی؟

تم کسی اور کہ ساتھ چلی جاو(معاویہ نے اسے حل بتایا)

اچھا،کسی اور کہ ساتھ چلی جاو وہ مجھ سے نہیں پوچھے گی کہ وکیل سے میں کس سلسلے میں مل رہی ہوں۔(عاشی زرا غصے میں کہا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا ٹھیک ہے زیادہ اموشنل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔کب چلنا ہے اور کہاں؟(معاویہ کو اس پر ترس آگیا اور اس نے ہامی بھر لی)

لنچ کہ وقت۔ریسٹورنٹ میں۔(عاشی نے اسے وقت اور ہوٹل کا نام بتایا)

ٹھیک ہے جاو کام کروا پنا۔(معاویہ نے بھگایا)

وہ لوگ جب ہوٹل پہنچے تو نا عیل پہلے سے وہاں بیٹھا تھا۔بیلو جینز اور بلیک ٹی شرٹ پہنے، ہلکی ہلکی شیو،اس پر اس کی نیلی آنکھیں اور بھاری آواز جو کہ اس کی پر سنلیٹی کو مزید بڑھا دیتی تھی۔بے شک وہ بہت خوبصورت تھا،سب کی اٹریکشن لینے والا وہ سنجیدہ سا بندہ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

معاویہ اسے دیکھا تو عاشی سے کہا)تم جاو اس کہ پاس میں یہی بیٹھی ہوں۔

مگر کیوں؟(عاشی نے حیران ہو کر پوچھا)

یہ تمہاری پرسنل باتیں ہیں میرا اس میں وہاں ہونا مناسب نہیں ہے۔(معاویہ نے اسے سمجھا کر بھج دیا اور خود ایک ٹیبل پر بیٹھ گئی اور اپنے بیگ سے کتاب نکال کر پڑھنے لگی)

(سلام کرنے بعد عاشی نا عیل کہ سامنے بیٹھ گئ تو نا عیل بولا)

آپ کی دوست نہیں آئیں یہاں ؟(نا عیل کو معاویہ کا دور بیٹھنا برا لگا)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کا کہنا کہ یہ ہماری پرسنل مٹینگ ہے اس لیے اس کا یہاں ہونا مناسب نہیں ہے۔(عاشی نے اسی کی کہی ہوئی بات دہرا دی)

عاشی کی بات سن کر نا عیل نے معاویہ کو دیکھا جو کہ کتاب پڑھنے میں مگن تھی۔وہ ہلکا سا مسکرایا اور عاشی سے جو معلومات چاہیے تھی وہ لینے لگا۔اس دوران اس کی نظریں بار

بار معاویہ کی طرف جارہیں تھیں۔معاویہ کو جب اپنے اوپر کسی کی نظریں محسوس ہوییئں تو اس نے عاشی کی طرف دیکھا تو ناعیل اسے ہی دیکھ رہا تھا۔معاویہ نے گھور کہ اسے دیکھا تو ناعیل نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے نظریں گھمالیں۔

)کچھ دیر بعد جب ان کی گفتگو ختم ہوگئی تو ناعیل عاشی سے بولا (اگر آپ برا نا مانیں تو آپ اکیلے چلی جایئں میرا ڈرائیور آپ کو چھوڑ دے گا، مجھے آپ کی دوست سے کچھ بات کرنی ہے اور وہ آپ کی موجودگی میں نہیں ہوپائے گی۔

کون سی بات؟(عاشی کو کچھ شک ہوا)

آہیں میں آپ کو باہر تک چھوڑدوں(اس کی بات کا جواب دیے بغیر وہ کھڑا ہوا اور عاشی کو لے کر اپنی گاڑی تک آیا)

مگر وہ اکیلے کیسے جائے گی وہ مجھ پر بہت غصہ کرے گی۔(عاشی کو معاویہ کی فکر ہونے لگی)

آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں ان کہ ساتھ۔(نا عیل نے اس انداز میں کہاں کہ اس سے آگے عاشی سے کچھ نہ کہا گیا، وہ گاڑی میں بیٹھی اور چلی گئی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نا عیل اندر آیا تو معاویہ کتاب ہی پڑ رہی تھی۔نا عیل اس کی سامنے آکر بیٹھ گیا اور بولا)

لگتا ہے بہت دلچسپ ہے کتاب۔۔۔(نا عیل کی آواز سن کر اس سامنے دیکھا سامنے نا عیل تھا۔اس نے سر گھوما کر اس ٹیبل پر دیکھا جہاں کچھ دیر پہلے عاشی اور نا عیل بیٹھے تھے اب وہ ٹیبل خالی تھی۔معاویہ نے سوالیاں نظروں سے اسے دیکھا تو وہ بولا)

وہ جاچکی ہیں۔۔(وہ تصیلی سے بولا)

کہاں؟؟؟؟؟(وہ چیخی)

مدثر سے ملنے گئیں ہیں۔۔(وہ پھر بولا اس کو معاویہ کو پریشان کرنے میں مزا آرہا تھا)

جانا تھا تو مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔(وہ واقعی پریشان ہو گئی تھی)

میں نے منا کیا تھا۔کیونکہ وہ تھانے گئی ہیں اور میں نہیں چاہتا تھا کہ تم وہاں جاو۔وہ جگہ لڑکیوں کہ جانے کہ لیے نہیں ہے۔۔(اس نے معاویہ کو سمجھایا)

تو عاشی کیوں گئی کیا وہ لڑکی نہیں ہے؟(معاویہ نے اس سے سوال کیا،نا عیل مسکرایا

اسے معاویہ بہت معصوم لگی)

وہ اپنے شوہر سے ملنے گئیں ہیں(ناعیل نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔
معاویہ کھڑی ہو گئی جانے کہ لیے تو بولا)

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے بیٹھ جاو۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے جانا ہے۔۔(وہ اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے بولی)

معاویہ پلیز۔۔(وہ اپنی بات پر زور دیتے ہوئے بولا)

میرا اس طرح تمہارے ساتھ بیٹھنا مناسب نہیں ہے۔۔(معاویہ نے اس کی آنکھوں

میں دیکھتے ہوئے کہاان نیلی آنکھوں میں بہت کچھ تھامعاویہ کہ لیے۔معاویہ نے نظریں چرالیں)

میں تم شادی کرناچاہتاہوں۔۔(وہ اچانک بولا تو معاویہ نے ایسے اسے دیکھا جیسے وہ کوئی پاگل ہو)

ایک رک کہ دوں گی تھپڑ اگر دوبارہ مجھ سے یہ گھٹیامزاق کیاتو۔۔(معاویہ کو غصہ آگیا)

آرام سے بیٹھ کر بات سن لوپہلے۔۔(وہ سنجیدگی سے بولا)

تمہارادماغ تو خراب نہیں ہو گیا۔۔آئیندہ مجھے اپنی یہ شکل مت دکھانا سمجھے۔۔(معاویہ کواس پر سخت غصہ آرہا تھا)

ابھی تم غصے میں ہو بعد میں بات کریں گے۔(وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولا٦)

بعد میں ؟اس کا کیا مطلب ہے۔؟۔۔میں نے ابھی جو کہا سنا نہیں تم نے؟(معاویہ کا دل کیا اس کا سر پھاڑ دے)

چلو میں تمہیں آفس چھوڑ دوں۔(وہ آرام سے بولا تو معاویہ کو اس کی دماغی حالت پر شک ہونے لگا)

میں تمہارا سر نہ پھاڑ دوں۔(وہ غصے سے بولی اسے نہیں پتا تھا کہ نائیل کو وہ اس روپ میں کتنی پیاری لگ رہی تھی)

وہ بول کر باہر نکل گئی تھوڑی دور جا کر اس نے رکشا کیا اور سیدھا)

گھر چلی گئی۔ اسے عاشی پر بھی غصہ آرہا تھا کہ وہ بنا بتائے اسے چلی گئی)

ناعیل تم نے اس کہ بارے میں بتایا نہیں۔۔(سارہ(ناعیل کہ بھابی)نے پوچھاوہ سب لاونج میں بیٹھے تھے جب وہ بولیں)

کس کہ بارے میں بھابی؟(ناعیل کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ کس کہ بارے میں بات کر رہی ہیں)

وہ ہی جس کہ بارے میں تم نے کہا تھا کہ جلد میں بتاوگے۔(انھوں نے اپنی ساس کی

طرف دیکھتے ہوئے کہا)

ناعیل سمجھ گیا تھا کہ وہ کس کہ بارے میں جاننا چاہیتں ہیں،اچھا موقع تھا کہ وہ گھر والوں نے معاویہ کہ بارے میں بات کر سکتا ہے۔)

بابا اور بھائی جانتیں ہیں اسے۔۔(ناعیل کہا تو ملیک صاحب اور ناصر نے ایک دوسرے کو دیکھا)

ہم جانتے ہیں؟کون؟(ناصر لاعلمی سے بولا)

معاویہ۔۔۔(ناعیل بولا)

معاویہ یہ وہ لڑکی تو نہیں ہے جس نے تمہاری جان بچائی تھی۔۔(ملیک صاحب کو ایک سیکنڈ لگا تھا اسے یاد کرنے میں)

جی۔۔(نائیل انھیں دیکھتے ہوئے بولا)

مجھے پہلے ہی شک ہوا تھا جب وہ لڑ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں۔۔اسے کچھ نہیں پتا اس نے جو کچھ کیا تھا بہت صاف دل سے۔اس کی نیت میں کوئی کھوٹ نہیں تھا اور نا ہی وہ اس سب میں انولو ہے(ناصر جو مزاق میں بول رہے تھے انھیں بیچ میں ہی روک کر اس نے معاویہ کا دفعہ کیا۔وہ اتنا سنجیدہ تھا کہ سب خاموش ہو گئے تھے)

میرا وہ مطلب نہیں تھا نائیل۔۔(ناصر نے صفائی دی)

میں بس بات کلیر کر رہا تھا کہ کسی کہ دل میں بھی کوئی غلط بات نا آئے اس کہ لیے۔۔(ناعیل نے اسے دیکھتے ہوئے کہا)

کب جائیں گے آپ لوگ؟(نارعیل نے سب کو سنجیدہ دیکھا تو بولا)

کہار ہتی ہے وہ؟(ملیک صاحب بولے)

کیسی ہے وہ مجھے بھی کوئی بتائے گا۔۔(ناعیل کی امی بولیں)

بہت اچھی ہے، نیک سیرت ہے۔(ملیک صاحب بولے تو ناعیل مسکرا دیا اسے مسکراتا دیکھ سارہ بولی)

نیک کام میں دیری کیسی کیوں امی؟(سارہ کہ بولنے پر ناعیل کا دل کیا کہ آج تو بھابی کہ گلے لگ جائے مگر وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا یہ اس کی شخصیت کہ خلاف تھا۔)

اسی ہفتے چلتے ہیں کیوں ناعیل ٹھیک ہے؟(انھوں نے ناعیل کی تصدیق چاہی)

جیسے آپ کی مرضی بابا۔۔(بول دیا مگر دل تو کر رہا تھا کہ بولے کہ کل چلے جاہیں بابا)

اچھا سوری یار آئیندہ ایسا نہیں کروں گی۔وہ ناعیل نے بولا تھا کہ ۔۔۔(عاشی اس سے اپنے کیے کی معافی مانگ رہی تھی مگر اس نے جیسے ہی اس کا نام لیا تو وہ بولی)

اس کانام مت لینامیرے سامنے۔۔(نا عیل کانام سنتے ہی اس کو غصہ آگیا)

اچھانہیں لیتی مگر مجھے معاف۔۔۔۔

اپنی جگہ پر جاو۔۔مجھے بہت کام ہے۔۔(معاویہ نے اس کو بیچ میں ہی روک دیا تو عاشی اداس سی وہاں سے چلی گئی)

معاویہ اپنے کمرے میں خواب غفلت میں سو رہی تھی۔جب نا عیل اس کہ کمرے میں میں کھڑکی کہ ذریعے اس کہ کمرے میں آیا۔اس کی نظر معاویہ پر پڑی جو بیڈ پر آرام سے سو رہی تھی۔نا عیل نے پہلے کمرے کے دروازہ کا لوک لگایا۔پھر وہ معاویہ کی

طرف آیا جو کمفرٹر اوڑھے، دونوں ہاتھ سینے پر رکھے سو رہی تھی اس کے لمبے بال سائیڈ پر بکھرے تھے، نا عیل پہلی بار معاویہ کو ایسے دیکھ رہا تھا۔ نا عیل کا یہ سمجھنا مشکل ہو گیا کہ وہ جاگتے میں زیادہ پیاری لگتی ہے یا سوتے میں۔ نا عیل بیڈ کہ کونے پر بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگا۔

معاویہ کو جب کسی کہ ہونے کا احساس ہوا تو اس نے آنکھیں کھولیں جو کہ ہلکی سی کھولیں تھیں نیند کی وجہ سے مگر جب سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا تو حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

NEW ERA MAGAZINE .COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ جھٹ سے اٹھ کر بیٹھ گئی برابر میں پڑا دوپٹہ اٹھا کر پہنا اور بیڈ سے اتر گی اور بولی)

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ (وہ چیخی)

با۔۔۔(وہ اپنے بابا کو آواز دے رہی تھی کہ نا عیل نے اس کہ منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ ایک ہاتھ نا عیل کا اس کہ منہ پر تھا تو دوسرا اس کی گردن پر،اس کی پکڑ بہت مضبوط تھی۔معاویہ نے اسے دور ہٹانا چاہا،معاویہ نے دونوں سے ہاتھوں سے کوشش کی مگر ناکام رہی تو جو ہاتھ معاویہ کہ منہ پر تھا اس نے اسی ہاتھ پر کاٹ لیا۔معاویہ نے اتنی زور سے کاٹا کہ نا عیل نے اسے چھوڑا اور اپنا ہاتھ جھٹکا۔نا عیل کہ ہاتھ پر اس کہ دانتوں کہ نشان پڑ گئے۔)

ابھی کہ ابھی میرے کمرے سے نکلو ورنہ میں چیخ کر بابا کو بولا لوں گی۔(معاویہ نے انگلی اٹھا کر اسے ورن کیا)

نا عیل جو اپنا ہاتھ دیکھ رہا تھا اس کی بات سن کر معاویہ کو پکڑ کر دیوار سے لگا یا اور بولا)

نہیں جاوں گا کیا کر لو گی تم۔ہاں۔۔۔(اس کو غصے میں دیکھ کر معاویہ کو ڈر لگنے لگا۔اس

کی نیلی آنکھوں سے تو اسے ڈر لگنے لگا۔ناعیل اس بکہ ے حد قریب تھا۔اس کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے،معاویہ نے خوف سے آنکھیں بند کر لیں۔اس کہ بالوں کی لٹیں۔آنسوں اس کہ گالوں پر بہنیں لگے۔ناعیل جو اس کہ ایک ایک نقش کو دیکھ رہا تھا مگر اس کہ آنسوں نہیں دیکھ سکا۔اس کی پکڑ ڈھیلی پڑ گئی۔وہ اس نے اپنے ہاتھ معاویہ کہ بازوں سے ہٹائے اور تھوڑا دور ہٹا،اس کہ چھوڑنے پر معاویہ نے آنکھیں کھولیں تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا تو معاویہ روتے ہوئے بولی)

تم کیا چاہتے ہو؟کیوں کر رہے ہو یہ سب؟

میرا مقصد تمہیں رولانا نہیں تھا۔میں تو تمہیں گڈ نیوز سنانے آیا تھا۔(معاویہ کہ آنسوں سے تر چہرا دیکھتے ہوئے وہ بولا)

ایسے آدھی رات کو ایک لڑکی کہ کمرے میں آکر کون گڈ نیوز سناتا ہے؟(وہ اپنے آنسو

صاف کرتے ہوئے اس سے شکوہ کر گئی، نا عیل کو ایسا ہی لگا تھا۔

میں۔۔۔(۔وہ مسکرایہ اور بولا)

بک۔۔۔۔(اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی نا عیل بولا)

کل میرے موم، ڈیڈ تمہارے گھر آہیں گے۔۔

کیوں؟؟(اس نے حیرت سے پوچھا)

میرا رشتہ لے کر۔۔(وہ مسکراتے ہوئے بولا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Interviews

کیا؟؟میری بات سنو(وہ ناعیل کو سمجھاتے ہوئے بولی جو کہ ناممکن کام تھا) تمہیں نہیں پتامیری ڈائیورس ہو چکی ہے میں پہلے سے شادی شدہ ہوں۔۔

شادی نہیں صرف نکاح ہوا تھا تمہارا اس سے۔(ناعیل نے اس کی توضیح کی۔)

تم یہ کیسے جانتے ہو؟(معاویہ کو حیرت کا جھٹکا لگا)

اسے چھوڑو اور میری بات غور سے سنو(ناعیل نے اس کہ سوال کو اگنور کرتے ہوئے کہا) کل جب تمہارے پیرنٹس اس رشتے کہ بارے میں تم سے پوچھیں تو جواب ہاں میں ہی ہونا چاہیے۔۔۔(ناعیل نے سنجیدگی سے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا)

یہ تمہارا حکم ہے؟(معاویہ نے پوچھا تو اس کہ سوال پر وہ مسکرا دیا اور بولا)

نہیں ریکویسٹ ہے تم سے۔۔

اور اگر میں منا کر دوں جو کہ میں کرنے والی ہوں تو کیا کرو گے ؟۔(معاویہ نے پوچھا)

ناعیل نے ایک ہاتھ دیوار پر رکھا اور معاویہ قریب ہوا معاویہ بیچاری پہلے ہی دیوار سے لگی تھی،اس نے منہ پھیر لیا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھر جو میں کروں گا اس کا تمہیں اندازہ نہیں ہے بے بی،(ناعیل نے اس کہ کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا)

معاویہ نے اس کی طرف دیکھا تو وہ مسکرایا،اسے آنکھ ماری اور دور ہوے ہوئے بولا)

چلتا ہوں جو کہا ہے وہ یاد رہنا چاہیے اور ہاں ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا میں تم سے بے انتہا محبت کرتا ہوں۔اللہ حافظ۔(اس نے کہا اور جیسے وہ آیا تھا کھڑکی کہ راستے سے ویسے ہی چلا گیا)

معاویہ اپنا سر پکڑ کر وہیں بیٹھ گئی۔)یااللہ یہ کیا نئ مصیبت میرے سر ڈال دی۔ـ

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ صبح دیر سے اٹھی کیونکہ اس کی چھٹی تھی۔جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔رات کا منظر اس کی آنکھوں کہ سامنے چلنیں لگا پھر سر جھٹک کر بیڈ سے اتر کر واشروم چلی گئی۔سارا دن وہ اپنے کاموں میں لگی رہی اسے نا عیل کی باتیں یاد بھی نہیں رہیں۔شام میں وہ اپنے پیرینٹس کہ ساتھ بیٹھی چائے پی رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔

فایق صاحب دروازے پر گئے۔جب وہ واپس آئے تو ان کہ ساتھ پانچ چھ لوگ تھے

۔وہ انھیں لے ڈرائنگ روم میں چلے گئے معاویہ انھیں نہیں دیکھ سکی اور نہ وہ اسے۔اس کی امی بھی وہاں چلی گئیں۔معاویہ اپنی چائے پینے لگی۔پھر اچانک اس کہ دماغ میں نائیل کہ کہے گئے الفاظ گونجے اسے ایک سیکینڈ لگا تھا یہ سمجھنے میں کہ یہ کون لوگ ہو سکتے ہیں۔

معاویہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ معاویہ کو کیسے جانتے ہیں؟(فائق صاحب نے پوچھا)

میں اس سے یورپ میں ملا تھا۔(ملیک صاحب بولے)

توکیاآپ معاویہ کی شادی کہ بارے میں جانتے ہیں؟(فائق صاحب نے دوسرا سوال کیا)

جی ہم جانتے ہیں اس کے نکاح کہ بارے میں۔(ملیک صاحب نے کہا)

کیاہم معاویہ سے مل سکتے ہیں؟(ناعیل کی امی نے کہاتو فائق صاحب نے اپنی بیگم کو اسے بولانے کااشارہ کیا)

معاویہ جب کمرے داخل ہوئی تو سب کو سلام کیا،وہ کسی ماسی سے کم نہیں لگ رہی تھی۔پورانے، پھیکے سے رنگ کہ کپڑے پہنے، سرپر ڈوپٹالیےاس میں سے بھی جو بال نظر آرہے تھے وہ ایسے لگ رہے تھے جیسے دو دن سے ان میں کنگھاہی نہیں کیاگیاہو، کیونکہ پورادن وہ کام میں لگی رہی تھی اور ابھی بھی وہ جان بوجھ کرہی ایسی آئی تھی کہ وہ

www.neweramagazine.com

لوگ اسے دیکھتے ہی منا کر دیں اور اس کہ سر سے نائیل نامی بلا ٹل جائے۔

نائیل کی امی، بھابی اور بہن نے جب اسے دیکھا تو تھوڑی حیران ہوئیں اور ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں۔ معاویہ کی امی نے غصے سے اسے دیکھا کہ وہ کیا پہن کر اور کس حلیے میں مہمانوں کہ سامنے آگئی ہے۔ مگر معاویہ نے اپنی نظریں نیچے کر لیں۔

تھوڑی دیر میں وہ لوگ چلے گئے تو اس کی امی نے اس کی اچھی خاصی کلاس لے لی مگر وہ کیا کہتی کہ کیوں کیا اس نے ایسا۔)

رات کو نائیل گھر آیا تو اس کی موم اسی کا ہی انتیظار کر رہی تھیں)

آگئے بیٹا۔۔۔۔(وہ نائیل سے بولی)

السلام علیکم موم(ناعیل نے سلام کر کہ ماں کو گلے سے لگایااوران کہ سر پر بوسہ دیا۔یہ اس کی عادت تھی وہ جب بھی گھر آتا تھاایسا ہی کرتا تھا)

کیسارہاآپ کادن ؟(ناعیل نے پوچھا،وہ سیدھا نہیں پوچھ سکتا تھاکہ معاویہ کہ گھر کیا ہوا)

آج ہم معاویہ کہ گھر گئے تھے ناعیل تم بھول گئے کیا؟(وہ سمجھ گئیں تھیں کہ وہ ان سے سیدھا نہیں پوچھ سکتااس لیے وہ ایسے پوچھ رہی تھیں)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھاپھر کیسی لگی وہ آپ کو؟(ناعیل نے نظریں نیچے کر کہ پوچھا)

بلکل ماسی۔۔(وہ بولیں توناعیل نے تعجب سے انھیں دیکھا)

جی؟میں سمجھا نہیں۔۔(نا عیل نے نا سمجھی سے پوچھا)

نا عیل تمہاری پسند کو کیا ہو گیا ہے بیٹا؟میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ تم ایسی لڑکی پسند کر سکتے ہو۔(وہ بولیں تو نا عیل کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ایسا کیا ہو گیا ہے)

ہوا کیا ہے موم؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیٹا وہ جس طرح ہمارے سامنے آئی۔۔۔اس کہ کپڑے ایسے تھے اس سے اچھے کپڑے ہماری نوکرانی پہنتی ہے۔(وہ بول رہی تھیں اور وہ وہ خاموشی سے سن رہا تھا۔جب وہ چپ ہوئیں تو وہ بولا)

آپ سے کس نے کہا موم کہ مجھے اس کہ ظاہر سے محبت ہے۔مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کیسی دیکھتی ہے۔مجھے اس کی روح سے محبت ہے۔آپ کو ایک بات اور بتا دوں

وہ ایسی بلکل نہیں جیسے آپ اسے آج دیکھا ہے۔(نا عیل نے انھیں سمجھایا)

بیٹا ہمارے بڑے کہتے تھے کہ اگر لڑکی کو دیکھنا ہو تو اچانک اس کہ گھر جاو تا کہ پتا چلے کہ وہ کیسی ہے۔(وہ بولیں تو نا عیل مسکرایہ اور بولا)

میں عزت کرتا آپ کہ بڑوں کی موم، مگر آپ کو ایک بات بتادوں کہ اسے پتا تھا کہ آپ لوگ آج اس کہ گھر جا رہے ہیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسے کیسے پتا؟(انھوں نے پوچھا)

میں نے بتایا تھا اور آپ خود ہی بتاہیں جس لڑکی کو یہ پتا ہو کہ نا عیل ملیک اس سے شادی کرنا چاہتا ہے اور اس کہ گھر والے اسے دیکھنے آ رہے ہیں تو وہ تو پورا دن ہی پارلر میں بیٹھی رہتی۔ مگر اس نے ایسا کچھ نہیں کیا پتا ہے کیوں؟ کیونکہ اسے مجھ سے، میری

شہرت سے یا میری دولت سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔کیا یہ اس کی خودداری ثابت کرنے کہ لیے کافی نہیں ہے۔؟

تم اس کی وکالت کر رہے ہو؟(وہ حیران تھیں نائیل کا کیسی لڑکی کہ لیے اس طرح بولنا)

اگر آپ کو نہیں پسند وہ تو کوئی بات نہیں میں نہیں کروں گا اس سے شادی،مجھے ایسی شادی نہیں کرنی جس میں میرے والدین کی خوشی نا ہوں،مگر ایک بات یاد رکھیے گا نائیل ملیک جب بھی شادی کرے گا وہ معاویہ کہ علاوہ کوئی نہیں ہو سکتی۔

آج مجھے پتا چلا کہ تم اتنے اچھے وکیل کیسے ہو۔(وہ کہہ کر مسکرائیں،انھیں معاویہ کی قسمت پر رشک آرہا کہ لڑکیاں جس کہ لیے پاگل تھیں وہ کیسی لڑکی سے محبت کرے گا وہ بھی اتنی شدید)

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم فکر نہیں کرو تمہاری شادی وہیں ہو گی تمہارے بابا کو بہت پسند ہے۔

اور آپ کو؟(نا عیل نے ان کی رائے جاننی چاہی)

تمہاری پسند ہے مجھے کیوں پسند نہیں ہو گی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی تو آپ کچھ اور کہہ رہی تھیں۔۔۔(نا عیل نے ان کہ کچھ دیر پہلے والی بات یاد دلائی)

ایک وکیل کی ماں ہوں ایسے کیسے مان لیتی بنا کسی ثبوت کہ۔۔(وہ اسے جتاتے ہوئے بولیں)

ثبوت کون سا؟

تمہاری آنکھیں جن میں اس کی محبت صاف دیکھائی دے رہی ہے۔۔(وہ محبت بھرے لہجے میں بولیں تو وہ مسکرادیا)

جاو فریش ہو جاو میں کھانا لگواتی ہوں تمہارے لیے۔۔(وہ بول کر اس کا کندھا تھپ تھپا کر چلی گئیں اور وہ اپنے کمرے میں چلا گیا)

اپنے کمرے میں آیا، اپنا کوٹ اتار کر سوفے پر رکھا اپنی شرٹ کہ بٹن کھول کر وہ بیڈ پر بیٹھا اور اپنے ہاتھ پر بندھی بینڈ تیج کھولنے لگا۔ بینڈ تیج کھولتے وقت اس کی آنکھیں میں وہ منظر لہرا رہا تھا جب معاویہ نے اس کہ ہاتھ پر کاٹا تھا۔اپنے ہاتھ کا زخم دیکھ کر وہ مسکرانے لگا اور پھر اس زخم پر اس نے اپنے ہونٹ رکھ دیے۔)

صیح کہتے ہیں عشق اندھا کر دیتا ہے انسان کو، اگر یہی کام کسی اور نے کیا ہوتا تو نا عیل ملیک اس کا جو حال کرتا وہ دنیا دیکھتی مگر اس دنیا میں اگر یہ کام کرنے کی ہمت کسی میں ہے تو معاویہ وہ صرف تم ہو صرف تم۔(نا عیل اپنا زخم دیکھتے ہوئے بولا اور موبائل اٹھایا معاویہ کو کال کی)

ایک انجان نمبر سے رات کہ وقت کال، وہ نہیں اٹھاتی تھی جب تک دو تین دفعہ نا آجائے۔آج بھی اس نے یہ ہی کیا اس نے کال نہیں اٹھائی، موبائل مسلسل بجتا رہا اور وہ اپنا ناول پڑھنے میں مصروف تھی۔جب چار، پانچ مرتبہ کال مسلسل آتی رہی تو اس نے کال اٹھائی۔)

ہیلو۔۔۔(معاویہ غصے سے بولی، ایک تو رات کہ وقت کال اوپر سے ناول پڑھتے وقت اسے ڈسٹرب کر دیا، اسے تو غصہ ہی اگیا)

السلام علیکم کیسی ہو؟نوول پڑھ رہی تھیں؟(نائیل کی آواز میں شرارت صاف سنائی سے رہی تھی۔اس کا لہجہ ویسا نہیں تھا جیسا اس نے پہلی مرتبہ سنا تھا۔)

تم؟(معاویہ اس کی آواز پہچان چکی تھی،اور حیران تھی کہ اسے کیسے پتا چلا کہ وہ نوول پڑھ رہی ہے۔وہ اٹھ کر کھڑکی کی طرف بھاگی کہ وہ کہی دوبارہ اندر نا آجائے،اس نے کھڑکی جلدی سے بند کردی)

تمہیں کیسے پتا چلا کہ میں ناول پڑھ رہی ہوں؟(معاویہ نے حیرت سے پوچھا)

تمہیں تم سے زیادہ جانتا ہوں میں۔۔(وہ جس سحر میں بولا معاویہ کہ دل میں ایک بیٹ مس ہوئی۔)

کیوں فون کیا؟(اپنا آپ کو کمپوز کرتے ہوئے وہ بولی)

سنا ہے بہت تیاری کہ ساتھ ملی ہیں آج آپ میرے گھر والوں سے۔اور انھیں بہت امپیریس بھی کیا ہے آپ نے۔(وہ مسکرایہ)

ہاں یہ بات تو ہے ایمپیریس تو اتنا کیا ہے کہ دوبارہ نہیں آہیں گے یہاں۔۔(معاویہ مسکراتے ہوئے بولی)

اچھاااا(اس نے اچھا کو لمبا کرے ہوئے کہا)

اب دوبارہ فون مت کرنا اور نا ہی مجھے دوبارہ اپنی شکل دیکھانا سمجھے۔۔(اس نے جھٹ سے کہا اور کال کردی)

(نا عیل موبائل کو دیکھتے ہوئے بولا)I accept your challenge miss mavya

معاویہ کہ گھر والوں نے جب کوئی جواب نہیں دیا تو وہ لوگ دوبارہ معاویہ کہ گھر گئے اور اس بار نا عیل بھی ان کہ ساتھ تھا۔معاویہ جو کہ اس سب سے انجان تھی، وہ آفس سے گھر آئی تو گھر میں گھوستے ہی اسے لوگوں کہ ہسنے، بولنے کی آوازیں آنے لگئیں تو سمجھ گئی کہ گھر میں مہمان آئے ہوئے ہیں۔وہ نہیں جانتی تھی کہ کون لوگ ہیں اور ناہی جاننا چاہتی تھی۔وہ سب سے بچتے ہوئے اپنے کمرے میں جانے لگی کہ معاویہ کہ بابا نے اسے آواز دی تو وہ ڈرانگ روم میں آئی اور سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ کر شوکڈ رہ گئی۔ابھی ایک ہفتے پہلے ہی تو اس نے نا عیل کو اپنی شکل دیکھانے سے منا کیا تھا اور وہ اس کہ گھر میں اس کہ سامنے بیٹھا تھا۔بڑا ہی ڈھیٹ ہے.. معاویہ نے دل میں سوچا

نا عیل کی امی، بہن اور بھابی معاویہ کو دیکھ کر واقع حیران تھیں کیونکہ وہ اس دن والی معاویہ سے بہت مختلف تھی۔اسکائے بیلو کلر کا عبایا پہنے اس پر بیلک اسکارف

اڑھے،ہنڈبیگ لیے ان کہ سامنے کھڑی تھی۔

معاویہ نے سلام کیا تو ناعیل نے اسے ایک نظر دیکھا اور نظریں پھر لیں،جو کہ سب سے مشکل کام تھا اس کہ لیے مگر وہ ناعیل میک ہی کیا جو مشکلوں سے نا کھلے۔

معاویہ آکر اپنی امی کہ پاس بیٹھ گئی۔ تھوڑی بہت باتوں کہ بعد ملیک صاحب بولے.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فایق صاحب اب وہ نیک کام بھی کر ہی دیتے ہیں اگر آپ کی اجازت ہو تو؟

جی جی بلکل۔۔فایق صاحب نے جواب دیا

معاویہ کو سمجھ نہیں آیا کہ کس کام کی بات ہو رہی ہے۔وہ چوپ چاپ بیٹھی رہی۔

شوک تو تب لگا جب نائیل کی امی اس کہ برابر میں آکر بیٹھیں اور اس کہ ہاتھ میں نائیل کہ نام کی انگھوٹھی پہنائی۔معاویہ نے حیرت سے اپنے بابا کو دیکھا جو مسکرا رہے تھے۔نائیل کی امی نے اس کا ماتھا چوما۔وہ چوپ رہی کچھ نہیں بولی اپنے ماں باپ کہ مسکراتے چہرے اسے کہ لیے بہت اہم تھے۔

فایق صاحب نے نائیل کو انگھوٹھی پہنائی اور اس کی خوشی کا کوئی ٹھیکانا نہیں تھا۔وہ کتنا خوش تھا یہ اس کا اللہ جانتا تھا اور وہ۔نائیل نے ایک نظر معاویہ کو دیکھا جو بلکل سنجیدہ تھی۔

بابا آپ نے ایک دفعہ مجھ سے نہیں پوچھا کہ میری مرضی کیا ہے۔۔۔سب کہ جانے کہ بعد معاویہ نے اپنے بابا سے کہا

نائیل بہت اچھا ہے بیٹا۔۔انھوں نے معاویہ کو سمجھایا

علی کہ بارے میں بھی آپ نے یہ ہی کہا تھا۔وہ یہ کہہ نا سکی بس دل میں سوچا

میں نے نا عیل کہ بارے میں جانچ پڑتال کی تھی وہ ہر طرح سے بہتر ہے تمہارے لیے ۔کچھ دنوں پہلے نا عیل خود مجھ سے ملنے آیا تھا آفس میں ،بہت ہی تمیز دار اور اچھا بچہ ہے۔..وہ اسے نا عیل کی اچھائیاں بتا رہے تھے

اگر آپ کو پتا چل جائے کہ آپ کا تمیز دار بچہ آدھی رات کو آپ کی بیٹی کہ کمرے میں گھوس آیا تھا تب کیا کریں گے آپ بابا____معاویہ نے دل میں سوچا مگر کہا نہیں کیونکہ وہ انھیں شرمندہ نہیں کرنا چاہتی تھی

ہم تمہارے بارے میں کبھی بھی غلط فیصلہ نہیں کر سکتے بیٹا۔۔۔

مجھے پتا ہے بابا اور آپ کہ ہر فیصلے کہ آگے میرا سر جھکا ہوا ہی ملے گا آپ کو۔ آپ کہہ رہے ہیں کہ نائیل اچھا ہے تو اچھا ہی ہو گا کیونکہ ماں باپ کبھی اپنے بچوں کا برا نہیں چاہتے اور اگر کچھ غلط ہو جائے تو اس میں ان کی نیت تو صاف ہوتی ہے غلط ہونا یا اچھا ہونا تو ہماری قسمت میں ہوتا ہے اور ماں باپ بچوں کی قسمت سے تو نہیں لڑ سکتے نا۔

تم خوش ہونا اس رشتے سے۔۔___ معاویہ کی امی بولیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ لوگ خوش ہیں تو میں بھی خوش ہوں۔

اس کہ چہرے پر جو خوشی تھی منگی کہ وقت اور جو افسردگی تھی اس کی طلاق کہ وقت ،وہ دونوں چہرے اس کہ سامنے تھے اس میں معاویہ کو ماننا ہی پڑا

سر پتا چلا ہے کہ نائیل شادی کرنے والا ہے۔

کیا؟میرے خاندان کو جیل بھیجوا کر وہ خوشیاں منا رہا ہے۔میں اسے چھوڑوں گا نہیں ،میں ریاض نہیں ہوں شازیب منیر ہوں اسے تڑپا تڑپا کر زندہ رکھوں گا وہ موت مانگے گا مگر اسے نصیب نہیں ہو گی۔

شازیب شراب پیتے ہوئے بولا

پتا لگاو کہ کون ہے وہ لڑکی، کہاں رہتی ہے،سب کچھ۔۔ سمجھے شازیب نے اپنے آدمی حکم دیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نائیل ملیک تو تو گیا۔۔۔وہ ہقارت سے بولا

معاویہ میں تمہیں بتا نہیں سکتی کہ میں کتنی خوش ہوں۔۔۔عاشی کافی دنوں بعد آفس آئی تھی

کہاں تھیں تم اتنے دن سے اور ایسا کیا ہوا ہے جو اتنی خوش ہو۔ معاویہ نے پوچھا

مدثر واپس آگئے، عدالت نے انھیں باعزت باری کر دیا۔۔۔

کیا؟ کیسے؟ معاویہ بھی خوش ہو گئی اپنی دوست کی خوشی دیکھ کر

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels Afsanay Urdu Books Poetry Interviews

نا عیل کیس جیت گیا۔ اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی

نا عیل کا نام سن کر معاویہ نے نظریں پھر لیں۔ پھر بولی

مجرم کون تھا؟

مدثر کہ بوس کی سیکٹری۔

اس نے ایسا کیوں کیا؟ معاویہ نے تجسس سے پوچھا

پہلے مدثر کہ بوس نے اس سے شادی کا وعدہ کیا تھا، وہ ساتھ رہتے اور بہت کچھ مگر جب اس لڑکی نے شادی کہ لیے زور دیا تو اس نے منا کر دیا اس لیے اس نے غصے اور نفرت میں قتل کر دیا۔

تو مدثر بھائی کہاں سے آ گئے اس سب میں؟ وہ ابھی بھی کنفیوز تھی

اس نے زہر دیا تھا اسے کافی میں ملا کر، جب مدثر وہاں پہنچا تو وہ مر چکا تھا اس لیے اس پر سارا الزام آ گیا کیونکہ آخری وقت میں وہاں پر مدثر تھے۔۔

اوووا چھا.. معاویہ نے او کو کھینچتے ہوئے کہا

کیا دماغ چلتا ہے یار نا عیل کا، کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ قتل اس لڑکی نے کیا ہو گا کیونکہ سارے ثبوت مد ثر کہ خلاف تھا۔ مگر وہ بندہ ڈھونڈ کہ لایا۔اتنا بڑا وکیل وہ ایسی تھوڑی ہے بہت محنت کرتا ہے وہ۔ میں تو فین ہو گئی ہوں اس کی۔عاشی نا عیل کی شان میں قصیدے پڑھی جا رہی تھی اور معاویہ سن رہی تھی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج کا لنچ ہم باہر کریں گے میری طرف سے۔ٹھیک ہے۔۔

عاشی نے کہا تو معاویہ نے آنکھیں چھوٹی کر کہ اسے دیکھا پھر بولی

ٹھیک ہے چلیں گے۔۔

وہ دونوں ریسٹورینٹ پر بیٹھی تھیں جب عاشی بولی

معاویہ ایک بات بتانی ہے تمہیں۔۔وہ جھجکتے ہوئے بولی

پیسے نہیں لائی کیا۔؟معاویہ نے جھٹ پوچھا

نہیں۔۔پیسے ہیں میرے پاس۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ تیرا شکر ورنہ میں تو سمجھی کہ آج تم نے بے عزتی کروا ہی دی۔معاویہ نے کہا

معاویہ تم نے ٹھیک کہا تھا کہ ناعیل کی فیس بہت زیادہ ہے۔اس نے پریشانی سے کہا

کیا ہوا؟کتنی بتائی اس نے فیس؟

معاویہ نے اسے پریشان دیکھتے ہوئے پوچھا

ایک ہایرنگ کہ 600،000

اور پوری پانچ ہائرنگ میں کیس جیتا ہے اس نے۔

عاشی نے بتایا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا30لاکھ

معاویہ کی تو آنکھیں ہی حیرت سے کھول گئیں

اتنے پیسے کیسے دو گی؟

اب تو معاویہ بھی پریشان ہو گئی

اس نے ایک ڈیل رکھی ہے مجھ سے۔

کیسی ڈیل؟

نا عیل نے کہا ہے کہ یا تو میں اس کی فیس دوں یا۔۔۔۔وہ رک بولتے بولتے

یا؟؟؟؟؟؟؟؟؟معاویہ نے نا سمجھی سے پوچھا

یا تمہارے ساتھ ایک میٹنگ۔۔۔عاشی کہا تو معاویہ کا خون کھول گیا

اچھاااااس لیے تم مجھے یہاں لائی ہو۔

اب معاویہ کو پوری بات سمجھ آگئی

یار میں اتنے پیسے کیسے دیتی۔

عاشی نے معصوم ساچہرا بنایا

اس الو نے تم سے اتنی فیس کہی اور تم مان گئیں؟

اس کہ الو کہنے پر عاشی نے اسے چپ رہنے کو کہا کیونکہ ناعیل پیچھے ہی کھڑا تھا۔عاشی فورا کھڑی ہوئی اور بولی

ناعیل آپ آیئے ناپلیز بیٹھیں۔۔اس کہ بولانے پر معاویہ نے عاشی کو آنکھیں

دیکھاییں

ناعیل سلام کرتاہوااس کہ سامنے بیٹھ گیا۔بلیک شرٹ، گرے سوٹ پہنے،اس کہ سامنے بیٹھا تھا۔ناعیل نے اپنے سن گلاسیس اتارے تواس کی نیلی آنکھیں چمکنے لگیں۔بے شک وہ بہت خوبرو تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں چلتی ہوں مدثر میرا انتظار کررہے ہونگے۔

عاشی نے کہہ کراپنابیگ اٹھایااور چلی گئ

کیسی ہو؟

ناعیل نے معاویہ نے پوچھاجوکہ بلیک عبایا پہنے،پنک اسکارف میں اس کہ سامنے تھی۔ناعیل کووہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

تم نے اسے جان بوجھ کر فیس ہائی بتائی تھی نا؟

معاویہ نے مشکوک نظروں اسے دیکھا

ناعیل ہنس دیا

اس کو ہنستا دیکھ کر معاویہ کہ لیے یہ سمجھنا مشکل ہو گیا کہ وہ سنجیدہ زیادہ اچھا لگا ہے یا ہستا ہوا۔ معاویہ نے اپنی نظریں پھیر لیں

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کافی سمجھ دار ہیں آپ۔۔ناعیل نے کہا

کیا ضرورت تھی اس سب کی؟

آکسیجن کی کمی ہو گئی تھی اس لیے کیا۔۔

ناعیل نے کہا تو معاویہ نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

اسے کنفیوز دیکھ کر وہ بولا You r my oxygen

اس کہ کہنے پر معاویہ نے اسے گھورا مگر بولی کچھ نہیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Urdu News

تمہیں مبارکباد دینی تھی یار اس لیے بلایا ہے تمہیں۔

ناعیل اس کی آنکھوں دیکھتا ہوا بولا

مجھے یہ سب شادی سے پہلے بلکل نہیں پسند، آپ ابھی بھی میرے لیے نامحرم ہیں۔ آپ کو شاید لگے کہ میں دقیانوسی باتیں کر رہی ہوں، ہو سکتا ہے آپ کو غصہ بھی آئے مجھ پر، مگر میں ایسی ہی ہوں، علی بھی جب مجھ سے ملنے کو کہتا تھا تو میں اسے منا کر دیتی تھی اور وہ سمجھتا تھا کہ یہ میرا گریز ہے، میرا اٹیٹیود ہے اور وہ ہمیشہ اس بات پر غصہ

ہو جاتا تھا۔جب کہ یہ میرا اگریز نہیں میری حیا ہے۔میری آپ سے بھی ریکویسٹ ہے کہ ہم شادی سے پہلے یہ ملنا، فون پر بات کرنا۔یہ سب نہیں کریں گے۔پلیز

معاویہ نے اپنی بات کہی اور نائیل کو دیکھا جو کہ اپنے ہاتھ مٹھی بنائے اپنے ہونٹوں پر رکھے اسے بہت توجہ سے سن رہا تھا کیونکہ پہلی مرتبہ معاویہ نے اس کی اتنی بات کی تھی وہ بھی بنا غصہ اور جب اس نے بولنا بند کیا تو وہ بولا

پہلی بات کہ تم مجھے یہ آپ کہہ کر مخاطب نہیں کرو گی، دوسری بات آج تو تم نے اس کا نام لے لیا ہے آئیندہ کبھی نا سنو کیونکہ تمہارے معاملے میں بہت پزیسیو ہوں اور تیسری بات مجھ سے ریکویسٹ کبھی مت کرنا کیونکہ اس دنیا میں اگر کسی لڑکی کو مجھ پر حکم چلانے کا حق ہے تو صرف تم ہو۔بندہ آپ کہ ہر حکم کا غلام ہے۔

اس کی باتوں میں ایک سحر تھا، ایک نشہ تھا اس کی آواز میں۔معاویہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھا اور سر کو نفی میں حرکت دیتے ہوئے بولی

مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہیں غلام بنا کر رکھوں اور خود ایک غلام کی بیوی بن کر رہوں۔ میرا شوہر ہمیشہ بادشاہ کی طرح رہے گا اور میں اس کی ملکہ بن کر رہنا پسند کروں گی۔

معاویہ اپنی بات کہہ کر مسکرائی اور اپنا بیگ اٹھا کر کھڑی ہو گئی اور بولی

مجھے دیر ہو رہی ہے آفس میں بہت کام ہے۔ اللہ حافظ۔

وہ کہہ کر چلی گئی اور نائیل اسے جاتا دیکھتا رہا اور دل میں اپنے رب کا شکر ادا بھی کرتا رہا کہ اسنے اس کہ دل میں معاویہ کی محبت ڈالی۔ بے شک اللہ ہی ہے جو دلوں پھرنے والا ہے۔ کیونکہ اللہ نا چاہے تو تم چاہ بھی نہیں سکتے۔

معاویہ بیٹھے بیٹھے بہت تھک گئی تھی، وہ اپنے کمرے میں آ گئی۔ کمرے کی لائیٹ کھول کر اسنے اپنا کمرا لوک کیا اور جیسے ہی پلٹی سامنے صوفے پر نائیل کو بیٹھا پایا۔ معاویہ اپنی جگہ پر ہی اچھل گئی۔

تم۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو؟معاویہ اس سے پوچھا

اس نے معاویہ کہ سوال کا کوئی جواب نہیں دیا وہ بس اسے دیکھنے میں محو تھا۔وہ سیدھا اس کہ دل میں اتر رہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نا عیل میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہو۔کوئی آجائے اس سے پہلے پلیز جاو۔معاویہ کو ڈر تھا کہ کوئی آنہ جائے اس کا گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔

تمہیں دیکھنے آیا ہوں،دیکھنے آیا ہوں کہ تم اس مایوں کہ ڈریس میں کسی لگ رہی ہو،

نا عیل اٹھ کر اس کہ قریب آیا جو ابٹن اور پرفیوم کی ملی جھلی خوشبو میں بسی وہ اس کہ سامنے کھڑی اس کا ایمان ڈگمگا رہی تھی۔

ناعیل پلیز۔۔۔

معاویہ کچھ کہتی اس سے پہلے ناعیل نے اس کہ ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ دی۔ شیش

ناعیل اس کہ بالوں کی چھونے لگا۔ معاویہ دو قدم پیچھے ہوئی مگر ناعیل نے اس کلائی پکڑ کر اسے کھنچا معاویہ اس کہ سینے سے جا لگی۔

ناعیل یہ غلط ہے۔ معاویہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

ناعیل کچھ کہتا اس سے پہلے دروازہ بجا معاویہ نے گھبرا کر گردن گھوما کر دروازے کی طرف دیکھا اور ناعیل پہلے مسکرایا اور اپنے لب اس کہ گال پر رکھے معاویہ کی حیرت سے آنکھیں کھول گئیں، اس نے آہستہ سے اپنے لب اس کہ گال سے جدا کیئے اور اس کہ کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا۔

I love you maveeya

معاویہ نے اسے نظر اٹھا نہیں دیکھا اور نہ وہ دیکھتی کہ اس کی آنکھوں اپنے لیے بے پناہ محبت، ناعیل پیچھے ہوا اور جس راستے سے آیا تھا وہیں سے چلا گیا۔ معاویہ نے اپنے آپ کو کمپوز کیا اور دروازہ کھولا جہاں اس کی کزنز کھڑی اس کہ دروازہ کھولنے کا انتظار کر رہیں تھی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ دن بھی آگیا جس کا ناعیل کو بے تابی سے انتظار تھا۔ شیر وانی پہنے وہ کسی ریاست کا بادشاہ لگ رہا تھا۔ وہ تیار کھڑا اپنے آپ کو شیشے میں دیکھ رہا تھا جب فاطمہ اندر آئی۔

بھائی چلیں نااور کتنی دیر لگایئں گے بھابی انتظار کر رہی ہو نگی۔

فاطمہ اس کی تیاری کو دیکھتے ہوئے بولی

چل رہاہوں تیار توہونے دو۔

نا عیل نے پرفیوم اسپرے کیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Bo

اور کتناہونگے یار۔وہ چڑ کر بولی

کیسالگ رہاہوں۔

وہ اس سامنے کھڑاہو کر بولا

ماشاءاللہ،اللہ نظر بد سے بچائے میرے بھائی کو۔

فاطمہ نے محبت سے کہا تو ناعیل نے اسے اپنے ساتھ لگا لیا

بھائی ایک سیلفی ہو جائے۔

فاطمہ نے اپنا موبائل اگے کرتے ہوئے کہا

شیور۔۔

ناعیل نے اس کا موبائل لیا اور ایک ہاتھ اس کہ کندھے پر رکھا اور سیلفی لی

وہ دونوں سیلفی لے رہے تھے جب ناعیل بھابی احد کہ ساتھ کمرے میں آہیں۔

یہ کیا ہو رہا ہے؟ فاطمہ تمہیں لینے بھجا تھا اور خود ہی۔۔۔۔۔(وہ کچھ اور بولتیں اس سے پہلے فاطمہ نے انھیں اپنے قریب کیا اور بولی)

آپ سب کو چھوڑیں اور سیلفی بنواہیں۔

ارے اس نے میرے جیسے کپڑے پہنے ہیں

نا عیل احد کو دیکھتے ہوئے بولا جو بلکل نا عیل کی طرح شیر وانی پہنا ہوا تھا

جی بلکل ہمارا چھوٹا دلہا، ویسے بھی سب کہتے ہیں یہ آپ کی طرح ہے تو ہم نے اس کی ڈریسنگ بھی آج کہ موقع پر سیم کر دی

فاطمہ احد کو گود میں لیتی ہوئی بولی

بس اسے معاویہ سے دور رکھنا۔۔

نا عیل احد کہ گال کھینچتا ہوا بولا

وہ کیوں ؟(اس کی بھابی بولیں)

احتیاط ضروری ہے۔۔

ناعیل نے فاطمہ سے احد کو لیااور اس کہ گالوں پر پیار کیا،وہ تھاہی اتناپیاراکہ کسی کو بھی اس پر پیار آجائے اس پر اس کی نیلی بڑی بڑی آنکھیں اسے اور کیوٹ بنادیتی تھیں

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کی تو پہلے ہی معاویہ سے دوستی ہو چکی ہے۔۔

اس کی بھابی نے اس کہ علم میں اضافہ کیا

کیا؟

جییییییمییییی (انھوں نے جی کو لمبا کرتے ہوئے بولا)

چلیں ورنہ امی اوپر آجاہیں گی۔۔فاطمہ نے کہاتو وہ سب کمرے سے نکلے

ناعیل اسٹیج پر بیٹھا تھا جب معاویہ کو سامنے سے آتے دیکھا، سرخ جوڑے میں وہ کسی پری سے کم نہیں لگ رہی تھی۔وہ جیسے جیسے قریب آرہی تھی ناعیل کہ دل کی ڈھڑکن اتنی ہی بڑتی جارہی تھی۔آخر معاویہ کو اس کہ برابر میں لاکر بیٹھالا گیا۔جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔ناعیل کی نظریں بس اس ہی کا طواف کررہیں تھیں۔معاویہ کو بھی اس کی نظریں اپنے اوپر محسوس ہورہی تھیں اور وہ کنفیوز ہورہی تھی،سارہ (بھابی) نے جب یہ منظر دور سے دیکھا تو اسٹیج پر گئی اور ناعیل سے کہا

تھوڑی شرم کر لو۔اتنے لوگ یہاں پر ہیں اور تم۔۔۔

وہ تھوڑے بھرم سے بولیں

بیوی ہے میری۔۔(ناعیل بھی ڈھیٹائی سے بولا وہ کہاں کسی کہ بھرم میں آنے والا)

ہم نے کب انکار کیا ہے، مگر تھوڑا صبر۔(وہ ہار مانتے ہوئے بولیں)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا ٹھیک ہے لاہیں اسے دیں مجھے۔(ناعیل نے احد کو گود میں لیتے ہوئے کہا)

احد آپ ملے چاچی سے۔(ناعیل نے احد سے پوچھا)

احد اس کی گود سے اترا اور معاویہ کہ پاس گیا اور بولا)

ہائے معاویہ۔۔(اس نے اپنا چھاٹا سا ہاتھ معاویہ کی طرف بڑھایا)

اس کہ معاویہ کہ نام لینے پر نا عیل نے حیرت سے اسے دیکھا اور بولا

ادھر آو، یہ معاویہ کیا ہوتا ہے۔ چاچی بولتے ہیں۔ اوکے۔(نا عیل نے اسے سمجھایا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں معاویہ۔۔(وہ دھٹائی سے بولا)

چاچی۔۔۔(نا عیل نے زور دیا)

She is my friend..

(احد نے اسے نام لینے کا مقصد بیان کیا)

She is my wife...(وہ ترکی با ترکی بولا)

توآپ بولوناچاچی،میں کیوں؟

احدنے اتنی معصمیت سے کہاکہ معاویہ کوہنسی آگئی مگرلوگوں کی وجہ سے وہ بس منہ نیچے کرکہ مسکرا سکی ورنہ کوئی معاویہ سے پوچھتاکہ اس نے کیسے اپنی ہنسی روکی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

احدکہ جواب پرناعیل نے اسے گھورااوربھابی کوبلاکران سے بولا)

مجھے کہہ رہیں تھی آپ کہ میں شرم کروں اپنے بیٹے کوبھی کچھ سکالیں۔۔(وہ منہ بناکر بولا،معاویہ سے کنڑول کرنامشکل ہوگیا)

ماما صحیح کہتی ہیں کہ یہ بلکل تم پر گیا ہے۔۔(وہ ہستے ہوئے بولیں اور احد کو لے کر نیچے اتر گئیں)

رخصتی کہ وقت جب معاویہ جانے لگی تو وہ اپنے بابا سے لپٹ کر

بہت روئی،

بس معاویہ بیٹا بس

اس کی امی نے اس کہ سر پر ہاتھ رکھ کر کہا حالانکہ روہ وہ بھی رہیں تھیں.

ناعیل جو خاموش کھڑا تھا کوئی اس سے پوچھتا کہ معاویہ کو روتا دیکھ کر اس کہ دل پر کیا گزر رہی تھی کوئی اس سے پوچھتا، معاویہ کہ آنسو ہی تو اس کی کمزوری تھے۔

بس اسے چپ کروا رہے تھے مگر وہ چپ ہی نہیں ہو رہی تھی۔وہ اتنا روئی کہ روتے روتے بے ہوش ہو گئی۔ناعیل جھٹ اس کہ پاس آیا،

معاویہ۔۔معاویہ

ناعیل نے اس کہ گال تھپ تھپائے۔جب وہ ہوش میں نہیں آئی تو اس نے معاویہ کو گود میں اٹھایا اور گاڑی میں پیچھے معاویہ کہ ساتھ بیٹھا، معاویہ کا سر اس کہ کندھے پر تھا ناعیل کا ہاتھ معاویہ کہ گرد تھا اور دوسرے سے وہ اسے اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

معاویہ میری جان آنکھیں کھولو۔پلیز۔۔۔۔معاویہ۔

معاویہ نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں اور اپنے ارد گرد دیکھا تو اپنے آپ کو ناعیل کی بانہوں میں پایا۔اس کو ہوش میں آتا دیکھ ناعیل کی جان میں جان آئی.

تم ٹھیک ہو؟

ناعیل نے اس کی ماتھے کا جھومر ٹھیک کرتے ہوئے بولا تو معاویہ کی نظر جب سامنے ڈرائیور کو دیکھا تو آہستہ سے ناعیل کہ کندھے سے سر اٹھایا۔

میں ٹھیک ہوں۔معاویہ نے آہستہ سے کہا

ناعیل نے جب سامنے دیکھاتو سمجھ گیااس لیے چپ ہو گیا۔پورارا ستہ انھوں نے کوئی بات نہیں کی،جب گھر پہنچے تو ناعیل اترااور اپناہاتھ معاویہ کہ سامنے کیا،پہلے معاویہ نے ناعیل کو دیکھا پھر اس کا ہاتھ تھام لیااور کار سے باہر نکلی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیٹاٹھیک ہو آپ؟

ناعیل کی موم،بھابی،بہن سب گھر پہنچ کر اس کہ ویلکم کہ لیے تیار تھے۔

جی انٹی میں ٹھیک ہوں۔(معاویہ نے جواب دیا)

سب اسے لے کر اندر گئے، معاویہ کو ناعیل کہ کمرے میں لے گئے، مگر ناعیل کو کسی نے جانے نہیں دیا سب اسے گھیر کر بیٹھ گئے، سب اس کی سنجیدہ طبیعت سے واقف تھے مگر آج اسے ہنستا ہوا اور خوش دیکھ کر اس کہ کزنز نے اسے گھیر لیا۔

معاویہ کی طبیعت کا اسے خیال تھا مگر اسے کوئی جانے دے تب نا۔ وہ جتنا بے چین تھا اسے دیکھنے کہ لیے وہ لوگ اسے اتنا ہی ستا رہے تھے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے آپ کہاں جا رہے ہیں آج تو ہمارے ساتھ آپ سوئیں گے بس۔ (فراز بولا)

آرے سوئے گا کون آج تو ناعیل بھائی سے گانے سنیں گے، کیوں بھائی (ذاکر نے ایک آنکھ دبا کر کہا)

ناعیل کا دل چاہ رہا تھا اس سب کا گلا دبا دے مگر صرف مسکرا ہی سکا وہ۔

رات کافی ہو چکی ہے اب جاو سو جاو،(ناعیل نے انھیں سمجھانا چاہا)

ہاں یہ تو ہے چلیں پھر چل کر سوتے ہیں۔

ذاکر نے اسے اپنے ساتھ سونے کا کہا جس پر ناعیل نے اپنا سر پیٹ لیا،ناصر بس اپنے بھائی کی بے چینی دیکھ دیکھ کر مزے لے رہے تھے۔ناعیل نے جب انھیں دیکھا تو آنکھوں آنکھوں میں کہا،اب آپ بچ کر دیکھاہیں۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ناعیل تم ابھی تک یہاں کیا کر رہے ہو،اپنے کمرے میں جاو معاو یہ انتظار کر رہی ہو گی،(سارا نے ناعیل کو اس مشکل سے نکالا)

جی بھابی بس جارہاہوں(ناعیل اتنی تعبیداری سے اٹھا کہ سب ہی ہنس پڑے)

ہنس کیا رہے ہو تم سب بھی جاو کمرے میں سونے کہ لیے۔(سارا نے سب سے کہا)

تھینک یو بھابی۔(نا عیل ان کہ کان میں بولتا ہوا آگے نکل گیا)

نا عیل کمرے میں آیا تو معاویہ بیڈ کرون پر سر ٹکائے سو چکی تھی۔نا عیل کو ان سب پر بہت غصہ آیا کہ سب کو پکڑ کر خوب پیٹائی کرے ان سب کی۔

نا عیل نے دروازہ بند کیا اور معاویہ کہ پاس آکر آہستہ سے بیٹھا اور اسے دیکھنے لگا۔اس کا ایک ایک نقش وہ زہین میں نقش کر رہا تھا،

ناعیل کی نظروں کی گرماہیش جب معاویہ کو اپنے اوپر محسوس ہوئی تو اسنے آنکھیں کھولیں تو سامنے ناعیل کو اپنے

سامنے پایا۔معاویہ ٹھیک ہو کر بیٹھ گئی،

سوری مجھے دیر ہو گئی۔میں آرہا تھا مگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خیر چھوڑو یہ بتاو اب طبعیت ٹھیک ہے؟انکل سے بات کی وہ پریشان ہو رہے تھے۔(ناعیل نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے پوچھا)

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں ٹھیک اور بابا سے بھی بات ہو گئی ہے میری۔(معاویہ نظریں جواب دیا۔)

تم فریش ہو جاو،پھر آرام سے بات کرتے ہیں۔

ناعیل نے اس کی آنکھوں میں نیند دیکھتے ہوئے کہا۔معاویہ نے اپنا بھاری شرارہ سمبھالتے ہوئے اٹھی مگر نیچے اس کی سینڈلس تھیں جیسے وہ دیکھ نہیں سکی اور اس کا

بیلنس برقرار نارہ سکااور وہ گرجاتی مگر ناعیل نے اسے پکڑلیا۔ناعیل کا ہاتھ اس کندھے پر تھاتو دوسرا اس کی کمر پر۔کتنی ہی دیر وہ دونوں اسے ہی ایک دوسرے کو دیکھتے رہے مگر بولے کچھ نہیں سب ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہے،وہ نیلی آنکھیں جس سے معاویہ کو چڑ تھی آج ان میں اپنے لیے شدید محبت دیکھ کر وہ مسکرادی۔

اس مسکراہٹ کی وجہ۔

ناعیل نے اسے اس سیچوایشن میں مسکراتے دیکھ کر پوچھا

وجہ تم ہو۔۔

معاویہ ایک اداسے بولی تو ناعیل کا قہقہہ کمرے میں گونجا

تمہیں ایسی باتیں بھی آتی ہیں میں تو سمجھا تھا کہ بس تمہیں غصہ کرنا آتا ہے۔(ناعیل نے کہا تو اب معاویہ ہنس دی اور بولی)

پہلے تم میرے لیے نا محرم تھے تو کیسے کر سکتی تھی میں تم سے ایسی باتیں۔

اوراب(نا ئعیل نے اسے تھوڑا سااوپر اپنے قریب کیا)

اب۔۔۔۔(وہ جو سنانا چاہتا تھاوہ سمجھ گئی تھی اور کہنا بھی چاہتی تھی مگر اسے تھورا ستانے کہ بعد۔)

اب کیا ساری رات مجھے ایسے ہی پکڑے کھڑے رہو گے۔(معاویہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا)

تم چاہو تو ساری رات کیا ساری زندگی ایسے ہی کھڑا رہ سکتا ہوں تمہیں پکڑے۔(نا ئعیل نے اور معاویہ کا دل ڈھڑ کا)

نہیں کوئی ضررت نہیں ہے ایسے کھڑے ہونے کی،(معاویہ سیدھی کھڑی ہوگئی)

معاویہ ڈریسنگ کہ سامنے کھڑی ہو کر اپنی چوڑیاں اتارنے لگی۔ تبھی نائیل اس کہ پاس آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر خود اس کی چوڑیاں اتارنا شروع کر دیا جس پر معاویہ بولی)

یہ کیا کر رہے ہو نائیل۔(معاویہ نے اسے روکنا چاہا مگر وہ آہستہ آہستہ اس کی چوڑیاں اتارتا رہا اور معاویہ اسے دیکھتی رہی، چوڑیاں اتارنے کہ بعد اس نے معاویہ کہ ہاتھوں پر اپنے لب رکھے تو معاویہ تو لال ہی ہوگئی شرم سے۔اس نے اپنے ہاتھ کھینچنے چاہے مگر نہیں کر سکی وہ ایسا۔ پھر نائیل کے ہاتھ اس کہ کانوں کی طرف گئے،اس کا جھمکا اتارا اور اپنے لب اس کہ گال پر رکھے۔ معاویہ کا چہرا لال ہو رہا تھا۔وہ جو چیلنج کرنے جانے والی تھی،وہیں بیڈ پر بیٹھ گئی اور نائیل کو دیکھنے لگی۔)

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟(نائیل اس کہ پاس آکر بیٹھا اور اس کہ گالوں کو اپنی انگلیوں کی مدد سے چھونے لگا۔)

ایک بات پوچھوں؟(معاویہ نے الٹا اس سے سوال کیا)

ضرور۔۔(نائیل نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا)

تم نے مجھ سے شادی کیوں کی؟(معاویہ کہ دل میں جو سوال اسے پریشان کر رہا تھا اس نے پوچھ لیا)

بندہ شادی کیوں کرتا ہے؟(اس نے الٹا سوال کیا)

نہیں میرا مطلب تھا کہ میں ہی کیوں؟

کیونکہ میں آپ سے بے حد محبت کرتا ہوں اور حدود عشق کی جانچ کے پیمانے نہیں ہوتے اور جو مخلص ہوں وہ ہر ایک کہ دیوانے نہیں ہوتے۔(ناعیل کہ لہجے اور انداز دونوں میں معاویہ کہ لیے محبت صاف دیکھائی دے رہی تھی۔معاویہ ہنس دی)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم ہنستے ہوتے ہوئے بہت پیاری لگتی ہو(ناعیل نے اس کو ہنستا دیکھتے ہوئے بولا)

اور غصے میں؟(معاویہ نے سوال کیا تو ناعیل سب اسے دیکھتا رہا کچھ بولا نہیں تو معاویہ بولی)

یعنی بری لگتی ہوں۔(معاویہ نے آنکھیں چھوٹی کر کہ اسے دیکھا،اب وہ کیا بتاتا کہ وہ غصے میں زیادہ اچھی لگتی ہے مگر چپ رہنے میں ہی عافیت سمجھی،ناعیل جب کچھ نہیں

بولا تو معاویہ نے ایک مکا اس کہ کندھے پر مارا)

بد تمیز۔۔۔(وہ منہ بنا کر بولی اور اٹھ کر جانے لگی تبھی ناعیل نے اس کی کلائی پکڑ کر کھنچا اور معاویہ جو اس سب کہ لیے تیار نہیں تھی سیدھا ناعیل کہ اوپر جا گری اور پھر ناعیل نے اسے نیچے کیا۔۔۔

اب پوچھو کیا پوچھ رہیں تھیں تم، وہ کیا ہے نا اتنے دور سے مجھے بات سمجھ نہیں آتی ۔(ناعیل نے اس کہ گالوں کو انگلیوں سے چھوتے ہوئے کہا)

کچھ نہیں کہہ رہی تھی میں، چھوڑو مجھے۔(معاویہ نے منہ بنا کر کہا)

چھوڑو گا تو میں تمہیں کبھی نہیں اور اس سب کی تمہیں عادت ڈالنی پڑے گی بے بی، (ناعیل نے کہا اور اس کہ اوپر جھک گیا)

صبح جب معاویہ کی آنکھ کھلی تو خود کو نا عیل کی بانہوں میں پایا۔ نا عیل کو دیکھ وہ مسکرانے لگی، اتنا پیارا سے نا عیل نے دیا کہ اسے اپنادامن ہی چھوٹا لگنے لگا۔ وہ اٹھی نا عیل کا ہاتھ اپنے گرد سے ہٹایا اور واش روم چلی گئی۔ جب وہ باہر نکلی تو نا عیل ابھی تک سو رہا تھا۔ معاویہ اس کہ پاس آئی اور اپنے گیلے بال اس کہ چہرے پر پھرنے لگی، نا عیل جھٹکے سے اٹھا تو معاویہ جھٹ پیچھے ہوئی اور چہرے پر ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگی۔ نا عیل جو کہ گہری نیند میں تھا اسے ہنستا دیکھ کر فورا اٹھا اور معاویہ پر لپکا مگر وہ بھاگ گئی تو نا عیل بھی اس کہ پیچھے بھگا، وہ کبھی بیڈ کہ اوپر تو کبھی کہیں اور نا عیل اس کہ پیچھے۔ وہ بیڈ سے اوتر کر جیسے ہی آگے بڑھی نا عیل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھنچا اور وہ دونوں بیڈ پر گر کر ہنسنے لگے۔ جب ہی دروازے پر دستک ہوئی، معاویہ اٹھی سر پر ڈوپٹا اوڑھا اور دروازہ کھولا، نا عیل واش روم جا چکا تھا،)

www.neweramagazine.com

السلام علیکم بھابی۔(دروازے میں سارہ کو دیکھ کر اس نے سلام کیا)

وعلیکم السلام کیسی ہو معاویہ۔(انھوں نے بڑی محبت سے اس سے پوچھا)

میں ٹھیک ہوں آپ اندر آیئے نا(معاویہ نے انھیں اندر ملایا)

میں تم دونوں کو بلانے آئی تھی ناشتے کہ لیے،ناعیل کہاں ہے؟(سارہ نے پوچھاتو معاویہ نے واش روم کی طرف اشارہ کیا)

تم بتاو کیسالگامیرادیور تمہیں؟سارہ نے شرارت سے معاویہ سے پوچھا)

بہت اچھے۔(معاویہ نے مسکراتے اور شرماتے ہوئے جواب دیا)

ماشاءاللہ۔۔

ناعیل نے منہ دیکھائی میں کیا دیا؟(سارہ کہ سوال پر معاویہ کو خیال آیا کہ ناعیل نے اسے منہ دیکھائی میں تو کچھ بھی نہیں دیا، سارہ کچھ اور پوچھتی اس سے پہلے ناعیل باہر آیا اور بھابی کو سلام کیا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کہ سلام کا جواب دے کر وہ بولیں)تم دونوں جلدی سے نیچے آجاو،اوکے۔(وہ کہہ کر چلی گیئں تو معاویہ ناعیل کہ پاس آئی جو کہ آہینہ میں دیکھ اپنے بال بنارہا تھا، وہ ناعیل کو سولیاں نظروں سے دیکھنے لگی تو ناعیل نے پوچھا)

پیار آرہا ہے مجھ پر۔(ناعیل نے کہہ کر ایک آنکھ دبائی تو وہ بولی)

میری منہ دیکھائی کہاں ہے ؟(اس کہ سوال پر ناعیل نے اسے دیکھااور اس کا ہاتھ پکڑ کر کھنچاتو وہ ناعیل کہ سینے سے جالگی۔)

کل بھی سمجھایا تھا کہ اتنی دور سے مجھے بات سمجھ نہیں آتی اب بولو کیا کہہ رہیں تھیں (ناعیل کہ دونوں ہاتھ اس کی کمر پر تھے اور وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا)

میری منہ دیکھائی ؟(معاویہ نے منہ بنا کر پوچھا)

پورا ناعیل ملیک،اور کیا چاہیے۔۔(ناعیل اس پر جھکا مگر معاویہ اسے دور کیا)

ناعیل میں سیریس ہوں۔

میں بھی۔

نا عیلللل۔۔(معاویہ نے اس کا نام کھنچا)

معاویییی(اس نے معاویہ کہ انداز میں بولا)

میں تم سے بعد میں پوچھو گی ابھی مجھے دیر ہو رہی ہے۔(معاویہ کہہ کر تیار ہونے لگی)

نا عیل اس کی ساری کاروائی چپ چاپ دیکھتا رہا، وہ گولڈن کلر کا سوٹ پہنے جس میں ہلکا ہلکا کام ہوا تھا، اس پر بلیک کلر کی ویلوٹ کی شال ایک کندھے پر اڑھے اور گولڈن کلر کی ہی سینڈل پہنے وہ تیار کھڑی تھی۔

معاویہ شیشے میں خود کو دیکھ رہی تھی جب نا عیل اس کہ پیچھے آکر کھڑا ہوا، آ ہینے میں ان دونوں کا عکس نظر آنے لگا، نا عیل مسکرایہ اور معاویہ کہ گلے میں سونے کی موٹی سی چین جس میں (این) لوکٹ تھا اور اس پر ڈائمنڈ لگے تھے۔ نا عیل نے اپنے ہاتھوں سے پہنائی۔

یہ تو بہت خوبصورت ہے نا عیل۔ (معاویہ نے نا عیل کو دیکھتے ہوئے کہا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب زیادہ خوبصورت لگ رہی ہے (نا عیل نے آ ہینے میں معاویہ کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دی، اس سے پہلے نا عیل کوئی غستاخی کرتا احد اندر آیا تو معاویہ فوراً دور ہوئی نا عیل سے)

معاویہ۔۔۔۔ (احد معاویہ کو آواز دیتا ہوا آیا)

احد کیسے ہو آپ؟(معاویہ نیچے بیٹھی اور احد کو پیار کیا)

میں آپ کو لینے آیا ہوں۔میں کب سے آپ کا ویٹ کر رہا تھا مگر موم نے مجھے اندر آنے نہیں دیا۔(وہ اپنی بڑی بڑی نیلی آنکھیں جھپکا جھپکا کر بول رہا تھا اور معاویہ کو اس پر بہت پیار آیا تو اس نے احد کو گود میں اٹھا لیا، نائیل جو کب سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا تو معاویہ کہ پاس آیا اور احد سے بولا)

اب آپ کو کس نے آنے دیا یہاں؟(نائیل کہ بولنے پر معاویہ نے نائیل کو گھورا)

میں خود آ گیا۔(وہ بھی ڈھیٹائی سے بولا تو معاویہ ہنس دی)

چلو نائیل دیر ہو جائے گی۔(معاویہ نے کہا تو وہ تینوں کمرے سے باہر نکلے۔وہ دونوں سیڑھیوں سے اتر رہے تھے اور احد معاویہ کی گود میں تھا، سب ان تینوں دیکھ رہے

تھے،۔وہ تینوں ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے۔

۔

سر وہ ناعیل ملیک نے شادی کر لی ہے۔۔(شازیب کہ آدمی نے بتایا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کرنے دو بے چارے کو،دو دن کی چاندی ہے پھر اندھری رات ہے۔۔(وہ کہہ پر ہنسا تو اس کہ آدمی کو لگا کہ وہ پاگل ہو گیا ہے)

میں پاگل ہو گیا ہو۔یہ ہی سوچ رہے ہو نا(شازیب نے اپنے آدمی کو دیکھتے ہوئے کہا مگر وہ کچھ نہیں بولا)

دماغ کی جنگ بہت خطرناک ہوتی ہے۔میں اسے ایسا سبق دوں گا کہ نائعیل ملیک مجھے کبھی نہیں بھولے گا۔(اس کہ انداز میں نائعیل کہ لیے حقارت اور نفرت صاف دیکھائی دے رہی تھی)

کیاسوچاہے نائعیل کہاں جارہے ہو گھومے ؟(نائعیل کی ماما نے نائعیل سے پوچھاتو نائعیل نے معاویہ کو دیکھاجو اس کی ماما کہ ہی برابر میں بیٹھی تھی۔)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماما ابھی نہیں،ایک کیس چل رہاہے جیسے ہی اس سے فارغ ہو جاوں پھر لے جاوں گا آپ کی بہو کو۔(نائعیل نے ان سے کہااحد جو معاویہ سے لگا بیٹھا تھا بولا)

آپ کہنی جارہی ہو؟(احد کہ سوال پر معاویہ نے سب کو دیکھا پھر بولی)

نہیں تو۔

پھر چاچو کیوں کہہ رہے ہیں کہ وہ بعد میں آپ کو لے کر جائیں گے۔(اس نے ایک اور سوال کیا)

میں بتاتا ہوا ادھر آو زرا۔۔(نائیل نے اسے اپنے پاس بولایا)

نو۔۔(مگر وہ نہیں آیا اور معاویہ کی گود میں چڑ کر بیٹھ گیا تو معاویہ نے اپنے دونوں ہاتھ اس کہ گرد پھیلا دیے۔احد کی اس حرکت سب ہنسنے لگے)

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔

رات نا عیل گھر آیا تو معاویہ عشاء کی نماز پڑھ رہی تھی، نا عیل اسے دیکھ کر مسکرایا اور فریش ہونے چلا گیا جب تک وہ واپس آیا تو وہ نماز پڑھ چکی تھی۔

تم کب آئے؟ (معاویہ نے اس سے سوال کیا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب تم نماز پڑھ رہی تھیں۔ (نا عیل کہہ کر اس کہ قریب آیا اور اس کی پیشانی چومی)

میں کھانا لگاتی ہوں۔ (معاویہ کہہ کر باہر چلی گئی تو نا عیل بھی اس کہ پیچھے باہر نکل گیا)

معاویہ اس کہ لیے گرم روٹی بنانے لگی اور نا عیل کاونٹر پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگا)

کیسا گزا آج کا دن ؟(ناعیل نے اس کہ چہرے پر آئی لٹ اس کہ کانوں کہ پیچھے کرتا ہوا بولا)

بہت اچھا گزرا۔۔۔(معاویہ نے روٹی توے پر ڈالتے ہوئے جواب دیا)

اچھا گزرا۔۔میں تو سمجھا کہ تم کہو گی کہ تمہارے بغیر تو یہ گھر مجھے کاٹنے کو آرہا تھا، تمہارے بغیر ایک ایک پل صدیوں کہ برابر لگ رہا تھا اور پتا نہیں کیا کیا مگر تم تو کہہ رہی ہو کہ ،،،،(ناعیل نے شکوہ کیا پوری پرانی فلمی اداکار کی طرح،اس کی اس حرکت پر معاویہ کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا)

بس کردو ناعیل۔۔۔میرے پیٹ میں درد ہونے لگا ہنس ہنس کر(معاویہ ہنستے ہوئے بولی)

ہنس لو تم خوب ہنسو تمہیں کیا خبر کہ میں نے تمہیں کتنا مس کیا، کیا تمہیں میری یاد نہیں آئی (ناعیل سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔ اسے دکھ ہوا کہ معاویہ نے اسے مس بھی نہیں کیا)

بلکل بھی نہیں آئی تمہاری یاد مجھے۔ (معاویہ نے کہتے ہوئے ٹیبل پر کھانا رکھا وہ ناعیل کو ستا رہی تھی)

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم ہی کھالو مجھے نہیں کھانا (ناعیل کو اس کہ جواب سے دکھ ہوا اور وہ کاونٹر سے اترا اور باہر جانے لگا تبھی معاویہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا اور بولی)

یاد انھیں کیا جاتا ہے ناعیل جنہیں بھولا جائے۔ (معاویہ نے اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں لیا اور بولی) مسٹر ناعیل ملیک ایک بات میری ہمیشہ یاد رکھیے گا کہ معاویہ نے اگر کسی کو

چاہاہے، کسی سے بے انتہا محبت کی ہے تو وہ آپ ہیں۔میرے دل کہ جس مقام پر آپ فائز ہیں وہاں تک کوئی رسائی حاصل نہیں کر سکا اور نا ہی کر سکتا ہے۔معاویہ کی زندگی اس کہ نائیل کہ بغیر ادھوری ہے،معاویہ کی زندگی اس کہ نائیل سے شروع ہو کر اس کہ نائیل پر ہی ختم ہوتی ہے۔اگر معاویہ کی زندگی میں نائیل ہے تو اس کی زندگی کہ معنی ہیں۔میری تمام تر خوشیاں، تمام تر رونقیں تم سے ہیں۔

معاویہ نے اپنے اعتراف کہ بعد اس کہ سینے پر سر رکھ دیا پھر اس کہ) سینے پر اپنے لب رکھ کر چہرا اونچا کر کہ نائیل کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ کر مسکرا رہا تھا تو معاویہ بھی مسکرا دی۔نائیل نے اس چہرا تھام کر اپنے لب اس کی پیشانی پر رکھے۔۔اسکا سر ویسے ہی اپنے سینے پر رکھ کر (اس کہ گرد اپنے بازوں حائل کر دیے۔

نائیل کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے اور مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے۔(معاویہ نے سر اٹھائے بنا کہا)

کیاتم نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔(نائیل نے اس کا چہرا اوپر کر کہ پوچھا جس پر معاویہ نے نفی میں گردن ہلائی)

کیا کرتی ہو تم چلو آو۔۔(اسے بیٹھال کر نائیل نے اپنے ہاتھوں سے اسے کھانا کھلایا اور ساتھ ساتھ دن بھر کی باتیں بھی کرتے رہے)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک اچھا ہمسفر بھی اللہ کی طرف سے دیے گئی نعمتوں میں سب سے بہترین نعمت ہے۔

کہاں ہو احد۔۔احد۔۔(معاویہ آنکھوں پر پٹی باندھے احد کہ ساتھ لان میں کھیل رہی تھی)

میں یہاں ہوں معاویہ۔۔(احد اسے چھو کر دور بھاگ گیا،وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے اسے ڈھونڈ رہی تھی جبھی نائیل اندر آیا اور احد کی چلاکی دیکھ کر مسکرایہ جو ایک سائیڈ پر کرسی پر بیٹھا تھا اور معاویہ اسے پورے لان میں آنکھوں پر پٹی باندھے ڈھونڈ رہی تھی)

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ کیا ہو رہا ہے۔(نائیل احد کہ پاس آیا اور چپکے سے بولا)

ششش معاویہ مجھے ڈھونڈ رہی ہیں۔آپ بھی میرے ساتھ بیٹھ جائیں مزا آرہا ہے۔(احد نے نائیل کہ کان گھوستے ہوئے کہا)

بد تمیز۔۔ابھی بتاتا ہوں میں۔۔(نائیل کہہ کر اٹھا اور معاویہ کہ قریب گیا،معاویہ جیسے ہی مڑی نائیل سے ٹکرائی تو وہ ڈر گئی اور آنکھوں سے پٹی اتاری تو سامنے نائیل

تھا)

تم۔۔تم کب آئے۔۔(معاویہ نے اس سے پوچھا)

جب یہ تمہیں بے وقوف بنا رہا تھا۔(نا عیل نے کرسی پر بیٹھے احد کی طرف اشارہ کیا)

معاویہ کی آنکھیں حیرت سے کھل گیئں وہ مزے بیٹھا تھا اس نے نے پہلے احد کو دیکھ پھر نا عیل کو)

آپ یہاں بیٹھے ہو اور میں آپ کو ڈھونڈ رہی ہوں۔۔(معاویہ نے احد سے پوچھا وہ فورا اتر کر معاویہ کہ پاس ایا اور بالا)

وہ میں ٹھک گیا تھانااس لیے بیٹھ گیا۔(وہ اتنی معصومیت سے بولا کہ وہ دونوں مسکرادیے)

چلیں اندر۔۔(معاویہ ان دونوں کو دیکھے ہوئے کہا)

نہیں اب چاچو کی باری،(احد فورا بولا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی؟(نا عیل ابرواچکا کر پوچھا)

جیبیبی(وہ جی کو کھینچتا ہوا بولا)

ابھی نہیں بعد میں کھلیں گے پرومیس۔ابھی میں کسی کام سے آیا ہوں مجھے جانا

ہے۔(نائیل اسے گود میں اٹھائے سمجھانے لگا)

تم چلو میں چائے لے کر آتی ہوں۔(معاویہ کہتے ہوئے کچن میں چلی گئی)

وہ چائے لے کر کمرے میں آئی تو وہ چینج کر چکا تھا۔نائیل کو چائے کا کپ تھما کر وہ اس کہ پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گئی۔)

کیسا گزرا آج کا دن ؟(نائیل چائے کا کپ لبوں پر لگاتے ہوئے بولا)

صحیح گزرا اور تمہارا؟۔۔(معاویہ نے شائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا)

پہلے نائیل نے معاویہ کو دیکھا اور بولا (اب اچھا گزر رہا ہے۔۔۔(نائیل نے کہا اور چائے پینے لگا، اس کہنے پر معاویہ اسے دیکھنے لگی بلاشبہ وہ ایک بہترین پرسنالٹی کا مالک تھا
(

لے لیا میرا جائزہ اچھی طرح (نائیل کی آواز پر وہ چونکی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں میں تو بس ویسے ہی۔(اس کی چوری پکڑی گئی اوپر سے اس سے کوئی بات نہیں بنی
(

ویسے ہی کیا؟(اب وہ اس پر جھکتے ہوئے پوچھ رہا تھا)

نائیل۔۔۔۔(معاویہ نے اسے گھورا)

اس سے پہلے کہ مزید اپنی چلاتا اس کا موبائل بج اٹھا تو نائیل پیچھے ہوا اور کال ریسیو کی۔اتنے میں معاویہ بیڈ سے اتر کر کاوچ پر اکر بیٹھ گئی۔)

یہ کیا ہے؟(وہ اس کہ اٹھ کر جانے پر بولا)

معاویہ کچھ نہیں بولی بس کندھے اوچکا دیے۔پھر کچھ یاد آنے پر بولی

نائیل میں تمہیں ایک بات بتانا تو بھول ہی گئی۔

کیا؟(نائیل بیٹھ کر ون سے ٹیک لگاتے ہوئے بولا)

امی کا فون آیا تھا انھوں نے ہم سب کو گھر پر بلایا ہے۔۔

کیا؟

امی کا فون آیا تھا انھوں نے ہم سب کو گھر پر بلایا ہے۔۔(اسے لگا کہ اس نے سنا نہیں تو وہ دوبارہ بولی)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا کہہ رہی ہو مجھے کچھ سنائی نہیں دیا۔(نائیل نے کان کھجاتے ہوئے کہا)

معاویہ اٹھی،اس کا ارادہ تھا کہ نائیل کہ کان میں جا کر چیخ کر بولے گی، مگر وہ جیسے ہی بیڈ پر بیٹھی نائیل نے اسے کھینچا تو معاویہ اس پر جا گری،وہ معاویہ پر جھکے ہوئے بولا)

تمہیں میں نے کتنی دفعہ کہا کہ زرہ قریب آکر کہا کرو جو کہنا ہوتا ہے۔(نا عیل نے کہنے کہ بعداس کہ گال پر اپنے لب رکھے۔)

تم تو بہرے ہو نا۔(معاویہ نے مصنوعی غصے سے کہا)

ہاں مگر صرف تمہارے معاملے میں۔اچھا بتاو کیا کہہ رہیں تھیں تم۔(نا عیل اس کہ چہرے پر آئے بال ہٹا ہوا بولا)

امی نے کل ہمیں ڈنر پر انوائٹ کیا ہے۔ہم سب کو بلایا ہے۔(وہ بولی)

ٹھیک ہے چلیں گے آپ کا حکم ہو اور بندہ نا مانے ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔(نا عیل کہ کہنے پر وہ ہنس دی اور اسے ہنستا ہوا دیکھتا رہا، وہ ہنستے ہوئے بہت پیاری لگتی تھی۔نا عیل کو اس طرح دیکھتا ہوا پایا تو وہ بولی)

کیاہوانا عیل؟

بس ایسے ہی ہنستی رہا کررہا کرو۔

پاگل لگوں گی میں۔(معاویہ نے کہا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لگو گی کیامطلب؟(ناعیل کہ سوال کامطلب جب اسے سمجھ ایاتو وہ چیخی)

ناعیل۔۔۔(وہ ناعیل کہ حصار سے نکلی اورتکیااٹھا کراسے مارنے لگی)میں پاگل لگتی ہوں تمہیں(وہ بولتی جارہی تھی اوراسے تکیے سے مارتی جارہی تھی۔)

حرکتیں بھی ایسی ہیں تمہاری۔(وہ اپنے آپ کو بچاتے ہوئے بولا)

اب تم بچ کر دیکھاو مجھ سے۔(معاویہ نے بولا نا عیل نے اسے پکڑا نا عیل نے اسے روکنا چاہا مگر معاویہ کا پیر کسی چیز میں اٹکا اور وہ دونوں ہی بیڈ پر گر گئے اور پورے کمرے میں ان کہ قہقہے گونجنے لگے)

وہ سب لوگ آج معاویہ کہ بابا کہ گھر ڈنر پر آئے ہوئے تھے۔ڈنر سے فارغ ہو کر وہ سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب معاویہ کہ بابا نا عیل کہ بابا سے بولے)

اگر معاویہ آج یہیں روکھ جائے کیونکہ جب سے شادی ہوئی ہے ایک دن بھی نہیں رکیں یہ ہمارے پاس۔(معاویہ نے پہلے اپنے بابا کو دیکھا پھر نا عیل کو جو ایسے ہی دیکھ

رہا تھا)

ہاں ہاں کیوں نہیں یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے کیوں نا عیل۔(انھوں نے نا عیل کی ہامی چاہی)

جی بلکل، مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے، بس معاویہ سے پوچھ لیں۔(نا عیل کہ کہنے پر سب معاویہ کو دیکھنے اور جب معاویہ نے نا عیل کو دیکھا تو اس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے منا کرنے کو کہا جس معاویہ نے اداس دل کہ ساتھ وہ بولی)

نہیں بابا پھر کبھی رکھ جاوں گی ابھی نہیں رو کھ سکتی۔(دل تو اس کا بھی تھا)

مگر کیوں بیٹا۔آپ رکھ جاو(نا عیل امی بولیں)

کوئی بات نہیں، جب آپ کو بہتر لگے تب رکھ جانا(معاویہ کی امی نے اس کی مشکل حل کردی، معاویہ نے نائیل کو گھور کر دیکھا تو وہ اپنی مسکراہٹ دبا کر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔)

وہ سب گھر جانے کہ لیے نکلے تو احد کہنے لگا) میں معاویہ کہ ساتھ جاوں گا۔

بلکل میرے شیر ورنہ کوئی مجھے آج کچا چبا جائے گا(نائیل نے احد کو اپنی گود میں لیا اور آہستہ سے بولا جیسے صرف معاویہ نے ہی سنا تھا۔نائیل کہ کہنے پر معاویہ نے صرف اسے گھورا اور سب سے مل کر گاڑی میں بیٹھ گئی)

معاویہ کھڑکی کی طرف منہ کر کہ بیٹھی تھی اور نائیل سے کوئی بات نہیں کی، تھوڑی دور جا کر نائیل نے گاڑی روکی اور احد سے بولا)

احد آئسکریم کھاوگے ؟(کہہ احد سے رہا تھا مگر دیکھ معاویہ کو رہا تھا)

افکورس چاچو۔۔۔(وہ خوشی سے بولی)

اپنی فرینڈ سے پوچھو(نائیل نے احد سے کہا،وہ جتنا چڑ رہی تھی نائیل کو اسے تنگ کرنے میں اتنا ہی مزا آرہا تھا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ آئسکریم کھاہیں معاویہ۔۔(احد جو کہ معاویہ کی گود میں بیٹھا تھا اوپر منہ کر کہ بولا)

نو۔۔(اس نے بس اتنا ہی جواب دیا)

نوچاچو وہ نہیں کھاہیں گی۔(احد نے اس کا پیغام ناعیل تک پہنچایا)

تین اہسکریم(اس کہ منا کرنے پر بھی اس نے تین آہسکریم منگالی)

میں نے منا کیا ہے پھر کیوں منگوائی میری آہسکریم۔(معاویہ نے غصے سے کہا)

تم سے کس نے کہا میں نے تمہارے لیے منگوائی ہے،میں دو کھاوں گا(ناعیل نے تو آج اسے تنگ کرنے کی قسم ہی کھالی تھی،)

ناعیل کا جواب سن کر لب بھینچ کر ویڈو سے باہر دیکھنے لگی)

آہسکریم آئی تو ناعیل نے ایک احد کو دی اور ایک معاویہ کہ سامنے لہراتے ہوئے اپنے

منہ میں لے گیا اور مزے سے دونوں آہسکریم کھا گیا۔معاویہ کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ آسکر ہم اس کہ منہ پر مل دے)

ناعیل چینج کر کہ آیا تو وہ بیڈ پر لیٹی آنکھوں پر ہاتھ رکھے سو چکی تھی۔ناعیل اسے دیکھ کر مسکرایہ اور برابر میں لیٹ کر معاویہ کا ہاتھ اس کی آنکھوں سے ہٹایا اور بولا)

ناراض ہو۔(ناعیل نے اس کہ کان میں سر گوشی کرتے ہوئے بولا)

معاویہ بنا کچھ بولے کروٹ بدل کر لیٹ گئی۔تو ناعیل اس قریب ہوتے ہوئے بولا)

یار تمہیں پتا ہے نا میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر اگر تم آج رکھ جاتیں تو میں یہاں کیا کرتا، مجھے اور اس کمرے کو تمہاری عادت ہو گئی ہے۔(ناعیل ابھی بھی اس کہ کان میں سر گوشی کر رہا تھا اور جب اس کہ لب معاویہ کہ کان کی لو میں مس ہوئے تو وہ مڑی اور

بولی)

مجھے یہاں آئے صرف دو ہفتے ہوئے ہیں اور جب کہ آپ یہاں کئی سالوں سے ہیں، اگر میں ایک دن رکھ جاتی تو کیا ہو جاتا ناعیل۔۔۔(معاویہ نے منہ بنا کر بولا)

بات ایک دن کی نہیں ہے، تم دن میں ہزار دفعہ جاو اپنے ماں باپ سے ملنے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بس رکو گی نہیں تم وہاں۔(ناعیل نے اس کہ گرد اپنا ہاتھ کرتے ہوئے اسے اپنے حصار میں لیا اور اس پر جھکا مگر معاویہ نے اس کہ سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے روکا اور بولی)

میں ابھی بھی ناراض ہو۔

تو میں ایسا کیا کروں جو تمہاری ناراضگی ختم ہو جائے(ناعیل نے معصوم سی شکل بنا کر

بولا)

مجھے آئسکریم کھانی ہے ابھی۔(اس کی فرمائش پر ناعیل پہلے گھڑی دیکھی اور پھر اسے

اس وقت ؟(ناعیل نے بے چارگی سے پوچھا)

ہاں اس وقت۔(معاویہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا)

اچھا چلو۔۔۔(وہ ہار مانتے ہوئے اٹھ گیا مگر وہ لیٹے ہوئے اسے دیکھتی رہی)

کیا ہوا او ٹھونا(اسے لیٹا دیکھ کر وہ بولا)

معاویہ نے اسے قریب بولا یا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر بیٹھالا)

کیاہوا؟(اس کی یہ حرکت ناعیل کو سمجھ نہیں آئی)

سو جاو نہیں جانا مجھے۔

مگر کیوں ؟ابھی تو ضد کر رہیں تھیں۔(اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیوں منا کر رہی ہے)

وہ اٹھ کر بیٹھی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر بولی)

مجھے بس دیکھنا تھا کہ کیا تم بھی میرے لیے آدھی رات کو میری کوئی بھی فرماہیش پوری کردوگے سالار کی طرح۔(معاویہ نے مسکراتے ہوئے کہا)

سالار کون ہے؟(پہلے تو ناعیل کو لگا کہ وہ کچھ اچھا بولے گی مگر اس کہ منہ سے کسی اور مرد کا نام سن کر وہ بولا)

سالار ناول کا ہیرو ہے۔(وہ خوشی سے بولی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پہلے تو ناعیل نے اسے گھورا پھر بولا(آدھی رات کو تم مجھے ایک ناول کہ ہیرو سے تشبیھی دے رہی ہو۔

میں تو بس چیک کر رہی تھی۔(وہ معصومیت کہ رکارڈ توڑتے ہوئے بولی،اور وہ ناعیل کو صرف تنگ کر رہی تھی ورنہ وہ جانتی تھی کہ اگر وہ اپنے گھر رو کھ جاتی تو ناعیل کہ ساتھ ساتھ اس کا بھی دل نہیں لگتا کیونکہ وہ بھی ناعیل کی اور اس کی محبت کی عادی ہو گئی تھی۔)

چیک کر رہیں تھیں میں ابھی بتاتا ہو تمہیں (یہ کہہ کر نا عیل اس پر جھکا)

نا عیل رات کو گھر آیا تو بھابی کو کچن سے نکلتے دیکھا تو وہ بولا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھابی معاویہ کمرے میں ہے؟

نہیں وہ کچن میں ہے۔(وہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلیں گئیں)

نا عیل کچن میں آیا تو معاویہ کی اس کی طرف پیٹھ تھی ،نا عیل آہستہ)

(سے چلتا ہوا اس کہ قریب آیا اور اسے اپنے حصار میں لیا

معاویہ اچھل کر پیچھے ہوئی اور ناعیل کو دیکھ کر بولی)

ناعیل تم، ڈرادیا مجھے۔(وہ واقع ڈر گئی تھی)

تم ڈرتی بھی ہو یہ تو مجھے آج پتہ چلا ہے۔(ناعیل اس کہ کندھے پر اپنی تھوڑی رکھتے ہوئے بولا)

ناعیل پیچھے ہٹو کوئی آجائے گا۔(معاویہ کو ڈر تھا کہ کوئی کچن میں آگیا تو)

توآنے دو میں نہیں ڈرتا کسی سے۔(وہ حصار اور مضبوط کرتے ہوئے بولا)

ناعیل بدتمیزی نہیں کرو(معاویہ نے اسے دور کرنا چاہا،اس سے پہلے کہ ناعیل کچھ اور کرتا،سارہ کچن میں آئیں۔)

معاویہ وہ۔۔۔۔۔۔(وہ اپنی دھون میں اندر آئیں مگر اندر کا منظر دیکھ کر وہ بھی بکھلا گئی۔ناعیل نے فورا معاویہ کو چھوڑا اور سیدھا کھڑا ہو گیا،پھر بولا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

معاویہ کمرے آنا کچھ کام ہے۔(وہ کہہ کر باہر نکل گیا اور معاویہ بیچاری نیچے نظریں کیے کھڑی تھی)

ہمم،کیا ہو رہا تھا یہ۔(سارہ اسے ستانے لگی)

بھابی پلیز ایسا کچھ نہیں تھا۔(معاویہ کا شرم آ رہی تھی ان کہ سامنے)

کچھ نہیں تھااور کیاہوناتھا؟(سارہ کو بھی مزہ آرہاتھااسے ستانے میں)

نہیں میں وہ۔۔۔(معاویہ بوکھلاگئی توسارہ بھی ہنس دیں اور بولیں)

مزاق کر رہی تھی یار، گھبرا کیوں رہی ہو(وہ بولتی ہوئی اس کہ پاس آئیں اور معاویہ کہ کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے ریلکیس کیا)

-

احد پہلے ہوم ورک فینش کرو، پھر کھلنے جاہیں گے۔شاباش(معاویہ احد کہ ساتھ بیٹھی اسے ہوم روک کرو رہی تھی اور وہ کھلنے کی ضد کر رہا تھا۔)

پرومس۔۔۔(احد نے اس سے وعدہ لیا)

یس بابا پرومس(معاویہ نے اس سے وعدہ کیا)

وہ اس کی ساتھ لگی ہوئی تھی جب نائیل کی کال آئی،نائیل کی تصویر دیکھ کر معاویہ کہ چہرے پر مسکراہٹ آگئی پھر اس نے کال ریسو کی اور بولی)

السلام علیکم کس سے بات کرنی ہے۔۔(معاویہ اسے تنگ کرتے ہوئے بولی)

(معاویہ کی اواز اور بات سن کر وہ مسکرایہ اور بولا)

اپنی پیاری سے بیوی سے بات کرنی ہے۔

آپ کی پیاری سی بیوی کہہ رہی ہیں کہ وہ اس وقت مصروف ہیں۔

میری پیاری سی بیوی سے کہو کہ ان کا معصوم سا شوہر ان سے بات کرنا چاہتا ہے۔

معععععصصصصم۔۔(معاویہ نے معصوم کو کھینچتے ہوئے کہا)تم کتنے معصوم ہو یہ تو صرف میں ہی جانتی ہو۔

معاویہ کہ کہنے پر اس قہقہہ پورے کمرے میں گونجا جیسے معاویہ نے (باخوبی سنا)

کام نہیں ہے تمہارے پاس کرنے کو۔۔۔

تمہاری یاد آرہی ہے بہت۔(وہ بیچارگی سے بولا)

کہو تو آفس آجاوں۔۔۔۔(معاویہ کہ مسکراتی ہوئے کہا)

ہائےےےے کاش(وہ سیٹ سے سر ٹکا کر بولا)

چپ کر کہ کام کرو۔۔۔۔۔

اچھاااااب تمہیں مجھ سے کون بچائے گا رات کو۔۔۔(نا عیل کہ کہنے پر وہ ہنسنے لگی اور کال کاٹ دی)

ایک سال بعد۔۔۔

نا عیل گھر پہنچا تو معاویہ ٹیرس میں کھڑی تھی، وہ بنا آواز کیے اس کہ قریب آیا اور اسے اپنے حصار میں لے لیا۔ وہ نا تو چونکی تھی اور نا ہی ڈری تھی۔ اسے عادت تھی اس لمس کی۔)

کیا سوچا جا رہا ہے۔ (نا عیل اس کہ کندھے پر ٹھوڑی ٹیکائے بولا)

کچھ نہیں۔۔۔ (معاویہ نے اس کہ ہاتھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا)

ادھر دیکھوں۔۔(ناعیل نے اس کا رخ اپنی طرف کیا)اب بتاو کیا ہوا ہے، یہ کیوٹ سا چہرا کیوں بجھا ہوا ہے۔۔(ناعیل اس کہ گالوں پر کھنچتے ہوئے بولا)

کچھ نہیں ہوا ناعیل میں ٹھیک ہوں، تم چینج کرو میں چائے لے کر آتی ہوں۔۔۔(معاویہ اس کہ حصار سے نکلتے ہوئے بولی)

ناعیل اسے جاتا دیکھتا رہا، کچھ تو تھا جو وہ چھوپا رہی تھی۔ناعیل اس کا چہرا دیکھ کر ہی پہچان لیتا تھا کہ وہ کب خوش ہے اور کب نہیں۔۔)

معاویہ چائے بنا رہی تھی اور اس کی آنکھیں آنسوں سے بھری ہوئی تھیں۔)میں جانتی ہوں کہ تم میرے چہرے سے ہی سب سمجھ جاتے ہو مگر میں چاہ کر بھی نہیں بتا سکتی تمہیں کہ ہوا کیا ہے۔مگر میں یہ بھی جانتی ہوں کہ یہ بات زیادہ دیر تک نہیں چھپ سکتی تم سے(معاویہ سوچ رہی تھی اور اس کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے)

معاویہ چائے لے کر اندر آئی تو ناعیل بیڈ کرون سے ٹیک لگا کر بیٹھا تھا اور معاویہ کو غور سے دیکھنے لگا۔ معاویہ اس سے نظریں نہیں ملا رہی تھی وہ چائے رکھ کر جانے لگی جبھی ناعیل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا اور اپنے پاس بیٹھایا۔ معاویہ چپ چاپ بیٹھ گئی۔)

تمہیں پتا ہے تم مجھ سے کچھ نہیں چھپا سکتیں۔ بتاو کیا ہوا ہے؟ (ناعیل نے اس کہ کندھے گرد ہاتھ رکھا اور دوسرے ہاتھ سے اس کا ایک ہاتھ پکڑا۔)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کہ کہنے کی دیر تھی اور معاویہ کی آنکھیں آنسوں سے بھر گئی آنسو گر کر ناعیل کہ ہاتھ پر گرا تو وہ تڑپ گیا،)

معاویہ کیا ہوا ہے میری جان، مجھے بتاو تو سہی (اس کہ آنسو ناعیل سے نہیں دیکھے جا رہے تھے،)

ناعیل۔۔۔۔ناعی۔۔۔۔(معاویہ ہچکیاں لیتی ہوئی بولی مگر اس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا وہ ناعیل کہ گلے لگ کر رونے لگی اور ناعیل کی سمجھ سے باہر تھا کہ ایسا کیا ہوا ہے جو وہ ایسا کر رہی ہے۔)

ناعیل نے اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں لیا اور اس کہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا ہے معاویہ، یہ آنسو میں نہیں دیکھ سکتا تمہاری آنکھوں میں،(ناعیل کہ کہنے پر وہ بیڈ سے اتری اور واڈروب سے ایک لفافا نکال کر ناعیل کہ آگے کیا،ناعیل ناسمجھی سے معاویہ کو پھر لفافے کو دیکھنے لگا۔

یہ کیا ہے؟(ناعیل نے اس سے پوچھا)

رپوٹس(وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولی)

معاویہ کہ کہنے پر ناعیل نے اس کہ ہاتھوں سے لفافا لیا اور کھول کر پڑھنے لگا اور جیسے جیسے پڑھتا جارہا تھا اس کی آنکھیں بھیگتی جارہی تھی۔)

یہ؟؟؟(وہ بس اتنا ہی بول سکا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ سچ ہے ناعیل میں۔۔۔۔میں کبھی ماں نہیں بن سکتی۔۔(یہ کہہ کر اس کہ رونے میں اور شدد آگئی)

ناعیل نے اسے اپنے گلے لگالیا،یہ سب اس کہ لیے بھی شاک تھا اس کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر اس کہ بالوں میں جبز ہو گیا۔)

معاویہ میری بات سنو ادھر دیکھو میری آنکھوں میں۔(ناعیل نے معاویہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا)

معاویہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھا اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں رونے کی وجہ سے۔ناعیل نے اس کہ آنسو صاف کیے اور بولا)

اللہ جیسے چاہتا ہے اولاد دیتا جیسے چاہتا جیسے چاہتا ہے نہیں دیتا اس میں ہم کچھ نہیں کر سکتے معاویہ۔اللہ کی رضا میں

رضی ہو جاو۔یہ ہمارے لیے آزماہیش ہے اس وقت اور ہمیں دعا کرنی چاہیے کہ اللہ ہمیں اس آزماہیش میں کامیاب کرے۔(ناعیل اسے سمجھا رہا تھا اور معاویہ اسے دیکھ رہی تھی پھر بولی)

ناعیل کیا تم مجھے چھوڑ دو گے ؟(معاویہ نے کس درد سے یہ سوال پوچھا یہ وہ ہی جانتی تھی)

یہ کیا کہہ رہی ہو تم کیا کوئی انسان سانس لینا چھوڑ سکتا ہے؟ یہ دل ڈھڑکتا ہی جب ہے جب تم میرے سینے سے لگتی ہو۔ تم نے سوچا بھی کیسے یہ۔۔۔(ناعیل کو حیرت تھی کہ وہ ایسا کیسے سوچ سکتی ہے اس کہ بارے میں)

میں جانتی تھی کہ تم مجھے کبھی نہیں چھوڑو گے اسی لیے تو اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے میں نے۔(معاویہ نے دل میں سوچا)

وہ دنوں اس بات سے انجان تھے کہ باہر کھڑی اس نے ماں نے سب سن لیا ہے۔ وہ حیرت اور دکھ سے اپنے منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی تھیں۔

میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی بھابی، چکر آرہے ہیں۔(معاویہ نے سارہ سے کہا)

مجھے لگتا ہے تمہیں ڈاکٹر کہ پاس جانا چاہیے ہو سکتا ہے کوئی کوئی خوشخبری ہو۔(سارہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو معاویہ جھنپ گئی اور مسکرانے لگی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کس کی طبیعت خراب ہے۔(نائیل پیچھے سے آتے ہوئے بولا)

تمہاری بیوی کی، خیال نہیں رکھتے ہو تم اس کا؟(سارہ نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا)

کیا معاویہ سب ٹھیک تو ہے نا۔(نائیل نے فکر مندی سے پوچھا)

میں بلکل صلیح ہو ناعیل بس چکر آ گئے تھے۔(معاویہ نے اسے سمجھایا)

ہم ابھی چل رہے ہیں ڈاکٹر کہ پاس، میں چینج کر کہ آرہا ہوں۔(ناعیل کہہ کر چینج کرنے چلا گیا)

وہ لوگ ڈاکٹر کہ پاس سے واپس آئے تو ناعیل بولا) مجھے تو یہ ڈاکٹر ہی فضول لگی۔

کیوں ایسا کیا ہوا ہے(معاویہ نے اس سے پوچھا)

یار تمہارے ساتھ ساتھ اس نے میرے بھی ٹیسٹ لے لیے فضول میں،(وہ چڑ کر بالا)

ہاں یہ بات تو مجھے بھی عجیب لگی خیر کوئی وجہ ہو گی ایسی تھوڑی انھوں نے ٹیسٹ لیے ہیں، رپوٹس آجایئں گی تو پتا چل جائے گا۔(معاویہ نے کو سمجھایا)

معاویہ یہ دیکھیں۔۔۔(احد کی آواز پر وہ سوچوں سے باہر نکلی)

ہاں کیاہوا؟(معاویہ نے احد سے پوچھا)

یہ دیکھیں(اس نے ایک بلی کا بچہ وہ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں پکڑاہوا تھا، معاویہ کہ آگے کیا)

یہ کس کا ہے۔۔(معاویہ احد سے سوال کیا)

ہمارا ہے۔۔۔(احد فخریہ جواب دیا)

کہاں سے لائے ہو؟(معاویہ نے اس بچے کو پکڑے ہوئے کہا)

آپ کتنے سوال کرتی ہیں معاویہ۔۔۔(احد نے چڑتے ہوئے کہا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

معاویہ اسے دیکھ کر مسکرائی

اچھا ہم اس کا نام کیا رکھیں گے۔۔(احد نے تجسس سے معاویہ سے پوچھا)

ہممم ہے تو یہ شیر جیسا تو کیوں نا ہم اس کا نام شیرو رکھ دیں۔(معاویہ نے احد کی رائے

چاہی)

یہ بہت اچھانام ہے مجھے بہت اچھالگا، ہم ایسے شیر وہی بلاہیں گے۔۔۔(احد نے اس بلی کہ بچے کو پیار کرتے ہوئے کہا جو کہ معاویہ کہ ہاتھ میں تھا۔۔۔)

چلو ایسے دودھ پلاتے ہیں یہ بھوکا ہوگا (معاویہ کہتے ہوئے اٹھی اور احد کہ ساتھ کچن میں گئی)

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

معاویہ اور ناعیل کہ درمیان اب اس بارے میں کوئی بات نہیں ہوئی۔ناعیل نہیں چاہتا تھا کہ معاویہ کو کوئی بھی دکھ پہنچے۔مگر اس کی ماما کا برتاو معاویہ کہ ساتھ تھوڑا کھنچا کھنچا تھا جیسے معاویہ کہ ساتھ ساتھ ناعیل نے بھی محسوس کیا تھا،

معاویہ ڈاکٹر کہ پاس پہنچی اکیلی،ناعیل کسی کیس کی وجہ سے شہر سے باہر گیا ہوا تھا۔)

معاویہ سلام کر کہ بیٹھی تو ڈاکٹر بولیں

کیسی ہیں مسسز ناعیل آپ؟

جی اللہ کا شکر ہے میں ٹھیک ہوں آج آپ نے رپوٹس دینی تھیں اس لیے میں آئی ہوں۔(معاویہ نے اپنے آنے کی وجہ بتائی)

آپ اکیلی آئیں ہیں؟(ڈاکٹر نے اسے اکیلے دیکھا تو پوچھا)

جی وہ نائیل شہر سے باہر گئے ہیں ایک کیس کی وجہ سے۔(معاویہ نے اسے بتایا)

اووو اچھا۔۔۔

کوئی مسئلہ ہے کیا ڈاکٹر ؟(معاویہ کو کچھ گڑبڑ محسوس ہوئی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اکچلی جب آپ نے مجھے بتایا تھا کہ اپ کی شادی کو سال بھر ہو گیا ہے تو بس اپنا وہم دور کرنے کہ لیے میں نے آپ دونوں کہ ٹیسٹ کروا لیے تھے مجھے پتا ہے آپ کو اور آپ کہ شوہر کو عجیب لگا ہو گا۔

رپوٹس میں کیا ہے ؟(معاویہ نے ڈایریکٹ سوال کیا کیونکہ جس طرح وہ وضاحت دے رہی تھی معاویہ کو گڑبڑ محسوس ہو گئی تھی)

معاویہ آپ کی رپوٹس بلکل پرفیکٹ ہے مگر آپ کہ شوہر کبھی باپ نہیں بن سکتے۔۔(ڈاکٹر پروفیشنل طریقے سے بولی مگر اس نے جیسے معاویہ کہ سر پر بم پھوڑا)

کتنی دیر تک تو وہ حیرت سے ڈاکٹر کو دیکھتی رہی، کمرے میں خاموشی چھا گئی۔ جیسے ڈاکٹر نے توڑا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ ٹھیک ہیں مسسز نائیل؟(اس کو شوکڈ کی حالت میں دیکھ کر وہ بولی)

آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ایسا نہیں ہو سکتا۔آپ ایک دفعہ اور چیک کریں پلیز۔(معاویہ کو اس بات کو تسلیم کرنے میں ہی مشکل ہو رہی تھی۔)

میں پر وپر چیک کر چکی ہوں معاویہ ایسا ہی ہے،(ڈاکٹر نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا)

نہیں نہیں میں نہیں مان سکتی۔۔۔(معاویہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔)

معاویہ پلیز بی بریو۔۔(ڈاکٹر اٹھ کر اس کہ پاس آ گئی اور اس کہ کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے سمجھانے لگی)

میرا شوہر ایک پرفیکٹ بندہ ہے وہ نا عیل ملیک ہے وہ کیسے ؟(معاویہ نے تڑپ کر ڈاکٹر سے کہا)

کوئی بھی انسان پرفیکٹ نہیں ہوتا معاویہ۔اللہ جیسے چاہتا ہے جس خوبی سے نوازتا ہے۔مگر ہر انسان میں کوئی نا کوئی کمی ضرور ہوتی ہے۔مجھ میں بھی ہے۔تم میں بھی ہو گی۔(ڈاکٹر اس کہ پاس بیٹھ کر اسے سمجھانے لگی)

نا عیل یہ سب کیسے برداشت کرے گا۔جب سب کو پتا چلے گا کہ وہ کبھی۔۔۔۔۔(معاویہ سے آگے سوچا بھی نہیں جارہا تھا)

نہیں میں ایسا نہیں ہونے دونگی،وہ ہمیشہ شان سے رہا ہے،ایک شیر کی طرح زندگی بسر کی ہے اس سے اگے بھی وہ ایسے ہی جیئے گا یہ کمی کبھی بھی میں دنیا کہ سامنے نہیں آنے دونگی۔۔۔(معاویہ نے ایک لمحے میں ہی سب طے کر لیا تھا)آپ میرا ایک کام کریں گی ڈاکٹر ؟(معاویہ التجائی نظروں سے اسے دیکھا)

کیا؟(ڈاکٹر نے پوچھا)

آپ یہ رپوٹس چینج کردیں اس میں لکھیں کہ میں کبھی ماں نہیں بن سکتی،(معاویہ کی بات سن کر ڈاکٹر کو اس کی دماغی حالت پر شک ہونے لگا)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟میں ایسا ہرگز نہیں کروں گی۔(ڈاکٹر نے صاف انکا کر دیا)

آپ جیتنے پیسے کہیں گی میں آپ کو دوں گی مگر آپ کو یہ کام کرنا ہوگا۔(معاویہ نے اسے پیسے کی لالچ دی)

تمہیں پتا بھی اس سب کہ بعد تمہارے ساتھ کیا ہوگا،وہ تمہیں چھوڑ دے گا جس کہ لیے تم اتنا بڑا کام کرنے کا بول رہی ہو لڑکی۔(ڈاکٹر نے اسے آہینہ دیکھایا)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ مجھے کبھی نہیں چھوڑے گا۔۔میں جانتی اپنے نائیل کو،ہاں اگر یہ سب اسے پتا چل گیا تو وہ بہت کمزور سمجھے گا خود کو اور میں اسے کمزور نہیں دیکھ سکتی پلیز میری مدد کریں۔(معاویہ نے اس کہ آگے ہاتھ جوڑ دیے)

تم بہت محبت کرتی ہو اپنے شوہر سے؟(ڈاکٹر نے حسرت بھری نگاہوں سے اسے

دیکھا)

مجھ سے زیادہ محبت وہ کرتا ہے۔(معاویہ نے اسے بتایا تو ڈاکٹر نے نائعیل پر رشک کیا مگر اس نے ابھی نائعیل کی محبت نہیں دیکھی تھی معاویہ کہ لیے۔)

ٹھیک ہے میں کر دوں گی مگر۔۔۔(وہ مان گئی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ جتنے پیسے بولیں گی میں دوں گی مگر یہ بات کبھی بھی کسی کو پتا نہیں چلنی چاہیے۔(معاویہ نے اس سے کاہ)

میں بھی یہ ہی چاہتی ہوں کہ یہ بات اس کمرے سے باہر نہیں جانی چاہیے۔(ڈاکٹر خود یہ ہی چاہتی تھی)

میں آئی کم ان سر۔(ایک لڑکی اجازت لیتی ہوئی ناعیل روم کہ گیٹ پر کھڑی تھی)

یس(ناعیل لیپ توپ پر نظریں کیے بولا)

وہ چلتی ہوئی آئی تو ناعیل نے اسے بیٹھنے کو کہا نظریں اب بھی اس کی اسکرین پر تھیں)

نام کیا ہے؟(ناعیل نے سنجیدگی سے پوچھا)

بہار۔۔(اس نے اپنا نام بتایا تو ناعیل نے اس سے دیکھا وہ ایک اٹھارہ بیس سال کی لڑکی تھی، جو جینز اور ٹوپ پہنے، بال کھلے جو کہ اس کہ کندھے تک آرہے تھے، سرخ لپ

اسٹیک لگائے وہ ناعیل کہ سامنے بیٹھی تھی۔ناعیل نے ایک نظر اسے دیکھا پھر لیپ ٹوپ پر دیکھنے لگا)

توکب کمپلیٹ کیا آپ نے اپنا ایل ایل بی۔(ناعیل نے سنجید گی سے سوال کیا جو کہ سنجید گی کم غصہ زیادہ لگ لگتا تھا دیکھنے والے کو)

سر ریسنٹلی کمپلیٹ کیا ہے اور اب آپ سے سیکھنا چاہتی ہوں۔کیونکہ میں نے سنا ہے کہ آپ ایٹ سیلف ایک یونورسٹی ہیں آپ سے سیکھنے کا موقع تو بہت ہی خوش نصیب لوگوں کو ملتا ہے۔(اس نے چاپلوسی کہ سارے رکارڈ توڑتے ہوئے بولی)

ناعیل کو ایک سیکٹری کی ضرورت تھی جس کہ لیے وہ لڑکی آئی تھی،)

اس کی باتیں سن کر ناعیل نے پہلے اسے دیکھا پھر بولا)

زیادہ چاپلوسی کی ضرورت نہیں ہے۔یہاں کام کرنا ہے اپنے کام سے کام رکھنا جو کہا جائے وہ کرنا سمجھ میں آئی۔(نا عیل نے اچھی خاصی اس کی عزت افضائی کر دی)

جی سر۔۔(وہ بس اتنا ہی بول سکی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نا عیل گھر آیا تو معاویہ اور احد بلی کہ بچے کو دودھ پلا رہے تھے لان میں،نا عیل مسکرتا ہوا انھیں کہ پاس آگیا)

یہ کون ہے؟(نا عیل کی آواز پر وہ دونوں چونکے)

چاچو یہ شیرو ہے۔۔(احد نے جوش میں اسے بتایا تو نائیل بھی نیچے بیٹھ گیا اور معاویہ کو قریب کرتے ہوئے اس کہ ماتھے پر اپنے لب رکھے پھر احد کی طرف مڑا اور اس کو پیار کیا پھر بولا)

شیرو کون؟(نائیل نے اسے گود میں بیٹھتے ہوئے پوچھا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمارا فیرینڈ(احد اپنے اور معاویہ کی طرف اشارہ کیا)

واہ بھئی کیا بات ہے۔۔۔اس کا نام کس نے رکھا ہے؟آپ نے؟(نائیل نے احد سے اس کہ نام کہ بارے میں پوچھا اور ساتھ ساتھ اس بچے کو بھی پیار کرنے لگا)

معاویہ نے۔۔(احد نے معاویہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا)

شیرنی کو ایسے ہی نام آتے ہیں۔۔(ناعیل نے معاویہ کو دیکھتے ہوئے کہا اور ایک انکھ دبائی جس پر معاویہ نے اسے گھوری سے نوازا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

معاویہ سو رہی تھی جب اس کی آنکھ کھلی تو برابر میں ناعیل نہیں تھا،اس نے نیند میں گھڑی کی طرف دیکھا تو رات کہ دو بج رہے تھے۔پھر اس نے اسٹیڈی کی طرف دیکھا جہاں لایٹ جل رہی تھی،معاویہ اٹھی اور اسٹیڈی میں گئی تو ناعیل ایک ہاتھ میں سیگریٹ لیے لیپ ٹوپ میں کام کر رہا تھا۔

ناعیل۔۔۔(معاویہ نے اسے پکارا اور اس کہ پاس چلتی ہوئی آئی۔)

تم اٹھ کیوں گئیں؟(ناعیل نے اسے نیند سے اٹھنے پر کہا)

تم ابھی تک نہیں سوئے۔۔۔(معاویہ نے منہ بناتے ہوئے کہا)یار ٹائم دیکھو(معاویہ نے اسے گھڑی دیکھاتے ہوئے کہا)

ناعیل نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنی گود میں بیٹھالا،اس کا سر ناعیل کہ سینے پر تھا ،ناعیل ایک ہاتھ سے اس کہ بال سہلانے لگا۔)

یار کیس کی اسٹیڈی کر رہا تھا ٹائم کا پتا ہی نہیں چلا اور تم بھی تو میرے بغیر سو گئی(ناعیل نے اسے بتایا اور ساتھ ہی شکوہ بھی کیا)

معاویہ نے سر اٹھا کر اسے گھورا تو ناعیل بولا)

مزاق کرر ہا تھا یار۔ چلو چلتے ہیں (نا عیل نے اسے گود میں اٹھایا اور بیڈ پر لیٹایا اور خود بھی اس کہ قریب لیٹ گیا اور معاویہ کا سر اپنے سینے پر رکھ کر اس کہ بالوں میں انگلیاں چلانے لگا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سر آپ نے جو کام کہا تھا وہ ہو گیا ہے۔ (شازیب کو اس کہ آدمی نے خبر دی)

گوڈ۔۔ اور دوسرے کام کا کیا ہوا؟ (شازیب نے شراب پیتے ہوئے کہا)

وہ بھی ہو گیا سر بس اس کہ استعمال کرنے کی دیر ہے، جیسا آپ نے کہا تھا (اس نے تعبیداری سے کہا)

میرے بھائی کو اس نے جیل میں پہنچوایا میرے خاندان سے پنگا کتنا مہنگا پڑے گا یہ نائیل ملیک کو اب اندازہ ہو گا، مگر اس سے پہلے مجھے ملک سے نکلنا ہے، میری فلائٹ کنفرم ہو گئی؟

جی سر کل صبح کی فلائٹ ہے۔(اس نے بتایا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہم میرے پہنچتے ہی مجھے خوشخبری مل جانی چاہیے۔(شازیب نے اسے حکم دیا اور کھڑا ہو گیا)

جی بلکل۔۔۔(وہ آدمی سر ہلا کر بولا)

بہار بہت جلدی کام سیکھ رہی تھی۔ مگر اس کا فوکس کام سے زیادہ ناعیل پر ہوتا تھا۔ مگر ناعیل نے اسے نظر انداز کر دیا ہر بار. مگر یہ نظر انداز کرنا اسے کتنا مہنگا پڑے گا یہ اسے اندازہ نہیں تھا۔۔

معاویہ۔۔۔(سارہ معاویہ کہ کمرے میں آئی اور احد اس کہ ساتھ تھا۔)

ارے بھابی آپ۔(معاویہ نے ان کہ رات کہ 11 بجے آنے پر پوچھا)

ہاں وہ ایک کام تھا۔۔(سارہ نے کہا)

جی جی کہیے۔(معاویہ نے کہتے ہوئے احد کو اپنی گود میں لے لیا)

اکچلی آج ناصر اور میری ویڈنگ انیورسری ہے تو ناصر چاہتے ہیں کہ ہم باہر سیلیبریٹ کریں تو۔۔۔۔

ارے بہت بہت مبارک ہو بھابی۔آپ آرام سے جائیں احد کو میں سنبھال لوں گی۔(معاویہ نے اس کہ بولنے سے پہلے بولا)

تم کتنی اچھی ہو معاویہ میں یہ ہی کہنے آئی تھی کہ احد کو تم سنبھال لو گی اور تم نے میرے بولنے سے پہلے ہی بولا دیا۔تمہارا بہت بہت شکریہ۔(سارہ نے دل سے اس کا شکریہ ادا کیا)

کیسی باتیں کر رہی ہیں بھابی آپ میری بہنوں کی طرح ہیں اس میں شکریہ کہاں سے آگیا۔(معاویہ نے اس کہ شکریہ کہنے پر کہا)

میرے احد کا خیال رکھنا۔۔(وہ سوئے ہوئے احد کو پیار کرتے ہوئے بولیں)

بلکل رکھوں گی بھابی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وعدہ۔۔۔(معاویہ کو ان کا انداز کچھ عجیب لگا)

وعدہ بھابی(معاویہ نے بھی ان وعدہ کر لیا)

سارہ معاویہ کہ گلے لگ گئی اور احد کو پیار کرتے ہوئے کمرے سے چلی گئی جبکہ معاویہ

کنفیوز سی کھڑی تھی کہ بھابی کو کیا ہو گیا ہے پھر سر جھٹک کر بیڈ تک آئی اور احد کو بیڈ پر آرام سے لیٹا دیا۔)

کیا ہوا معاویہ سب ٹھیک ہے؟(ناعیل اسٹیڈی سے باہر آتے ہوئے بولا)

شیش(معاویہ نے منہ پر انگلی رکھتے ہوئے اسے چپ کرایا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھابی اور ناصر بھائی اپنی ویڈنگ انیورسری سلیبریٹ کرنے گئے ہیں۔(معاویہ ناعیل کہ ساتھ ٹریس پر آگئی اور اسے بتانے لگی)

اچھا اور اپنے چشم وچراغ کو یہاں چھوڑ گئے تمہارے پاس۔(ناعیل اسے اپنی بانہوں کہ حصار میں لیتے ہوئے بولا)

ناعیل۔۔۔۔(معاویہ نے سب اتناہی بولا کہ ناعیل نے اس کہ ہونٹوں پر انگلی رکھ دی)

شیش(اسے خاموش کرواکر وہ معاویہ کہ بالوں سے اٹھتی ہوئی خوشبو کو اپنے اندر اتار رہا تھا۔)

وہ دونوں خاموشی سے کتنے دیر کھڑے رہے انھیں اندازہ ہی نہیں ہوا، بنا کچھ کہے۔

ایسا ہی تو ہوتا ہے جہاں محبت ہوتی ہے وہاں لفظوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مبحت میں کچھ نہ کہہ کر بھی سب کہہ دیا جاتا ہے اور جہاں آپ کو اپنے احساس لفظوں میں سمجھانے پڑ جاہیں وہاں محبت نہیں ہوتی۔

عشق کا دعوا تو بہت سے لوگ کرتے ہیں مگر عشق وہ نہیں جو کسی سے بھی

ہو جائے، عشق تو وہ شہ ہے جو آپ کو کسی کا ہونے ہی نا دے۔

احد کہ رونے کی آواز پر وہ دونوں اندر کمرے میں آئے،معاویہ نے)
جلدی سے احد کو گود میں لیا اور چپ کروانے لگی۔

ایسے کیا ہو گیا ادھر دو مجھے (نا عیل کہتا ہوا معاویہ کہ پاس آیا اور احد کو اپنے پاس لینا چاہا
مگر وہ معاویہ کو چھوڑنے پر تیار ہی نہیں ہو رہا تھا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رہنے دو نا عیل، کیا ہوا میرے شیر کو، چپ ہو جاو شاباش میرا بیٹا۔۔۔(وہ احد کو گود
میں لے کر ٹہلنے لگی)

مجھے لگتا ہے یہ نیند میں ڈر گیا (معاویہ فکر مندی سے بولی پھر سورتیں پڑھ کر دم کرنے
لگی اور اسے چپ چاپ دیکھتا رہا وہ جانتا تھا کہ معاویہ احد سے بہت پیار کرتی ہے اور اس

کہ بے چین ہونے پر خود بھی بے چین ہو جاتی ہے)

ناعیل یہ چپ کیوں نہیں ہو رہا(جب احد کسی صورت چپ نا ہوا تو وہ ناعیل سے بولی)

میں۔۔۔۔۔(ناعیل کچھ کہتا تب ہی اس کا موبائل بجا،ناعیل نے کال اٹھائی۔)

ہیلو۔۔۔(ناعیل نے کہا اور اسٹیڈی میں چلا گیا کیونکہ وہاں احد کہ رونے کی آواز آ رہی تھی)

ناعیل صاحب بات کر رہے ہیں؟

جی بات کر رہا ہوں آپ کون؟(ناعیل پوچھا)

میں پولیس آفیسر بات کر رہاہوں۔

جی کہیے۔(ناعیل کو سمجھ نہیں آیااس وقت پولیس کافون کیوں)

سر آپ کوابھی آناہوگا(اس پولیس نے ناعیل کو جگہ بتائی)

مگر کیوں؟

سر آپ کہ بھائی کی کارکاا کسیڈنٹ ہو گیاہےاور وہ اس وقت ہسپتال میں ہیں۔

کیا؟؟؟یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟۔۔۔میں آرہاہوں(ناعیل جلدی سے کمرے میں آیا

اور اپنا والٹ، کیز اور موبائل اٹھاتا ہوا معاویہ سے بولا)

مجھے ابھی ہوسپیٹل جانا ہو گا ناصر کا اور بھابی کا اکسیڈیٹ ہو گیا ہے۔(وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا)

معاویہ شاکڈ میں تھی کہ کیا ہو گیا ابھی تو بھابی اس سے مل کر گئی ہیں،

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یااللہ ناصر بھائی اور سارہ بھابی کو زندگی دے۔(معاویہ دعا کرنے لگی)

لکھ کوشیشوں کہ بعد احد سو گیا تو وہ وضو کر کہ نماز پڑھنے لگی۔

نا عیل ہوسپیٹل پہنچا اسے پتا چلا کہ ناصر کی کار کہ ٹایر پر پہلے فاہیر کیا جس کی وجہ سے وہ بیلنس نہ رکھ سکی اور پیڑ سے جا ٹکرائی اور اس کہ بات ان لوگوں پر فائرنگ کی گئی۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد ڈاکٹر نے اکر بتایا کہ ناصر اور سارہ اب اس دنیا میں نہیں رہے۔نا عیل

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کا اپنے پیروں پر کھڑا رہنا مشکل ہو گیا۔پاس پڑی کرسی پر وہ گرنے کہ انداز میں بیٹھ گیا۔اس کہ لیے یہ قبول کرنا ہی مشکل ہو رہا تھا کہ اس کا بھائی اب نہیں رہا اس نے بڑی مشکل سے عدیل صاحب کو کال کی اور انھیں ناصر اور سارہ کہ بارے میں بتایا۔

نا عیل اندر گیا جہاں ناصر اور سارہ تھے۔اس کہ لیے ایک ایک قدم بڑھانا مشکل ہو رہا تھا اور جب اس نے کپڑا ہٹا کر ناصر کو دیکھا کو وہ خون نم خون ہو رہا تھا۔اس کہ جسم کو

چھنی کر دیا گیا تھا گولیوں سے۔ناعیل کی آنھوں سے آنسو نکلنے لگے۔وہ ناصر سے لپٹ گیا۔

نہیں۔۔۔میرا بھائی مجھے چھوڑ کہ نہیں جا سکتا۔۔۔۔ناصر۔۔۔۔میں کیسے رہو گا تیرے بغیر۔ناصرررررر(وہ حلق کہ بل چیخ رہا تھا،آنسو اس کی آنکھوں سے رواں تھے۔)

عدیل ملیک کو جب یہ خبر ملی تھی گھر میں ایک قہرام مچھ گیا۔عدیل ملیک فوران ہوسپیٹل پہنچے۔فاطمہ کا،ناعیل کی امی کا برا حال تھا،معاویہ انھیں سمبھال رہی تھی مگر یقین تو اسے بھی نہیں آرہا تھا کہ یہ سب کیا ہو گیا،کچھ دیر پہلے ہی تو وہ سارہ سے ملی تھی

۔روتووہ بھی رہی تھی)

ان دونوں کو گھر لایا گیا۔جب سے تدفین تک کہ مراحل نائیل کہ لیے کس قدر مشکل تھے یہ صرف وہ جانتا ہے یا اس کا اللہ۔وہ اپنے بابا کہ سامنے یا کسی اور کہ سامنے رویا نہیں تھا، مگر اس کی آنکھوں کہ سامنے اپنا اور ناصر کا بچپن اس کی باتیں،سارہ کی باتیں سب ایک فلم کی طرح اس کہ سامنے گھوم رہی تھیں۔

اس سارے دن میں معاویہ نے اسے نہیں دیکھا تھا،وہ جانتی تھی کہ اس وقت نائیل کس قرب سے گزر رہا ہو گا۔

کافی رات کو نائیل اپنے کمرے میں آیا تو معاویہ جاگ رہی تھی۔احد اس کہ برابر میں

سو رہا تھا۔

معاویہ نے جب اسے دیکھا تو وہ ایک ہی دن میں کتنا کمزور اور بکھرا ہوا لگ رہا تھا۔ وہ جا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔ معاویہ فوراً اٹھ کر اس کے پاس گئی اور اس کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا۔ ناعیل نے اس کی طرف دیکھا اس وقت اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں، آنسو ان میں سے نکلنے کو بے چین تھے۔

معاویہ میرا بھائی۔۔۔۔(ناعیل نے بس اتنا ہی کہا اور اپنا منہ اپنے دونوں ہاتھوں لے کر رونے لگا، وہ مرد تھا ہر کسی کہ سامنے نہیں رو سکتا تھا مگر معاویہ کہ سامنے وہ اپنے آپ پر قابو نہیں کر سکا۔ وہ بچو کی طرح رو رہا تھا۔

نہیں ناعیل۔۔۔۔۔رومت پلیز۔۔(معاویہ نے اسے اپنے گلے لگاتے ہوئے کہا)

معاویہ میرا ایک ہی تو بھائی تھا۔(نائیل اس کہ گلے لگ کر رونے لگا)

معاویہ نے اسے رونے دیا پھر اسے نہیں روکا وہ چاہتی تھی کہ نائیل اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر لے۔نائیل نے سر اس کی گود میں رکھ لیا اور معاویہ کو اپنے اور ناصر کہ بچپن کی باتیں بتانے لگا،اس کی باتیں سن کر معاویہ بھی بنا آواز کہ رونے لگی اس کی انکھوں سے آنسو نکل کر نائیل کہ بالوں میں جبز ہونے لگے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ باتیں کرتے کرتے کب سو گیا اسے پتا بھی نہیں چلا اور معاویہ اسی طرح بیٹھی رہی،اس نے نائیل کو اٹھایا نہیں تھا۔معاویہ نے ایک نظر احد کو دیکھا جو سکون سے سو رہا تھا تو معاویہ کو اور رونا آگیا۔)

T

صبح نائیل اٹھا تو اس کا سر معاویہ کی گود میں تھا۔اس نے معاویہ کو دیکھا تو وہ صوفے پر سر ٹکا کر سو رہی تھی۔وہ فوراً اٹھا،اس کہ اٹھنے پر معاویہ کی بھی آنکھ کھل گئی۔

معاویہ مجھے اٹھا تو دیتی خود کو بے آرام کرنے کی کیا ضرورت تھی۔(ناعیل خفگی سے کہا
اس کی آنکھوں میں نیند بھری ہوئی تھی۔ بال بکھرے ہوئے تھے۔

تم فریش ہو جاو میں ناشتہ بناتی ہوں۔(معاویہ نے اسے دیکھا اور صوفے سے اٹھتے
ہوئے بولی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں میرا ناشتہ کرنے کا بلکل بھی دل نہیں چا رہا۔(ناعیل نے بے دلی سے کہا)

ناعیل تمہیں تو سب کو سبھالنا ہے تم ایسا کرو گے تو کیسے چلے گا۔ماما، بابا انھیں کون دیکھے
گا۔پلیز(معاویہ نے اسے سمجھایا تو وہ سر ہلا کر اٹھ گیا)

اتنے بڑے حادثے کہ بعد کس کا کھانے کو دل کرے گا۔سب نے بے دلی سے کھایا۔

ایسا کون کر سکتا ہے،میرے بیٹے کی کسی سے کیا دشمنی ہو سکتی ہے۔(نائیل کی ما ما روتے ہوئے بولیں)

وہ سب یہی باتیں کر رہے تھے مگر نائیل خاموش بیٹھا تھا۔وہ کسی گہری سوچ میں تھا پھر ایک دم اٹھا اور باہر نکل گیا)

نائیل جب واپس آیا تو معاویہ احد کو خاموش کروا رہی تھی۔

احد میری جان ماما آجاہیں گی۔(معاویہ نے ایسے سمجھایا جو کب سے ماما کہ پاس جانے کی رٹ لگایا ہوا تھا،اس نے جیسے ہی ناعیل کو دیکھا تو دوڑ کر اس کہ پاس آیا)

چاچو ماما کہاہیں،مجھے ماما بابا کہ پاس جانا ہے،میں صبح سے انھیں ڈھونڈ رہا ہو مگر مجھے وہ دونوں نظر ہی نہیں آرہے،(احد اپنی بڑی بڑی نیلی آنکھوں میں آنسو لیے اوپر منہ کرے ناعیل سے کہہ رہا تھا)

ناعیل پہلے معاویہ کو دیکھا جو کب سے اپنے آنسو روکے ہوئے تھی پھر اس نے احد کو اپنی گود میں اٹھایا اور اس کہ ماتھے پر پیار کیا اور بولا)

آپ کو ماما سے ملنا ہے؟(اس کہ پوچھنے پر احد نے سر ہلایا)

مگر ماما بابا تو باہر گئے ہوئے ہیں ہولیڈیس پر۔۔۔۔(نائیل کس ضبط سے کہہ رہا تھا معاویہ سمجھ سکتی تھی)

میرے بغیر؟(احد نے حیران ہو کر پوچھا)

ہمممم(وہ یہ ہی کہہ سکا)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں ان سے ناراض ہوں میں کبھی ان سے بات نہیں کروں گا۔(احد منہ پھولا کر بولا)

ماما، بابا سے ناراض نہیں ہوتے اور ویسے بھی میں ہوں نا آپ کہ پاس، معاویہ ہے، پھوپو ہیں، دادا دادی بھی تو ہیں۔(نائیل نے اسے سمجھایا)

رات بہت ہو گئی ہے آپ سوئے نہیں ابھی تک ؟ چلو آو آج چاچو اپنے بیٹے کو سولائیں گے ٹھیک ہے۔۔آو معاویہ۔۔۔(وہ احد کو گود میں اٹھتا معاویہ سے بولا۔)

وہ دونوں احد کو اس کہ کمرے میں لے کر آئے ایک سائیڈ پر معاویہ تھی اور دوسرے سائیڈ پر نائیل۔بیچ میں احد لیٹا تھا اور دونوں کہ ہاتھ احد کہ ہاتھ میں تھے۔نائیل ہلکے ہلکے اسے سولا رہا تھا اور معاویہ ایک ہاتھ سے اس کا سر سہلا رہی تھی۔اور وہ سونے کو تیار ہی نہیں ہو رہا تھا، کافی دیر کہ بعد وہ سویا تو نائیل اور معاویہ اپنے کمرے میں آ گئے۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نائیل احد کو ڈر تو نہیں لگے گا۔(معاویہ نے فکر مندی سے پوچھا)

وہ اسی کا کمرا ہے اور تمہیں پتا ہے وہ وہیں سوتا ہے بے فکر رہو۔(نائیل کہہ کر فریش ہونے چلا گیا)

ناعیل جب واپس آیا تو معاویہ اسی وقت کھانا لے کر کمرے میں آئی۔

چلو کھانا کھالو۔(ناعیل بنا کچھ کہے کھانا کھانے لگا اور معاویہ بھی)

احد سے کب تک چھو پائیں گے۔وہ ماشاءاللہ سے بہت سمجھ دار ہے،آج بھی کچھ لوگ گھر آئے تھے ان کی باتیں سن کر وہ مجھ سے پوچھ رہا تھا۔(معاویہ بولی)

میں بھی یہ ہی سوچ رہا ہو کرتے ہیں کچھ۔۔۔۔

تم کہاں تھے آج سارا دن؟(معاویہ نے کھجتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھا)

کام تھا کچھ وہ ہی کرنے گیا تھا۔(نا عیل نے نوالا منہ میں ڈالتے ہوئے اسے بتایا)

یہ پتا چلا کہ کس نے یہ کروایا ہے؟

ابھی نہیں مگر میں پتا لگوالوں گا۔ چھوڑو گا نہیں میں اسے۔۔۔(نا عیل نے کہا مگر کہتے ہوئے اس کہ چہرے پر اتنی نفرت تھی کہ معاویہ کوڈر لگنے لگا)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سر جیسا آپ چاہتے تھے ویسا ہو گیا ہے۔اتنی گولیاں ماری ہیں اس کہ بھائی اور بھابی کو کہ چھنی کر دیا۔۔

بہت خوب۔۔۔یہ ہی تو میں چاہتا تھا۔ مگر یہاں سے تو شروعات ہوتی ہے ابھی تو اسے اور بھی غم دیکھنے ہیں اپنی زندگی میں۔(شازیب نفرت سے بولا)

ہمارے سارے آدمیوں کو وہاں سے نکالو کوئی بھی ثبوت اس کہ ہاتھ نہیں لگنا چاہیے۔یہ سب تم اپنی نظر کہ سامنے کرو، میں زرا سی بھی غلطی برداشت نہیں کروں گا۔کوئی سی سی ٹی وی کیمرا نہیں بچنا چاہیے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمیں اپنے نہیں ناعیل ملیک کہ دماغ سے سوچنا پڑے گا کہ کہاں کہاں سے وہ ثبوت نکال سکتا ہے۔(شازیب نے اسے اگاہ کر دیا)

سر جیسا آپ بولیں گے ویسا ہی ہو گا۔ میں خود اس معاملے کو دیکھ رہا ہوں آپ بے فکر رہیں)

ناعیل آج آفس پہنچا تو بہار پہلے ہی آچکی تھی اور جتنے دن وہ آفس نہیں آیا تھا وہ آفس کو سبھالتی رہی تھی۔

ہیلو سر آپ آ گئے (ناعیل کو اندر آتے دیکھ وہ بولی)

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ناعیل بنا کوئی جواب دیے اپنی کرسی پر بیٹھ گیا۔

سر آپ کہ بھائی اور بھابی کا سن کر بہت دکھ ہوا مجھے۔۔۔

بہار مجھے احمد صاحب کہ کیس کی فائل لا کر دیں۔۔۔(ناعیل نے اسے بیچ میں ہی روکھ

دیا)

جی سر۔۔(اٹھ کر چلی گئی)

ہاں کیا ہوا؟(ناعیل فون پر بات کرتے ہوئے بولا)

کیا؟شیٹ۔۔(سامنے سے کسی کچھ کہا جس پر ناعیل نے ٹیبل پر ہاتھ مارا)

کیا ہوا سر؟سب خیریت ہے؟(ناعیل کہ فون بند ہونے پر بہار بولی)

تم سے جیتنا کہا جائے اتنا کرا کرو زیادہ میرے معاملات میں دخل اندازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے انڈر سٹینڈ۔۔(ناعیل نے دوٹوک اسے منا کر دیا، بہار شرمندہ سی

ہو گئی اور اٹھ کر باہر چلی گئی)

دو مہینوں سے وہ پاگلوں کی طرح اپنے بھائی کہ قاتلوں کو ڈھونڈ رہا تھا مگر کوئی سراخ ہی نہیں مل رہا تھا۔اسے بس ایک سراخ چاہیے تھا جس سے وہ ان لوگوں تک پہنچ سکے مگر اس کی ہر کوشش ہی بے کار ہو رہی تھی۔ان دو مہینوں میں اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔

ناعیل ٹیرس پر کھڑا سگریٹ پی رہا تھا جب معاویہ اس کہ پاس آئی۔

تمہیں میں نے کتنی دفعہ کہا ہے کہ اسے منہ مت لگایا کرو مگر میری سنتا کون ہے۔(معاویہ اس کہ منہ سے سگریٹ نکالتے ہوئے بولی)

اسے منہ نہیں لگاوں گا مگر اس کا رپلیسمنٹ بھی تو ہونا چاہیے نا۔(اس کاروایہ سب کہ ساتھ اکھڑا اکھڑا ہو سکتا تھا مگر معاویہ کہ ساتھ کبھی نہیں)

رپلیسمنٹ ؟اور وہ کیا ہو گا؟(معاویہ نے اس سے پوچھا)

نائیل نے اسے کمر سے پکڑ کر کھنچا اور اپنے قریب کیا اور انگلی اس کہ ہونٹوں پر رکھی۔

نائیل سدھر جاو۔۔۔(معاویہ اس کا مطلب سمجھتے ہوئے بولی اور اسے دور کرنا چاہا مگر نائیل کی پکڑ اتنی ہی مضبوط ہو گئی۔نائیل کو شرارت کرتا اس سے پہلے کمرے میں دستک ہوئی اور احد اندر آیا تو معاویہ فوارن اس سے دور ہوئی۔

معاویہ۔۔۔معاویہ (احد اسے آواز دیتا ہوا ٹیرس پر آگیا)

کیا ہوا میرے بیٹے کو؟ (ناعیل نے اسے گود میں اٹھا لیا)

میں آپ لوگوں کہ ساتھ سو جاوں؟ مجھے ڈر لگ رہا ہے؟ (احد نے ناعیل کو دیکھتے ہوئے پوچھا)

اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے۔ چلو آو میں اپنے بیٹے کو سولاوں (معاویہ نے اسے ناعیل کی گود سے لیا اور اسے سولانے لگی اور ساتھ ساتھ اس پر سورتیں بھی پڑھ کر پھونکنے لگی، ناعیل معاویہ کو مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔وہ جس طرح اس کہ بھائی کہ بیٹے کو محبت سے دیتی تھی ناعیل اس کا اتنا ہی احسان مند محسوس کرتا تھا)

سر آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں؟ (بہار نے ناعیل سے پوچھا)

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے تم سے جو کام کہا تھا وہ ہو گیا؟ (ناعیل کا انداز سنجیدہ تھا وہ صرف معاویہ سے ہی نرمی سے مسکرا کر بات کرتا تھا باقی سب سے وہ اکھڑا اکھڑا ہی ملتا تھا۔)

جی وہ کام ہو گیا ہے۔ (بہار نے کہا)

کب ملنے کا کہا ہے اس نے ؟(ناعیل نے لیب ٹوپ پر نظریں مرکوز رکھتے ہوئے کہا)

آج شام میں۔۔

ہمم ٹھیک ہے۔(ناعیل نے اس انداز میں کہا)

معاویہ احد کہ ساتھ اپنے کمرے میں بیٹھی ٹوم اینڈ جیری دیکھ رہی تھی۔جب ناعیل کمرے میں آیا۔ان دونوں کو ہنستا دیکھ کر ناعیل کہ چہرے پر مسکراہٹ آ گئی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ناعیل سلام کرتا ہوا صوفے پر معاویہ کہ برابر میں،ایک اس کہ گرد اپنا ہاتھ پھیلا کر بیٹھ گیا اور اس کہ کندھے پر اپنے لب رکھ دیے تو معاویہ نے اسے کہنی مار کر باز رہنے کو کہا)

کیا ہو رہا ہے ؟(اب وہ احد کی طرف جھک پر اسے پیار کرنے لگا O ہم کارٹون دیکھ رہے ہیں چاچو۔۔۔میرا فیوریٹ۔۔(احد نے خوش ہوتے ہوئے کہا)

آپ دونوں باتیں کرو میں چائے لے کر آتی ہوں۔(معاویہ چائے بنانے چلی گئی اور

نائیل احد سے باتیں کرنے گا،اس کی معصوم باتیں نائیل کا دکھ کچھ حد تک کم کر دیتیں مگر وہ اپنے جان سے پیارے بھائی کا غم وہ نہیں بھولے نہیں بھول رہا تھا بس سب کہ سامنے ظاہر نہیں کرتا تھا مگر اسے ایسا کرنے کی ضرورت تھی ہی نہیں گھر کہ باقی لوگوں کا بھی یہ ہی حال تھا۔)

تین مہینے بعد۔۔۔۔

ہیلو۔۔(بہار نے کال ریسیو کر کہ بولی)

کیسی ہے میری جان؟

ٹھیک ہوں میں۔(بہار نے اداسی سے کہا)

تو پھر ریڈی ہو؟

جی۔۔۔ہمیشہ کی طرح۔۔۔

تو بس مجھے جلدی سے خوش خبری سنادو۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

❤ ختم شدہ ❤

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کرواناچاہیں تواردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین